نور الادب

ترکیب علی فیض الادب

الجزء الثانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترکیب نحوی کی آسانی کیلئے

لاجواب تحفہ مستمی بہ

نور الادب

ترکیب علیٰ فیض الادب

الجزء الثانی

مؤلف

(مولانا) **محمد انور علی نوری مظہر القادری**

ناشر
کتب خانہ قادریہ الوٹا بازار، سدھارتھ نگر

167

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی ابدع الافلاک والارضین والصلوٰۃ والسلام علی من کان نبیا وآدم بین الماء والطین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

اما بعد

تمرین کیلئے چھوٹے چھوٹے جملے

اَلْغُصْنُ (ڈال) جمع اَغْصَانٌ، غُصُوْنٌ۔ اَلْخَرِیْطَۃُ (تھیلا، ملک کا نقشہ) جمع خَرَائِطُ۔ اَلْحَرِیْرُ (ریشم) اسم جنس۔ اَلرَّاتِبُ (تنخواہ) جمع رَوَاتِبُ۔ اَلْکِبْرِیْتُ (دیا سلائی، گندھک) واحد کِبْرِیْتَۃٌ۔ اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ (پختہ سڑک) شَارِعٌ اسم فاعل مؤنث شَارِعَۃٌ جمع شُرُوْعٌ و شُرَّعٌ و شَوَارِعُ مُعَبَّدٌ اسم مفعول از باب تفعیل بمعنی ہموار ہوا۔ اَلْعَمِیْقُ (گہرا) صفت جمع عُمُقٌ و عِمَاقٌ و عُمَاقٌ۔ اَلْقُبَّۃُ (گنبد) جمع قِبَابٌ و قُبَبٌ۔ اَلْمَوْقِدُ (چولھا) جمع مَوَاقِدُ۔ اَلرَّخِیْصُ (سستا) جمع رُخَائِصُ۔ اَلدَّرَّاجَۃُ الْبُخَارِیَّۃُ (موٹر سائیکل) جمع اَلدَّرَّاجَاتُ الْبُخَارِیَّۃُ۔ اَلْکَأْسُ (پیالہ) جمع کُؤُوْسٌ۔ اَلذُّکُوْرُ (ذکر)۔ اَلْعَاصِمَۃُ (راجدھانی) جمع عَوَاصِمُ۔ اَلْعَتِیْقُ (پرانا، آزاد، عمدہ) جمع عُتُقٌ و عُتَقَاءُ۔

اَللّٰہُ رَبُّنَا (اللہ ہمارا رب ہے) لفظ جلالت مبتدا رَبُّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَسُوْلُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ (ہمارے رسول آخری نبی ہیں) رسول مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خاتم مضاف الانبیاء مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّکُ (ڈال ہلتی ہے) اَلْغُصْنُ مبتدا یَتَحَرَّکُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَصَلُ حَادٌّ

(پیاز تیز ہے) اَلْبَصَلُ مبتدا حَادٌّ صفت مشبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلرَّاسُ قَصِیْرٌ (سر چھوٹا ہے) الراس مبتدا قَصِیْرٌ شبہ فعل اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَحْرُ عَمِیْقٌ (دریا گہرا ہے) ما قبل پر قیاس کریں۔ اَلْفَرَسُ مَرْکُوْبَۃٌ (گھوڑا سواری کا ہے) اَلْفَرَسُ مبتدا مَرْکُوْبَۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مَا ھٰذِہٖ (یہ کیا ہے) ما اسم استفہام مبتدا ھٰذِہٖ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ ھٰذِہٖ دَرَّاجَۃٌ تِجَارِیَّۃٌ (یہ تجارتی سائیکل ہے) ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا دَرَّاجَۃٌ موصوف تِجَارِیَّۃٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلسَّمَاءُ فَوْقَ الْاَرْضِ (آسمان زمین کے اوپر ہے) اَلسَّمَاءُ مبتدا فَوْقَ مضاف الارض مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فِی الدَّارِ رَجُلٌ (گھر میں مرد ہے) فی حرف جار الدار مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم رَجُلٌ مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فَوْقَنَا سَطْحٌ (ہمارے اوپر چھت ہے) فَوْقَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل و مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم سَطْحٌ مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ دَارِیْ قَرِیْبَۃٌ (میرا گھر قریب ہے) دَارِ مضاف یْ ضمیر واحد متکلم کی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا قَرِیْبَۃٌ صفت مشبہ اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ (ریشم کا کپڑا سبز ہے) ثَوْبُ مضاف الحریر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اَخْضَرُ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ

اس کا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ هٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ (یہ لگام خوبصورت ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف اللِّجَامُ مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا، حَسَنٌ شبہ فعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ قَلْبِي مَحْزُوْنٌ (میرا دل غمگین ہے) قلب مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مَحْزُوْنٌ اسم مفعول اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ تِلْكَ الْقُبَّةُ خَضْرَاءُ (یہ گنبد سبز ہے) تِلْكَ اسم اشارہ موصوف الْقُبَّةُ مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا، خَضْرَاءُ شبہ فعل اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ مَا بِيَدِكَ؟ (تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا، بِ حرف جار يَدِ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ بِيَدِي خَيْطٌ (میرے ہاتھ میں دھاگہ ہے) بِ حرف جار يَدِ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا، ثَابِتَةٌ اسم فاعل اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، خَيْطٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ رَاتِبُ زَيْدٍ قَلِيْلٌ (زید کی تنخواہ کم ہے) رَاتِبُ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، قَلِيْلٌ شبہ فعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ مَنْ أَنْتَ؟ (تو کون ہے؟) مَنْ اسم استفہام مبتدا، أَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ أَنَا زَيْدٌ (میں زید ہوں) أَنَا ضمیر واحد متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا، زَيْدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ الْكِبْرِيْتُ رَخِيْصٌ (ماچس سستی ہے) الْكِبْرِيْتُ مبتدا، رَخِيْصٌ شبہ فعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل

شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ هٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ (یہ سڑک پختہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف الشَّارِعُ مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا، مُعَبَّدٌ اسم مفعول اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ مَحْمُوْدٌ عَلَى الْوُضُوْءِ (محمود باوضو ہے) مَحْمُوْدٌ مبتدا، عَلٰى حرف جار الْوُضُوْءِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ الْمَوْقِدُ وَسِيْعٌ (چولہا چوڑا ہے) الْمَوْقِدُ مبتدا، وَسِيْعٌ شبہ فعل اس میں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ زَيْدٌ حَدِيْثُ الْإِسْلَامِ (زید نومسلم ہے) زَيْدٌ مبتدا، حَدِيْثُ مضاف الْإِسْلَامِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ أَنْتَ دُكْتُوْرٌ (تو ڈاکٹر ہے) أَنْتَ ضمیر مبتدا، دُكْتُوْرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ الْقِنْدِيْلُ غَالٍ (قندیل مہنگی ہے) الْقِنْدِيْلُ مبتدا، غَالٍ اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ إِنِّيْ حَدِيْثُ السِّنِّ (بے شک میں نوعمر ہوں) إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم، حَدِيْثُ مضاف السِّنِّ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اِثْبُتْ عَلَى الْعَهْدِ (تو جما رہ) اِثْبُتْ فعل امر حاضر معروف اس میں أَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، عَلٰى حرف جار الْعَهْدِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ الْقِرْطَاسُ عَتِيْقٌ (کاغذ پرانا ہے) الْقِرْطَاسُ مبتدا، عَتِيْقٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ صَوْتُكَ شَدِيْدٌ (تیری آواز زوردار ہے) صَوْتُكَ بترکیب اضافی مبتدا، شَدِيْدٌ شبہ فعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الکاسُ غالیۃٌ (پیالہ گراں ہے) الکاسُ مبتدا، غالیۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ وَلَدِی حَبِیْبٌ (میرا لڑکا پیارا ہے) وَلَدِی ترکیب اضافی مبتدا حبیبٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ الشُّکرُ حُلوٌ (شکر میٹھی ہے) الشکرُ مبتدا، حُلوٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ (اے لوگو) یا حرف ندا قائم مقام اَدعُو فعل کے اَدعُو فعل مضارع معروف اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیُّ موصوف ھَا حرف تنبیہ اَلنَّاسُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا ۔ اِجْتَنِبُوا الکِذْبَ (بچو تم جھوٹ سے) اِجْتَنِبُوا فعل امر معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل الکذبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ اِنِّی اَعْبُدُ اللّٰہَ (بے شک میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل یا ضمیر اسکا اسم اَعْبُدُ فعل مضارع واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل لفظ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ فُلَانٌ عَدِیْمُ الْحَیَاءِ (فلاں بے حیا ہے) فلانٌ مبتدا، عدیمُ الحیاءِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ذٰلِکَ الرَّجُلُ غَیْرُ مُصَلٍّ (وہ مرد بے نمازی ہے) ذٰلکَ الرجلُ ترکیب توصیفی مبتدا غیرُ مصلٍّ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ بَکْرٌ غَیْرُ رَاضٍ عَنِّیْ (بکر مجھ سے ناراض ہے) بکرٌ مبتدا، غیرُ مضاف راضٍ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَنْ حرف جار ی ضمیر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ ھٰذَا عَدِیْمُ الْفَھْمِ (یہ ناسمجھ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، عدیمُ الفھمِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ دِھْلِی عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ (دہلی ہندوستان کی راجدھانی ہے) دہلی مبتدا، عاصمۃُ الھندِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

اِئْتِ بِالدَّوَاۃِ وَالْقَلَمِ (دوات اور قلم لا) اِئْتِ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار دَوَاۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف القلم معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ مَا اسْمُ عَاصِمَۃِ بَاکِسْتَان (پاکستان کے دارالحکومت کا نام کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا اسْمُ مضاف عَاصِمَۃِ مضاف الیہ مضاف باکستان مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ۔ اِسْمُھَا اِسْلَامَ آبَاد (اس کا نام اسلام آباد ہے) اسمُھا ترکیب اضافی مبتدا، اسلام آباد خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

اُردو جملوں کی تعریب

اسمُ اللّٰہِ حبیبٌ ۔ ذکرُ الرَّسولِ حُلوٌ ۔ ھٰذا الغصنُ اخضرُ ۔ کم ثیابُ زیدٍ ۔ خریطۃُ الھندِ عتیقۃٌ ۔ ن دراجۃٌ جاریۃٌ ۔ زیدٌ محزونٌ ۔ ثوبُ الحریرِ خشنٌ ۔ ھُوَ حدیثُ الاسلامِ ۔ دارُ بکرٍ بعیدۃٌ ۔ جملُ العربِ حسنٌ ۔ عاصمۃُ العراقِ بغدادُ ۔ انتَ عدیمُ الفھمِ ۔ اذا اسمعُ محمودٌ صوتی قرأ علی الفورِ ۔ اَفناءُ المعھدِ وسیعٌ ۔ جسمُکَ طاھرٌ ۔ اسمی خلیلٌ ۔ اَنْتَ علی الوُضوءِ ۔ الکاتبُ ھُنا ۔ بیدِ خالدٍ کبریتٌ ۔ بکرٌ حدیثُ السِّنِّ ۔ الوقتُ جمیلٌ ۔ انا غیرُ راضٍ عن زیدٍ ۔ لعبتُکَ جدیدۃٌ ═

لُ (ضرور) الانفاقُ (خرچ کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاحسانُ (بھلائی کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاستغفارُ (معافی مانگنا) مصدر باب استفعال ۔ الرَّأفۃُ (مہربانی کرنا) مصدر باب فتح ۔ الرؤوفُ (مہربان) صفت مشبہ بروزن فعول باب فتح ۔ اَلحَسَبُ (کالی ہونا) مصدر ۔ الذَّوقُ (چکھنا) مصدر باب نصر ۔ المتاعُ (سامان) جمع اَمتِعۃ ۔ التکلیمُ (گفتگو کرنا) مصدر باب تفعیل ۔ کُلٌّ (ہر، سب، تمام) البطشُ (پکڑ، گرفت) مصدر باب ضرب، نصر ۔ الغفورُ (بخشنے والا) صفت مشبہ بروزن فعول باب ضرب ۔ الالٰہُ (معبود) جمع آلِھۃ ۔ النقصُ

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ (تمہارا معبود ایک معبود ہے) إِلٰهُ مضاف كُمْ ضمیر جمع حاضر
کی مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، إِلٰهٌ موصوف وَّاحِدٌ
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ
(معنی الشانیہ ہوا) اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (بے شک اللہ سنتا جانتا ہے) اِنَّ حرف
مشبہ بفعل سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ لفظ جلالت اس کا اسم سَمِيْعٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ
فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اول عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں هو
کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر دوم حرف مشبہ بفعل اپنی دونوں
خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معنی الشانیہ ہوا ـــ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور خرچ کرو اللہ
کے راستے میں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اَنْفِقُوْا فعل امر حاضر معروف اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل
فِيْ حرف جار سَبِيْلِ مضاف لفظ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) اِنَّ
حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم يُحِبُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں هو
کی ضمیر پوشیدہ فاعل الْمُحْسِنِيْنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (اور
معافی مانگو اللہ سے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِسْتَغْفِرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ
ضمیر بارز فاعل لفظ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا ـــ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے) اس جملے کی ترکیب
کو اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ پر قیاس کرو۔ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ (اور اللہ بندوں پر مہربان ہے)
واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، رَءُوْفٌ شبہ فعل اسمیں هو ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف
جار الْعِبَادِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
(اور اللہ جانتا ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، يَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر
غائب اسمیں هو ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اور تم نہیں جانتے ہو) واؤ
عاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع متصل مبتدا، لَا تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع منفی

معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ حَسْبُنَا اللّٰهُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) حسبنا
بترکیب اضافی مبتدا، لفظ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر) فا عاطفہ
اٰمِنُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل بِ حرف جار لفظ جلالت
معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف
سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ (دنیا کا مال تھوڑا ہے)
مَتَاعُ الدُّنْيَا بترکیب اضافی مبتدا، قَلِيْلٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا (اور کلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام
سے کلام فرمانا) واؤ عاطفہ كَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی لفظ جلالت فاعل
مُوْسٰى مفعول بہ تَكْلِيْمًا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا ـــ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کے احسان کو)
واؤ عاطفہ اُذْكُرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل نِعْمَةَ (بمعنی انعام) مصدر مضاف
لفظ جلالت مضاف الیہ عَلَيْكُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا نِعْمَةَ مصدر کے، مصدر مضاف اپنے
مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا ـــ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ (بے شک تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے)
اِنَّ حرف مشبہ بفعل بَطْشَ مضاف رَبِّ مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا بَطْشَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
اسم ہوا اِنَّ کا، لام مفتوح برائے تاکید شَدِيْدٌ بترکیب سابق خبر، اِنَّ اپنے اسم
و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (ہر جاندار کو موت
کا مزا چکھنا ہے) كُلُّ نَفْسٍ بترکیب اضافی مبتدا، ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ بترکیب اضافی
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا
(بے شک اللہ تم لوگوں پر مہربان ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم كَانَ فعل
ناقص اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِ حرف جار زائدہ كُمْ ضمیر مفعول بہ رَحِيْمًا
شبہ فعل اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ (اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، عَلِیْمٌ بترکیب سابق خبر اول حَکِیْمٌ بترکیب سابق خبر دوم مبتدا اپنے دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(لائے نفی جنس)

اَلسَّحَابُ (بادل) جمع سُحُبٌ، واحد سَحَابَۃٌ جمع سَحَائِبُ — اَلْحَاجَۃُ (ضرورت) جمع حَاجٌ، حِوَجٌ، حَاجَاتٌ، حَوَائِجُ — بُدٌّ (چارہ کار، چھٹکارا، لَا بُدَّ (نہیں ہے کوئی چھٹکارہ یعنی ضروری ہے) اِلَّا (مگر) حرف استثناء، جیسے جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا (زید کے علاوہ سب لوگ آئے) اور کبھی صفت کیلئے غیر کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے لِیْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالُكَ (میرے آدمی تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں) اور کبھی نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا زَیْدٌ یعنی زید ہی نے مارا — هٰهُنَا (یہاں) هُنَا اسم اشارہ ہے مکان قریب کے لئے اور اسمیں ھَا تنبیہ کے لئے ہے، اور کاف خطاب لاحق ہوتے ہیں تو کہا جاتا ہے هُنَاكَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ساتھ لام بُعد بھی لگایا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے هُنَالِكَ — اَلْحَوْلُ (قدرت، دور، یعنی سال) جمع حُؤُوْلٌ، اَحْوَالٌ، اَلِانْهِمَاكُ (مشغول ہونا) مصدر باب انفعال — اَلْبِئْرُ (کنواں) جمع آبار — اَلْفِرَاسَۃُ (سمجھ) مصدر باب ضَرَبَ (بکسر الفاء ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا) — اَللّٰہُ رَبِّیْ (اللہ میرا رب ہے) کلمہ جلالت مبتدا، رَبِّیْ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا شَرِیْكَ لَهٗ (اس کا کوئی شریک نہیں) لَا لائے نفی جنس شَرِیْكَ شبہ فعل با فاعل شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم لَهٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رَسُوْلُنَا نَبِیٌّ لَا نَظِیْرَ لَهٗ (ہمارے رسول ایسے نبی ہیں کہ ان کی کوئی مثال نہیں) رَسُوْلُنَا بترکیب اضافی مبتدا نَبِیٌّ موصوف لَا لائے نفی جنس نَظِیْرَ اس کا اسم لَهٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس

اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ (گھر میں کوئی مرد نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس رَجُلَ اس کا اسم فِی الدَّارِ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا سَحَابَ فِی السَّمَاءِ (آسمان میں کچھ بادل نہیں) قیس علی ترکیب لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ — لَا كِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ (زید کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس كِتَابَ اس کا اسم عِنْدَ زَیْدٍ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا عِلْمَ لَكَ اَصْلًا (تجھے بالکل علم نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس عِلْمَ اس کا اسم لَكَ قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَصْلًا مفعول مطلق فعل محذوف اُصِّلَ کا اُصِّلَ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (نہیں ہے کوئی طاقت اور قوت سوائے اللہ کے) لَا لائے نفی جنس حَوْلَ اس کا اسم اِلَّا بِاللّٰہِ مقدمیں اِلَّا حرف استثناء بے حرف جار کلمہ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ مقدر کا مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس قُوَّۃَ اس کا اسم اِلَّا حرف استثناء بِاللّٰہِ جار مجرور مستثنیٰ مفرغ ہو کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدَۃٌ مقدر کا مَوْجُوْدَۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا — لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ (مجھے روپیہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حَاجَۃَ مصدر لِیْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حَاجَۃَ کا، حَاجَۃَ اپنے ظرف لغو سے مل کر اسم، اِلَی الرُّوْبِیَّۃِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ (قسم کے لئے جواب ضروری ہے) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لِلْقَسَمِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا مِنَ الْجَوَابِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثَابِتٌ، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا۔ لَا دَرّاجَۃَ عِنْدِیْ (میرے پاس کوئی سائیکل نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس، دَرّاجَۃَ اس کا اسم عِنْدِیْ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃٌ یا ثابتۃً اسم فاعل اپنے فاعل ضمیر مستتر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ لَا حَاجَۃَ لِزَیْدٍ اِلَی الْقِرَاءَۃِ (زید کو پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے) ترکیب مثل ترکیب لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الْوُدْیَۃِ — لَا بُدَّ لَکَ مِنَ الْاَکْلِ (تجھے کھانا پڑے گا) اسکی ترکیب کو لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو — بَکْرٌ لَا قَرَابَۃَ لَہٗ (بکر اکیلا ہے) بَکْرٌ مبتدا، لَا لائے نفی جنس قَرَابَۃَ اس کا اسم لَہٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ یا کائنۃٌ ترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر الخ — لَا بُدَّ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الصَّوْمِ (مسلمانوں کے لئے روزہ ضروری ہے) اس کی ترکیب کو بھی لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو — لَا بُدَّ لِلْمُتَعَلِّمِیْنَ مِنَ الْاِنْہِمَاکِ (طالب علموں کے لئے مشغول ہونا ضروری ہے) ترکیبہ کذالک — لَا بُدَّ لَکَ مِنَ الذَّہَابِ اِلَی السُّوْقِ (تجھے بازار جانا پڑیگا) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لَکَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ ترکیب سابق خبر اول، مِنْ حرف جار الذَّہَابِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَنَا حَاجَۃٌ اِلَیْکَ (ہمیں تم سے کچھ کام ہے) لَنَا جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃٌ کا ثابتۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم حَاجَۃٌ مصدر اِلَیْکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حَاجَۃٌ کا حَاجَۃٌ اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا شَیْءَ ھٰھُنَا (یہاں کچھ نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس شَیْءَ اس کا اسم ھَا برائے تنبیہ ھُنَا خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوا — لَا مَاءَ فِی الْبِئْرِ (کنوئیں میں بالکل پانی نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ پر قیاس کرو — لَا مَرْکُوْبَ عِنْدَنَا (ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَا دَرّاجَۃَ عِنْدِیْ پر قیاس کرو — لَا عَدَاوَۃَ بَیْنَہُمْ (ان لوگوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں) ترکیبہ کذالک —

(اردو سے عربی) :—

لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الْاَکْلِ اَصْلًا — لَا بُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الذَّہَابِ اِلَی السُّوْقِ — لَا رَجُلَ ھٰھُنَا — خَالِدٌ لَا عِلْمَ لَہٗ — لَا بُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الْکِتَابَۃِ —

[illegible]

لَا حَاجَۃَ لَکَ اِلَیْکَ — لَا غُبَارَ عَلَی الْقِرْطَاسِ — لَا بُدَّ لِلْمُعَلِّمِیْنَ مِنَ الذَّہَابِ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ — لَا شَیْءَ فِیْ بَیْتِہٖ عِنْدَ عَمْرٍو — اَنْتَ عَدِیْمُ الْعِلْمِ — خَالِدٌ بَلِیْدٌ عَدِیْمُ الْفَہْمِ — لِعَمِّنَا حَاجَۃٌ اِلَی الْوَشِیْجَۃِ — ھَاتُوْ لِی الْقَلَمَ وَالْکِتَابَ —

(قرآنی جملے) :—

الرَّیْبُ (شک شبہ، حاجت) الْاِکْرَاہُ (جبر زبردستی) مصدر باب افعال — التَّثْرِیْبُ (ملامت) مصدر باب تفعیل — الْجُنَاحُ (گناہ) الْقَوْلُ الْمَعْرُوْفُ (اچھی بات) الطَّلَاقُ (رخصت) الْمَسُّ (چھونا) مصدر باب نصر — الْاِحْقَاقُ (ثابت کرنا) مصدر باب افعال — الْکَلِمَاتُ (باتیں) واحد الکلمۃ — الْحُجَّۃُ (جھگڑا) جمع حُجَجٌ، حِجَاجٌ — الْاِہْلَاکُ (ہلاک کرنا) مصدر باب افعال — الْمَوْلٰی (مددگار، مالک، غلام آزاد کرنے والا، انعام دینے والا، آزاد شدہ) جمع الموالی —

ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ (اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے) ذٰلِکَ الْکِتَابُ بترکیب توصیفی مبتدا، لَا لائے نفی جنس رَیْبَ اس کا اسم فِیْہِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ (دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس اِکْرَاہَ اس کا اسم فِی الدِّیْنِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ (پس اس پر کوئی گناہ نہیں) اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کرو — لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ (آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس تَثْرِیْبَ اس کا اسم عَلَیْکُمْ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل با فاعل اَلْیَوْمَ مفعول فیہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا) قَتَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی دَاوٗدُ اس کا فاعل جَالُوْتَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقُوْلُوْا لَہُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (اور ان سے اچھی بات کہو) وَاوٗ عاطفہ یا مستانفہ قُوْلُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل لَہُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو قَوْلًا مَّعْرُوْفًا بترکیب توصیفی مفعول مطلق فعل

اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَا خُصُوْمَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس خُصُوْمَةَ اس کا اسم بَيْنَنَا بترکیب اضافی معطوف علیہ واوْ حرف عطف بَيْنَكُمْ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا وَاقِعَةٌ اسم فاعل کا، وَاقِعَةٌ اسم فاعل اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (بے شک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الْكٰفِرِيْنَ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم اِنَّ کا، لَا لائے نفی جنس مَوْلٰى اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَيَمْحُو اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ (اور اللہ تعالیٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت فرماتا ہے) واوْ عاطفہ یا استانفہ يَمْحُوْ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت (اَللّٰهُ) اس کا فاعل الْبَاطِلَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واوْ حرف عطف يُحِقُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل راجع سوئے کلمۂ جلالت الْحَقَّ مفعول بہ بِ حرف جار كَلِمٰتِهٖ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا يُحِقُّ فعل کا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (ہم نے ان کو ہلاک کردیا پس ان کا کوئی مددگار نہیں ہے) اَهْلَكْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل بارز فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فَا عاطفہ لَا لائے نفی جنس نَاصِرَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے) واوْ عاطفہ لَا لائے نفی جنس مُبَدِّلَ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لِ حرف جار كَلِمٰتِ اللّٰهِ بترکیب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُولٰٓئِكَ لَا

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا، لَا لائے نفی جنس خَلَاقَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر اول، فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (بے شک اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم مَعَ الصّٰبِرِيْنَ بترکیب اضافی خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے) واوْ عاطفہ یا استانفہ اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل، اَنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کلمۂ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار كُلِّ شَيْءٍ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِيْمٌ شبہ فعل کا، عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(مبدل منہ اور بدل) :— سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ (نبیوں کے سردار) جمع اَسْيَاد، سَادَةٌ، سِيَادَةٌ۔ اَلْاَنْبِيَاءُ واحد نَبِيٌّ — اَلْاَبَوَانِ (تثنیہ اَب) جمع آباء — اَلنَّشْءُ (پیدا ہونا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلتَّصْنِيْفُ (کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا) مصدر باب تفعیل — اَلْعَمُّ (چچا، جماعت کثیرہ) جمع عُمُوْمَةٌ، اَعْمَامٌ — اَلْحَاجُّ (زیارت کرنے والا، حاجی) جمع حُجَّاجٌ، حَجِيْجٌ، حُجٌّ — اَلْقَافِلَةُ قَافِلٌ کا مونث (کارواں) جمع قَوَافِلُ — اَرَّخَ، يُؤَرِّخُ، تَارِيْخٌ (تاریخ بتانا) مصدر باب تفعیل — اَلصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (درود نازل ہو سب نبیوں کے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر) اَلصَّلٰوةُ مبتدا عَلٰى حرف جار سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ بترکیب اضافی مبدل منہ کلمۂ رسالت بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَةٌ کا، نَازِلَةٌ اسم فاعل اسمیں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَبَوَاكَ زَيْدٌ وَنَعِيْمَةُ (تیرا باپ زید

ابوک مرکب اضافی مبدل منہ زیدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، وعیدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — عمّک خالدٌ یشرب الشای (تیرا چچا خالد چائے پیتا ہے) عمّک مرکب اضافی مبدل منہ خالدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یشرب فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الشای مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الشیخ ابن الحاجب صنّف الکافیۃ (بے شک شیخ ابن حاجب نے کافیہ کو تصنیف کیا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الشیخ مبدل منہ ابن الحاجب مرکب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر اسم اِنَّ صنّف فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الکافیۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قال الامام ابوحنیفۃ اِنَّ صلوٰۃ الوتر واجبۃ (فرمایا امام ابوحنیفہ نے کہ وتر کی نماز واجب ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ہے قال الامام مبدل منہ ابوحنیفۃ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل اِنَّ حرف مشبہ بفعل صلوٰۃ الوتر مرکب اضافی اسم، واجبۃ خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر مقولہ ہوا قال فعل کا فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — مولانا عبد الرسول یدرّسنی (مولانا عبد الرسول مجھے پڑھاتے ہیں) مولانا مبدل منہ عبد الرسول بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یدرّس فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — المولوی عبد الرحیم یتکلّمنا بالعربیۃ (مولوی عبد الرحیم ہم سے عربی میں بات کرتے ہیں) المولوی مبدل منہ عبد الرحیم بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یتکلّم فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل نا ضمیر متصل مفعول مفعول بہ بالعربیۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قد نشر الامام عبد الحق الدھلوی علم الحدیث فی الھند (امام عبد الحق محدث دہلوی نے ہندوستان میں علم حدیث پھیلایا ہے) قد برائے قریب نشر فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ہے قال الامام مبدل منہ عبد الحق موصوف الدھلوی اسم منسوب

اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم منسوب اپنے فاعل سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل علم الحدیث مرکب اضافی مفعول بہ، فی الھند جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الحاج خالد رئیس القافلۃ (الحاج خالد قافلے کا سردار ہے) الحاج مبدل منہ خالدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رئیس القافلۃ مرکب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رأیتُ اخاک محمدًا (میں نے تیرے بھائی محمد کو دیکھا) رأیتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل بارز فاعل اخاک مرکب اضافی مبدل منہ محمدًا بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انّی استفدتُ ھٰذا العمل (بے شک میں نے اس عمل کو اردو میں منتقل کیا) اِنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر واحد متکلم اِنّ کا اسم استفدتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم تُ ضمیر واحد متکلم مرفوع متصل بارز فاعل ھٰذا اسم اشارہ موصوف العمل مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوئی اِنّ کی، اِنّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا حضرۃ المولوی درّسنی (اے مولوی صاحب مجھے سبق پڑھائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے، ادعو فعل مضارع معروف اسمیں انا ضمیر واحد متکلم پوشیدہ فاعل حضرۃ المولوی مرکب اضافی مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — درّس فعل امر حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انتَ ضمیر پوشیدہ فاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(اردو کی تعریب)

— قد تکلّمتُ المولوی نور الدین — امام الشافعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) — تکلّم زیدٌ علیٌّ مولانا عبد النبی — عمّی عمرو یسکن فی البلد — السید ضیاء الدین یذھبُ الی بمبئی — الدکتورُ نور الحسن لیقرأ — والدی خالدٌ خطیب — ابنکَ زیدٌ این ذھب — متی تذھبُ الی السوق — قد درّس مولانا ابوالحسن زیدًا — ما اسم زوجۃ ابن عم بکر — اسمُھا ھندۃ —

(قرآنی جملے)

الاٰن سالٌ (عیمًا) مصدر باب افعال — الاِیتاعُ

(پیروی کرنا، پیچھے چلنا) مصدر باب افتعال — المِلَّةُ (دین، مذہب، شریعت) جمع مِلَل — الآباء (باپ، دادا) واحد اَب — المِثقال (وہ جو مقدار تولنے کے اوزان) جمع مثاقیل — الاِبراء (شفا دینا) مصدر باب افعال — الاَکمَہُ (مادر زاد اندھا) صفت باب سمع مؤنث کمہاء جمع کُمہ — الاَبرص (سفید داغ والا) صفت باب سمع مؤنث برصاء جمع بُرص — الاِحیاء (جلانا) مصدر باب افعال — الموتی (مردے) واحد میّت — الاِذن (حکم، اجازت) الصراط (راستہ) جمع صُرُط — المستقیم (سیدھا) اسم فاعل باب استفعال — الاَلیم (دردناک)۔ ثم ارسلنا موسیٰ واخاہ ھارون (پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو بھیجا) (علیہما الصلوٰۃ والسلام) ثم عاطفہ ارسلنا فعل، مع معروف، فاعل موسیٰ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اخاہ ترکیب اضافی مبدل منہ ھارون بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — واتبعت ملّۃ آبائی ابراھیم واسحٰق ویعقوب (اور میں نے پیروی کی اپنے باپ ابراہیم و اسحٰق اور یعقوب علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دین کی) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اتبعت فعل ماضی معروف با فاعل ملّۃ مضاف آباء مضاف الیہ مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا ملّۃ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل منہ ابراھیم معطوف علیہ واؤ حرف عطف اسحٰق معطوف واؤ حرف عطف یعقوب معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِنّ اللہ لا یظلم مثقال ذرّۃ — (بے شک اللہ تعالیٰ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا ہے) اِنّ حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالت (اللہ) اِنّ کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مثقال ذرّۃ ترکیب اضافی مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوا اِنّ کی، اِنّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنّ اللہ ربّی وربّکم (بے شک اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا رب ہے) اِنّ حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالت اِنّ کا اسم ربّی ترکیب اضافی معطوف علیہ، واؤ حرف عطف ربّکم ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فاعبدوہ (پس

اس کی عبادت کرو) فا برائے سببیت اعبدوا امر حاضر معروف با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ھٰذا صراط مستقیم (یہ سیدھا راستہ ہے) ھٰذا اسم اشارہ مبتدا، صراط مستقیم ترکیب توصیفی ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وأبرئ الاکمہ والابرص واُحی الموتیٰ باذن اللہ (اور میں اچھا کرتا ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے) واؤ عاطفہ اُبرئ فعل مضارع معروف واحد متکلم اس میں انا ضمیر پوشیدہ فاعل الاکمہ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الابرص معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اُحی فعل مضارع معروف فاعل انا ضمیر پوشیدہ الموتیٰ مفعول بہ، ب حرف جار اذن اللہ ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — وللکٰفرین عذاب الیم (اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے) واؤ عاطفہ لام حرف جار کٰفرین اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت ترکیب سابق خبر مقدم، عذاب موصوف الیم صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — واذکر عبدنا ایوب (اور تذکرہ کر ہمارے بندے ایوب کا) واؤ عاطفہ اُذکر فعل امر حاضر معروف با فاعل عبدنا ترکیب اضافی مبدل منہ ایوب بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — والقرآن الحکیم (اور قسم ہے حکمت والے قرآن کی) واؤ حرف جار برائے قسم، القرآن الحکیم ترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا اُقسِمُ فعل مضارع محذوف کا، اُقسِمُ فعل مضارع معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنّک لمن المرسلین (بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں) اِنّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر اس کا اسم لَ برائے تاکید مِن حرف جار المرسلین مجرور، جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت ترکیب سابق خبر اول، علیٰ صراط مستقیم (بے شک آپ صراط مستقیم پر ہیں) علیٰ حرف جار صراط مستقیم ترکیب توصیفی مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہو کر ثابت کا متعلق، ثابت بترکیب سابق خبر دوم ہوا اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——

(موکد، تاکید کی بحث):—

اَلْکُلُّ (ہر، سب، تمام) اَلنَّفْسُ (خود، جان) جمع نفوس، انفس — اَلْعَيْنُ (چشمہ، آفتاب، گھٹنا، سردار، سونا، جاسوس، آنکھ، ذات شئی) جمع عُيُوْنٌ، اَعْيُنٌ — اَلْاِفْتَاءُ (فتویٰ دینا) مصدر باب افعال — اَلتَّوْشِيْحُ (دستور کرنا) مصدر باب تفعیل — مَنْحُ الْجَائِزَةِ (انعام دینا) منح مصدر باب فتح الجائزۃ کی جمع جوائز — کِلَاهُمَا (وہ دونوں) اَلْبَعْضُ (جزو) جمع ابعاض — اَلْاُمُّ (ماں، جڑ، اصل) جمع اُمَّهَاتٌ — اَلْمُعَافَاةُ ([illegible]) مصدر باب مُفاعلة —

اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام دینوں پر غالب کیا) اَظْهَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالہ لفظ اللہ فاعل الاسلام مفعول بہ عَلٰی حرف جار الدین موکد کلہ بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذَهَبَ زَيْدٌ نَفْسُهٗ (زید خود ہی گیا) ذَهَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زَیْدٌ موکد نفسہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — حَافِظُنَا قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهٗ (ہمارے حافظ نے پورا قرآن پڑھا) حافظنا مبتدا، قَرَأَ فعل ماضی معروف با فاعل القرآن موکد کلہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَتَّشْتُ الْبُسْتَانَ كُلَّهٗ (میں نے پورا باغ چھان مارا) فتشت فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل البستان موکد کلہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلشَّيْخُ اَحْمَدُ اَجَازَ الْوِلْدَانَ كُلَّهُمْ (شیخ احمد نے تمام لڑکوں کو انعام دیا) — الشیخ مبدل منہ احمد بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، اجاز فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل الولدان موکد کلہم بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَفْتَى الْعُلَمَاءُ اَجْمَعُوْنَ (تمام علماء نے فتویٰ دیا) افتیٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی العلماء موکد

اَجْمَعُوْنَ تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——
وَقَّعَ الشَّيْخَانِ كِلَاهُمَا (دونوں بزرگوں نے دستخط کئے) — اس جملے کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو — عَلَّمَتْنِیْ اُمِّیْ نَفْسُهَا (میری ماں نے مجھے خود ہی ادب سکھایا) عَلَّمَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ ی متکلم مفعول بہ اُمّی موکد نفسہا بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قَرَأَ زَيْدٌ وَبَكْرٌ كِلَاهُمَا (زید و بکر دونوں نے پڑھا) قرأ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زید معطوف علیہ واؤ حرف عطف بکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد کلاهما بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلْاُخْتَانِ كِلْتَاهُمَا مُسْلِمَتَانِ (دونوں بہنیں مسلمان ہیں) الاختان موکد کلتاهما بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا مسلمتان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلنِّسَاءُ كُلُّهُنَّ يَسْتَغْفِرْنَ (تمام عورتیں استغفار کرتی ہیں) النساء موکد کلہن بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا یستغفرن فعل مضارع معروف جمع مؤنث غائب نون ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُدَرِّسُ حَامِدًا وَعَمْرًا كِلَيْهِمَا (میں حامد و عمرو دونوں کو پڑھاتا ہوں) اُدَرِّسُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل حامدًا معطوف علیہ واؤ حرف عطف عمرًا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد کلیہما بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَكْتُبُ بِالْقَلَمَيْنِ كِلَيْهِمَا (میں دونوں قلم سے لکھتا ہوں) اَکْتُبُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل ب حرف جار القلمین موکد کلیہما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَلصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عُدُوْلٌ (تمام صحابہ عادل ہیں) الصحابۃ موکد کلہم بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا عدول خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْمَلِكُ عَيْنُهٗ عَاقَبَ اللِّصَّ (بادشاہ نے خود چور کو سزا دی) الملک موکد عینہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عاقب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اللص مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنِّی قَرَأْتُ الشُّوْرٰی کُلَّهَا (میں نے پوری سورت پڑھی) اِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قَرَأْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل، الشُّوْرٰی مؤکد کُلَّهَا ترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جملوں کی تعریب

:— زَیْدٌ قَرَأَ الْکِتَابَ کُلَّهٗ۔ اَکَلْتُ الثِّمَارَ کُلَّهَا — الرجلان کلاهُمَا یذهبان — زیدٌ عینُهٗ یقتُل بکرًا — النسآءُ کُلُّهُنَّ یقرأن — قاتل القومَ کُلَّهُم — سلّمتُ علی العلماء اجمعین — یذهبُ الزعماءُ کلّهم غدًا الی بمبئی — یُوَقِّعُ العالمان کلاهما علی هٰذَا القرطاس — عاتبَ نفسی زیدًا — اذهَبْ بالقرشین کلیهما — الشیخُ عبد الرحمٰن یقرأ القرآن المجید — انتم عرفوا بالعربیۃ —

(قرآنی جملوں کا ترجمہ)

:— الذنبُ (گناہ) جمع ذنوب — التسبیحُ (سب الملٰٓئِکَۃُ (فرشتے) واحد ملک —

الھدایۃ (راستہ دکھانا) مصدر باب ضَرَبَ — الوقوعُ (واقع ہونا) مصدر باب فَتَحَ — المغفرۃُ (بخشنا) مصدر باب ضرب — الاسمُ (نام) جمع اسماء، اسامی، اَسامٍ، اسموات — الامرُ (معاملہ، اختیار، خارق، حکم، وارث) جمع امور، اوامر — الصلاۃ (عبرت) مصدر باب فتح — الجنّۃ (جن پری، دیو) واحد جنّ، موت حیّۃ — اُنَاسٌ (لوگ) واحد انسان — الشُّغُلُ (چھپانا) مصدر باب نصر — الساعۃ (قیامت، وقت، ایک گھنٹہ، اسی وقت) جمع ساعات — الانشقاقُ (پھٹنا) مصدر باب انفعال — الابداءُ (دکھلانا) مصدر باب افعال — الاباءُ (انکار کرنا) مصدر باب فتح، ضرب — اللّبثُ (ٹھہرنا) مصدر باب ضرب —

وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا (اور اس نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا) واؤ عاطفہ عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب (جس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ) فاعل آدم مفعول بہ اوّل الاسمآء مؤکد کُلَّهَا ترکیب اضافی مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر —

مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ (آپ فرما دیجئے سب اختیار اللہ تعالی کے لئے ہے) قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر اس میں انت فاعل اِنَّ حرف مشبہ بفعل الامر مؤکد کُلَّهٗ ترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا لِلّٰهِ جار مجرور ہو کر قائم، قائم خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ، مقول قول اپنے مقولے سے مل کر ارشاد ہوا اور مفعول ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (میں ضرور جہنم کو ضرور بھر دوں گا تمام جنات اور آدمیوں سے) لَ معنی قسم مستقل لام تاکید، نون تاکید ثقیلہ، جس میں انا ضمیر پوشیدہ فاعل جَهَنَّمَ مفعول بہ مِنْ حرف جار الْجِنَّةِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف النَّاسِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مؤکد اَجْمَعِیْنَ تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَةُ کُلُّهُمْ (پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا) فا عاطفہ سَجَدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے فاعل الْمَلٰٓئِکَةُ مؤکد کُلُّهُمْ ترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (قیامت قریب ہوئی اور چاند پھٹ گیا) اِقْتَرَبَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیرے السَّاعَةُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِنْشَقَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے الْقَمَرُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ (اور ہم نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو) واؤ عاطفہ رَفَعْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم اس میں نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل لَکَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، ذِکْرَکَ ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا کُلَّهَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی (اور تحقیق کہ ہم نے اس کو اپنی تمام نشانیاں دکھائیں پس اس نے جھٹلایا اور انکار کیا) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اَرَیْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل ہ ضمیر مفعول بہ اوّل اٰیٰتِنَا ترکیب اضافی مؤکد کُلَّهَا ترکیب اضافی تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فا حرف عطف برائے تعقیب کَذَّبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

معطوف واؤ حرف عطف أتى فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا (بے شک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے) إنّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم يغفرُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الذنوب موکد جمیعًا تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (اے اہل کتاب تم لوگ حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو، اور حق کو چھپاتے ہو، اور حال یہ ہے کہ تم جانتے ہو) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل مضارع معروف واحد متکلم، فاعل اهل الکتاب بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لِمَ حرف استفہام تلبسون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل الحق مفعول بہ بالباطل جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف تکتمون فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل الحق مفعول بہ واؤ حالیہ انتم ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا تعلمون فعل مضارع، واؤ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — إِنَّكَ تَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (بے شک آپ سیدھے راستے کی جانب رہنمائی کرتے ہیں) إنّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم تھدی فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل الیٰ حرف جار صراط مستقیم بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، إنّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اسم تفضیل کا استعمال)

— المُتَدَاوَلُ (بہت مشہور) الشُغلُ (کام) جمع أشغال، شُغُول، شُغلات واحد شُغلَةٌ جمع شُغلات — المَتَانَةُ (قوی، مضبوط ہونا) الجُوعُ (بھوک) جمع

جِياع — الأخمصُ [illegible] أخامص أخامیص — الأسهلُ (زیادہ سہل) اسم تفضیل باب نصر — جُثّة (العاطا، ابدان) جمع جُثث، جثمان، الجثمان جمع جثامین — القامةُ [illegible] لوگوں کی جماعت، بدن، قد و قامت، جمع قِمَم — الأعلمُ (زیادہ جاننے والا) اسم تفضیل باب علم — الأحَدُّ (زیادہ تیز) اسم تفضیل باب ضرب — الأدقُّ (زیادہ باریک) اسم تفضیل باب ضرب — الأیسرُ (زیادہ آسان) اسم تفضیل باب ضرب — الطُرُقُ (راستے) واحد طریق —

هٰذَا الأَمْرُ أَشَدُّ عَلَى زَيْدٍ (یہ حکم زید پر زیادہ سخت ہے) هٰذا اسم اشارہ موصوف الأمرُ مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اشدّ اسم تفضیل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علی زید جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الإسلامُ أَيْسَرُ عَمَلًا مِنَ الدِّينِ الْآخَرِ (اسلام عمل کے اعتبار سے دوسرے دین سے زیادہ آسان ہے) الاسلام مبتدا ایسر اسم تفضیل فاعل عملًا تمیز نسبت من حرف جار الدین الآخر بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — القرآنُ أفضلُ الكُتُبِ (قرآن تمام کتابوں سے افضل ہے) القرآن مبتدا، افضل اسم تفضیل مضاف، فاعل، الکتب مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الطُّورُ أعظَمُ الجبالِ كرامةً (طور تمام پہاڑوں سے بڑا ہے بزرگی کے اعتبار سے) الطور مبتدا، اعظم اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الجبال مضاف الیہ کرامةً تمیز نسبت، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — هِمَالَيَةُ أَعْلَى مِنَ الْجِبَالِ الْأُخْرَى قِمَّةً (ہمالیہ دوسرے پہاڑوں سے چوٹی کے اعتبار سے لمبا ہے) ھمالیة مبتدا، اعلیٰ اسم تفضیل اس کا فاعل من حرف جار، الجبال موصوف الاخریٰ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، قمّةً تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل، ظرف لغو اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ بَکرٌ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ (بکر مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے) بکرٌ مبتدا، احبّ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، النّاسِ مضاف الیہ، اِلَیَّ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَلعِلمُ خَیرٌ مِنَ المَالِ (علم مال سے زیادہ بہتر ہے) اَلعِلمُ مبتدا، خَیرٌ اسم تفضیل با فاعل، مِنَ المَالِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ خَیرُ المَدَائِنِ (مدینہ منورہ تمام شہروں سے زیادہ بہتر ہے) اَلمَدِینَۃُ المُنَوَّرَۃُ مرکب توصیفی مبتدا، خَیرُ اسم تفضیل مضاف با فاعل، المَدَائِن مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھُوَ اَحَدُّ مِنَ السَّیفِ (وہ تلوار سے زیادہ تیز ہے) ھو ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا، اَحَدُّ اسم تفضیل با فاعل، مِنَ السَّیفِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ خَالِدٌ اَعلَمُ مِن بَکرٍ (خالد بکر سے زیادہ جاننے والا ہے) اس کی ترکیب ما قبل پر قیاس کرو ــــ مَحمُودٌ اَوفَرُ عِلمًا مِن بَکرٍ (محمود زید سے علم میں زیادہ ہے) محمود مبتدا، اوفر اسم تفضیل با فاعل، عِلمًا تمیز نسبت، مِن بَکرٍ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ خَالِدٌ اَشَدُّ عِلمًا مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ مستحکم ہے) قِس عَلٰی مَا قَبلُ ــــ خَالِدٌ اَکثَرُ عِلمًا مِن بَکرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ ہے) فَخُذ تَرکِیبَہٗ ــــ عَمرٌو اَشَدُّ احتِیَاجًا مِنَّا (عمرو ہم سے زیادہ ضرورت مند ہے) اَلضَّیفُ اَشَدُّ جُوعًا مِن مَحمُودٍ (مہمان محمود سے زیادہ بھوکا ہے) اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِنَ النَّومِ (نماز نیند سے زیادہ بہتر ہے) ھٰذَا اَدَقُّ مِنَ الشَّعرِ (یہ بال سے زیادہ باریک ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ــــ جِسرُ الصِّرَاطِ اَشَدُّ ھَلَاکًا مِنَ الطَّرِیقِ الاُخرٰی (پل صراط دوسرے راستوں سے زیادہ مہلک ہے) جسر الصراط مرکب اضافی ہوکر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل با فاعل، ھَلَاکًا تمیز نسبت، مِن حرف جار، الطَّرِیق الاُخرٰی مرکب توصیفی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے

فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھٰذَا البُرھَانُ اَشَدُّ مَتَانَۃً (یہ دلیل مضبوطی کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّکَ اَکثَرُ مَالًا مِنَ الحَاجِّ خَالِدٍ (بے شک تو حاجی خالد سے زیادہ مالدار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل، کَ ضمیر اس کا اسم، اَکثَرُ اسم تفضیل با فاعل، مَالًا تمیز نسبت، مِن حرف جار، الحَاجّ مبدل منہ، خَالِدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھٰذَا البِئرُ اَعمَقُ مِن تِلکَ البِئرِ (یہ کنواں اس کنواں سے زیادہ گہرا ہے) ھٰذَا موصوف، البِئرُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَعمَقُ اسم تفضیل با فاعل، مِن حرف جار، تِلکَ البِئرِ مرکب توصیفی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَفضَلُ الصَّحَابَۃِ کُلِّھِمُ الصِّدِّیقُ الاَکبَرُ ثُمَّ الفَارُوقُ الاَعظَمُ ثُمَّ عُثمَانُ الغَنِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ المُرتَضٰی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین) (تمام صحابہ میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضیٰ) اَفضَلُ اسم تفضیل مضاف با فاعل، الصَّحَابَۃ مؤکد، کُلِّھِم ترکیب اضافی ہوکر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مبتدا، الصِّدِّیقُ الاَکبَرُ مرکب توصیفی ہوکر معطوف علیہ، ثُمَّ حرف عطف، الفَارُوقُ الاَعظَمُ مرکب توصیفی ہوکر معطوف، ثُمَّ حرف عطف، عُثمَانُ الغَنِیُّ مرکب توصیفی ہوکر معطوف، ثُمَّ حرف عطف، عَلِیُّ المُرتَضٰی مرکب توصیفی ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ رَضِیَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی، کلمۂ جلالت ذوالحال، تَعَالٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل، عَن حرف جار، ھُم ضمیر مؤکد، اَجمَعِینَ تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا ــــ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

تعالیٰ علیہ وسلم فقیہٌ واحدٌ اشدُّ علی الشیطان من الف عابد (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابد سے زیادہ قوی ہے) قالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب النبی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — صلّٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل علیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلّم فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا — فقیہٌ واحدٌ بترکیب توصیفی ہو کر مبتدا، اشدُّ اسم تفضیل با فاعل علی الشیطان جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول من حرف جار الف عابد بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، اسم تفضیل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ افضلَ الاعمالِ الی اللہ تعالیٰ الحبُّ فی اللہ والبغضُ فی اللہ (بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے افضل اللہ ہی کے لئے دوستی کرنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی کرنا ہے) انّ حرف مشبہ بفعل افضلَ اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الاعمال مضاف الیہ الیٰ حرف جار کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر اسم ہوا انّ کا الحبُّ مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف البغضُ مصدر فی اللہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی انّ کی، انّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو کی عربی :— جسرُ الصراط ادقُّ من الشعر واحدُّ من السیف — ھذا الرجل اشدُّ جوعاً منی — سکینُ زیدٍ احدُّ — انت اوفر علماً منی — زیدٌ اکتب من بکرٍ — بمبئی اعظم من کلکتہ — انا اکبر سناً منک — ھذا الکلام اھمُّ

عملاً منہ — خالدٌ احبُّ الولدان الیَّ — عمّی عمرُ اتمُّ صلاحاً —

(ترجمۃ الجمل القرآنیۃ بالاردویۃ)

اللیلُ (رات) جمع لیالی — الحمیرُ (گدھے) واحد حمار — الاسکن [illegible] اسم تفضیل باب سمع — الاوھن (زیادہ کمزور) اسم تفضیل [illegible] — العنکبوت (مکڑی) جمع عناکب عنکبوتات — اکرمُ (زیادہ عزت والا) اسم تفضیل باب کرم — اتقیٰ [illegible] اسم تفضیل باب ضرب — الاعراب [illegible] واحد اعرابی — اتقیٰ [illegible] اسم تفضیل باب سمع — [illegible] اسم تفضیل باب [illegible] — الحمقی [illegible] باب نصر — [illegible] اسم تفضیل [illegible] نصر وسمع —

ولعبدٌ مومنٌ خیرٌ من مشرکٍ (اور البتہ مومن غلام مشرک سے بہتر ہے) لام مفتوح برائے تاکید عبدٌ مومنٌ بترکیب توصیفی مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل من مشرک جار مجرور ہو کر ظرف لغو اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لیلۃ القدر خیرٌ من الف شہر (شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے) لیلۃ القدر مرکب اضافی ہو کر مبتدا خیرٌ اسم تفضیل با فاعل من حرف جار الف شہر ترکیب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ اوھن البیوت لبیت العنکبوت (بے شک سب سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے) انّ حرف مشبہ بفعل اوھن اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البیوت مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اسم ہوا انّ کا، لام مفتوح برائے تاکید بیت العنکبوت مرکب اضافی ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — انّ انکر الاصوات لصوت الحمیر (بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے) قیس علی ما قبل — انّ اکرمکم عند اللہ اتقٰکم (بے شک تم میں سب سے زیادہ بزرگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے) انّ حرف مشبہ بفعل اکرمَ اسم تفضیل مضاف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر مضاف الیہ عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ، مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر اسم ہوا انّ کا، اتقیٰ

اسم تفضیل مضاف، اس میں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل کہ ضمیر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الاعراب اشد کفرا ونفاقا (گنوار کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں) الاعراب مبتدا، اشد اسم تفضیل، فاعل، کفرا معطوف علیہ، واؤ حرف عطف نفاقا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ولعذاب الاخرۃ اشد و ابقی (اور بے شک آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیر پا ہے) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے تاکید عذاب الاخرۃ بترکیب اضافی مبتدا، اشد اسم تفضیل، فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف ابقی اسم تفضیل، فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ یا اھل الکتاب لم تکفرون بایۃ اللہ وانتم تشھدون (اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا اور حال یہ ہے کہ تم لوگ گواہی دیتے ہو) اس جملہ کی ترکیب یا اھل الکتب لم تلبسون الحق، الی آخرہ پر قیاس کرو ـــ لخلق السموت والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون (بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑی ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) لام مفتوح برائے تاکید خلق السموات والارض بترکیب اضافی مبتدا، اکبر اسم تفضیل، فاعل، من حرف جار، خلق الناس بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف لکن حرف مشبہ بفعل اکثر اسم تفضیل مضاف، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر اسم، لا یعلمون فعل مضارع منفی، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا ـــ والساعۃ ادھٰی وامر (اور قیامت بہت کڑوی اور سخت کڑوی ہے) واؤ عاطفہ الساعۃ مبتدا، ادھٰی اسم تفضیل، فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف امر اسم تفضیل، فاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

سبق نمبر ۱۲ ـــ

(استعمال الافعال بالاسماء المناسبۃ)

الجلوس (آدمی کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب ـــ البروک (اونٹ کا بیٹھنا) مصدر باب نصر ـــ الشموس ([illegible]) مصدر باب نصر ـــ النزاع ([illegible]) مصدر باب سمع ـــ الشاۃ (بکری، بکرا، [illegible] جمع شیاہ، [illegible]) ـــ البعیر ([illegible] اونٹ یا اونٹنی) جمع الابعرۃ ـــ الرغاء ([illegible]) مصدر باب ضرب ـــ [illegible] ([illegible]) مصدر باب سمع ـــ الجرع (یکبارگی پینا) مصدر باب فتح ـــ [illegible] ([illegible]) مصدر باب سمع ـــ الاطفاء (بجھانا) مصدر باب افعال ـــ الاخماد (آگ کی لپٹ کو بجھانا) مصدر باب افعال ـــ الشدخ (چہرہ کا [illegible]) مصدر باب فتح ـــ الوضع (عورت کا جننا) مصدر باب فتح ـــ النتاج (اونٹنی کا [illegible]) مصدر باب ضرب ـــ الافاقۃ (اچھا ہونا، ہوش میں آنا) مصدر باب افعال ـــ الاستھلال (رونا) مصدر باب استفعال ـــ الرجم (پتھر سے مارنا) مصدر باب نصر ـــ الاشارۃ (ہاتھ سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال ـــ الایماء (سر سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال ـــ الغمز (ابرو سے اشارہ کرنا) مصدر باب ضرب ـــ

جلس الانسان (انسان بیٹھا) جلس فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ہے، الانسان فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ثغت الشاۃ (بکری ممیائی) برک البعیر (اونٹ بیٹھا) رضع الحمل (بکری کے بچے نے دودھ پیا) شرب الرجل (مرد نے پیا) نبح الکلب (کتا بھونکا) ان جملوں کی ترکیب جلس الانسان کی طرح ہے ـــ زید لعق العسل (زید نے شہد چاٹا) زید مبتدا، لعق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل العسل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اطفؤا السراج (چراغ بجھاؤ) اطفؤا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر، فاعل، السراج مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اخمد احمد النار (احمد نے آگ کی لپٹ کو بجھایا) اس کی ترکیب زید لعق العسل کی طرح ہے) لسعت الحیۃ (سانپ نے ڈسا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ لدغت العقرب (بچھو نے ڈنک مارا) وضعت المرأۃ (عورت نے جنا) نتجت الناقۃ (اونٹنی نے جنا) ان سب کی

ترکیب گذر چکی ہے) خالدٌ اَفاق من الغشی (خالد بے ہوشی سے ہوش میں آیا) خالدٌ مبتدا اَفاق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب فاعل من الغشی جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنْدَمَلَ جُرْحُ زیدٍ (زید کا زخم بھر گیا) اِنْدَمَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ حال جُرْحُ زیدٍ مرکب اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ صَحَّ مِنَ الْعِلَّۃِ (وہ بیماری سے صحت پایا) صَحَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب جس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من العلۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ضَرَبْتُ بِالسَّیْفِ (میں نے مارا تلوار سے) ضربتُ فعل ماضی معروف، تُ فاعل بالسیف جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ زیدٌ طَعَنَ بِالرُّمْحِ (زید نے بھالے سے مارا) زیدٌ مبتدا، طَعَنَ فعل ماضی، ھو فاعل بالرمح جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَجَأَ بِالسِّکِّیْنِ (اس نے چھری سے مارا) غَمَزَتْ بِالْحَاجِبِ (اس نے ابرو سے اشارہ کیا) اَشَارُوْا بِالْیَدِ (ان لوگوں نے ہاتھ سے اشارہ کیا) ان سب کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ اِنِّیْ اَوْمَاْتُ بِالرَّاْسِ (بے شک میں نے سر سے اشارہ کیا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یِ ضمیر اس کا اسم اَوْمَاْتُ فعل ماضی تُ فاعل بالراس جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنَّکَ تُجْرِعُ الْمَاءَ (بے شک تو [illegible] ہے) باقی پر قیاس کرو۔

(اردو کی عربی) (ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

یا ایھا المولوی اجلس ھھنا ـ موضع [illegible] ـ الْعَقِ العسل ـ الشاۃ ربضت فی بیتٍ ـ لا تترک البعیر ھھنا ـ من اطفأ السراج ـ تلسع الحیۃ ـ العقرب تلدغ زیدا ـ [illegible] السامع ـ الجرح یندمل ـ انت تصح من العلۃ ـ اَفاق الناس من الغشی ـ زید ضرب بالسیف ـ خالد یغمز بالحاجب ـ الناقۃ تبرک ـ انک یومئ بالراس ـ قد ربضت الشاۃ عبدالرحیم اِسق [illegible] ـ یقیٔ ولدان زید کلھم ـــ

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الْحَثَّۃُ (ذرہ ذرہ) الْاِمْلاقُ (مفلس ہونا، محتاج ہونا) مصدر باب افعال ـ الْعِقَابُ (عذاب) مصدر باب مفاعلت التحریض (آمادہ کرنا) مصدر باب تفعیل ـ القتال (جہاد کرنا، لڑنا) مصدر باب مفاعلت ـ المغفرۃ (بخشش) [illegible] مصدر ضرب ـ الکریم (عزت والا) صفت بروزن فعیل ـ الجنی [illegible] جمع اجنۃ ـ الْمَیِّتُ (مردہ) جمع میتون کذالک (روکنا) الاخراج (نکال) مصدر باب افعال ـ ولا تقتلوا اولادکم خشیۃ املاق (اور مت قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے) واؤ عاطفہ ـ لا تقتلوا فعل نہی معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل [illegible] فاعل اولادکم [illegible] ثانی ہوا مفعول بہ خشیۃ املاق مرکب اضافی ہوکر مفعول لہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ نحن نرزقہم و ایاکم (ہم روزی دیتے ہیں ان کو اور تم کو بھی) نحن ضمیر جمع متکلم کی [illegible] مبتدا نرزق فعل مضارع [illegible] فاعل ھم ضمیر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ایاکم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہوکر خبر [illegible] ـــ واعلموا ان اللہ شدید العقاب (اور تم جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے) [illegible] اعلموا فعل امر حاضر [illegible] اَنَّ حرف مشبہ بالفعل [illegible] شدید العقاب [illegible] صفاتی ہوکر خبر حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم [illegible] سے مل کر [illegible] موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تاویل مصدر ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ یا ایھا النبی حرض المؤمنین علی القتال (اے نبی مومنوں کو جنگ کیلئے آمادہ کیجئے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل مضارع [illegible] فاعل ای موصوف ھا برائے تنبیہ النبی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ حرض فعل امر حاضر فاعل المؤمنین مفعول بہ علی القتال جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ـــ (بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لفظ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار کل شیءٍ مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا، علیمٌ [illegible] علیم صفت مشبہ [illegible] فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لھم مغفرۃ ورزق کریم ـ (ان کیلئے بخشش اور اچھا رزق ہے)

[illegible]

لہم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ سے ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم مغفرۃ معطوف علیہ واو حرف عطف ورزق معطوف کریم صفت مشتق اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر۔ مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔ ان اللہ لا یظلم الناس شیئاً (بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا) ان حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی با فاعل الناس مفعول بہ اول شیئاً مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔ ولکن الناس انفسھم یظلمون (اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں) واؤ عاطفہ لکن حرف مشبہ بفعل الناس مؤکد انفسھم تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر اسم یظلمون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔ یُخرِجُ الحیَّ مِنَ المیّتِ و یُخرِجُ المیّتَ مِنَ الحیّ و یحی الارض بعد موتھا (وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مرنے کے بعد) یخرج فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الحی مفعول بہ من المیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یخرج فعل مضارع با فاعل المیت مفعول بہ من الحی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف یحی فعل مضارع با فاعل الارض مفعول بہ بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا بعد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف ہوا ۔۔ وکذلک تخرجون (اور ایسے ہی تم نکالے جاؤگے) واؤ عاطفہ ک حرف جار برائے تشبیہ ذالک اسم اشارہ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تخرجون فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل بارز نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔

(اضافت منیہ لامیہ اور ظرفیہ کا استعمال)

الحانۃ (دکان) جمع حوانیت ۔۔ الذھب (سونا) جمع ذھوب، اذھاب ۔ الفضۃ (چاندی) الحدید (لوہا) جمع احداء، حدائد ۔۔ البلدۃ (شہر) جمع بلاد، بلدان ۔۔ الصین (چین) القرط (کان کی بالی) جمع اقراط، قراط، قرطۃ ۔۔ السوار (کنگن) جمع اسورۃ، اساورۃ، سور ۔۔ سوور ۔۔ الخلخال (پازیب) جمع خلاخل الشعبۃ (شاخ، حصہ) جمع شعب ۔۔ السید (سردار) جمع سیائد، اسیاد، سادۃ (السید عند المسلمین فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد اور ان کی نسل سے جو لوگ ہوں) قدمت فی الثالث من شوال (میں تیسری شوال کو آیا) قدمت فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار الثالث صفت التاریخ یا الیوم محذوف لتاریخ یا الیوم موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا سے ثابتا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔ الحیاء شعبۃ من الایمان (حیا ایمان کا ایک حصہ ہے) الحیاء مبتدا، شعبۃ موصوف من الایمان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنۃ سے کائنۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔ اخ لزید غنی (زید کا بھائی مالدار ہے) اخ موصوف لزید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت سے ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، غنی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔ تلوت جزءً من القرآن (میں نے قرآن کا ایک پارہ تلاوت کیا) تلوت فعل ماضی با فاعل جزءً موصوف من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا سے ثابتا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔ زید درس البابین من گلستان (زید نے گلستان کا دو باب پڑھا) زید مبتدا، درس فعل ماضی با فاعل البابین ذوالحال من گلستان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنین سے کائنین اسم فاعل تثنیہ اسمیں ھما کی ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اشتاق [illegible] خاتمًا من الذهب (میں سونے کی ایک انگوٹھی چاہتا ہوں) اشتاق فعل مضارع معروف انا فاعل خاتمًا موصوف من الذهب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا اسم فاعل، فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — هل عندك سيف من الحديد (کیا تیرے پاس لوہے کی کوئی تلوار ہے) هل حرف استفهام، عندك مرکب اضافی مفعول فیہ ہوا موجود کا، موجودٌ اسم مفعول اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، سيف موصوف، من الحديد جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — عند هند اسوارة من الذهب (ہندہ کے پاس سونے کا ایک کنگن ہے) عند هند مرکب اضافی مفعول فیہ موجودة [illegible] خبر مقدم، اسوارة موصوف من الذهب جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يبلغ الولدان بذى العلوم (دونوں لڑکے علوم لے کر تبلیغ کرتے ہیں) يبلغ فعل مضارع معروف تثنیہ مذکر غائب [illegible] حال الولدان ذوالحال [illegible] العلوم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتين کا ثابتين اسم فاعل اسمیں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذهب العلماء عوضا في الهند الى الصين [illegible] کے [illegible] میں گئے) ذهب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب [illegible] العلماء عوضًا ذوالحال في الهند جار مجرور ہو کر ظرف مستقر متعلق کا ثابتين بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل الى الصين جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الرجلان في البلد اكلا (شہر کے دونوں مردوں نے کھایا) الرجلان ذوالحال في البلد جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتين کا ثابتين اسم فاعل اسمیں هما کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، اكلا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب الف ضمیر متصل

مرفوع بارز فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سرق احد قرطا من الفضة (کسی نے چاندی کا آویزہ چرا لیا) سرق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ، احد فاعل، قرطًا موصوف من الفضة جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ما ذهب كثير من الطلبة (اکثر طلبہ نہیں گئے) ما ذهب فعل ماضی منفی معروف واحد مذکر غائب صیغہ، كثير موصوف من الطلبة جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لما دخلت المدرسة لاهل السنة رأيت الطلبة وهم قارئون (جب میں اہلسنت کے مدرسہ میں داخل ہوا تو میں نے طلبہ کو پڑھتے ہوئے دیکھا) لما حرف شرط دخلت فعل ماضی معروف، فاعل المدرسة ذوالحال لاهل السنة جار مجرور سے مل کر بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط [illegible] رأيت فعل ماضی معروف، فاعل الطلبة ذوالحال و حالیہ هم ضمیر مبتدا، قارئون اسم فاعل، فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا — زيد باع خلخالا من الفضة (زید نے چاندی کا ایک پازیب بیچا) زيد مبتدا، باع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ فاعل خلخالا موصوف من الفضة جار مجرور ہو کر بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — العلماء يطالعون الدولة المكية للامام احمد رضا (علماء امام احمد رضا کی دولت مکیہ کا مطالعہ کرتے ہیں) العلماء مبتدا، يطالعون فعل مضارع معروف فاعل الدولة المكية ذوالحال للامام احمد رضا جار مجرور ہو کر بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سيدنا عبد القادر الجيلاني شيخ للمشائخ (سیدنا عبد القادر جیلانی بزرگوں کے بزرگ ہیں) سيدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عبد القادر موصوف الجيلاني اسم منسوب بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے

مل کر شبہ۔ شیخ موصوف للت جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— جاء اب لنا سبہ ھمفنا (ہمارا کا باپ بیان آیا) جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ہے، اب موصوف لنا جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ھمفنا جمع ھا تنبیہ ھمفنا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— بہار شریعت لصدر الشریعۃ امجد علی فی المسائل الدینیۃ (صدر الشریعہ دینی مسائل کے بیان میں ہے) بہار شریعت موصوف لام حرف جار صدر الشریعۃ مبدل منہ امجد علی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، فی حرف جار المسائل الدینیۃ مرکب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— انّی اقرأ الکافیۃ للعلامۃ ابن الحاجب (بے شک میں علامہ ابن حاجب کی کافیہ پڑھ رہا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اقرأ فعل مضارع با فاعل الکافیۃ ذوالحال لام حرف جار علامۃ مبدل منہ ابن الحاجب مرکب اضافی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے قائم مقام حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— ھل قرأت خزائن العرفان لصدر الافاضل نعیم الدین (کیا تو نے صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان کو پڑھا) ھل حرف استفہام قرأت فعل ماضی معروف با فاعل خزائن العرفان موصوف لام حرف جار صدر الافاضل مبدل منہ نعیم الدین بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——— وصلنی الکتابان الکبیران (بڑی دو کتابیں میرے پاس پہنچیں) وصل فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ الکتابان ذوالحال لکبر جار مجرور ہو کر قائم مقام حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— خاتم الفضۃ لعبد الحمید (عبد الحمید کی چاندی کی انگوٹھی ہے) خاتم الفضۃ مرکب اضافی ہو کر ذوالحال لعبد الحمید جار مجرور ہو کر قائم مقام حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا ھذا خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— اقرأ کم شیئا من القرآن (میں تم کو کچھ

[illegible] اقرأ فعل مضارع معروف [illegible] من القرآن جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— قرأت الجزء الاول من سیف الادب (میں نے سیف الادب کا پہلا حصہ پڑھا) قرأت فعل ماضی معروف با فاعل الجزء الاول مرکب توصیفی ذوالحال من سیف الادب جار مجرور ہو کر قائم مقام حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— انّی آکل شیئا من الطعام (بے شک میں کچھ کھانا کھاؤں گا) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم آکل فعل مضارع با فاعل شیئا موصوف من الطعام جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— الغصن الطویل للشجرۃ مخضرّ (درخت کی لمبی ڈال ہری ہے) الغصن الطویل مرکب توصیفی ذوالحال للشجرۃ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مخضرّ اسم مفعول، اس کا فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— ابیع المال لزید (میں زید کا مال بیچتا ہوں) ابیع فعل مضارع معروف با فاعل المال ذوالحال لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— عندی قائمۃ للکتب (میرے پاس کتابوں کی فہرست ہے) عندی مرکب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃ کا، ثابتۃ شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم، قائمۃ موصوف للکتب جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ———

(ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

المولوی الوسکوا قوا باباً من ملتان ـ من عندہ السوار الجدید من الفضۃ ـ قد رئیت الحلال العتیق لہذہ الصنعۃ ـ الرحلات فی البلدۃ یخطبان الیوم ـ المصارعات فی پاکستان مرکبا السیارۃ ـ بیع شیئا من الفضۃ ـ قد طالعت الکتب للامام احمد رضا ـ من ارسل قائمۃ للکتب ـ سلمت علی کثیر من العلماء ـ لی لہ حاجۃ الی

[illegible]

خاتم جدید من الفضة — ہذا بکر قط من الذہب — ابن زید خالد یقرءُ فی المدرسة لاہل السنة —

(قرآنی جملوں کا اُردو میں ترجمہ)

الحبلُ (رسّی) جمع حِبال وأحبُل وحُبُول نحو أجبال — التقطیع (ٹکڑے ٹکڑے کرنا) مصدر باب تفعیل — القطائع (ٹکڑے، ٹکڑا) واحد القطعة — الجیدُ (گردن) جمع أجیاد، جُیُود — الطیر (پرند) الطائر کی جمع ہے، اور کبھی واحد پر بھی بولا جاتا ہے الاربعة (چار) المسد (کھجور کی چھال، مضبوط بٹی ہوئی رسّی، لوہے کا ٹکڑا) جمع مساد، امساد — الاخذ (لینا پکڑنا) مصدر باب نصر — اللقاءُ (ملنا، ملاقات کرنا، دیکھنا، استقبال کرنا) مصدر باب سمع — الکفر (انکار کرنا) مصدر باب نصر — الدرک (طبقہ) الاسفل (سب سے نیچے) اسم تفضیل باب نصر، سمع جمع اسافل — الامطار (برسانا) مصدر باب افعال — الاسقاط (گرانا) مصدر باب افعال — الحجارة (پتھر) واحد حجر — السجیل (کنکر) السماءُ آسمان، ہر وہ چیز جو تیرے اوپر ہو، گھوڑے کی پیٹھ، ہر چیز کی چھت، بارش، بادل، گھاس، نیکوں کی روحوں کے رہنے کی جگہ جمع سماوات، سموات، سمی، اسمیہ — الجعل (بنانا) مصدر باب فتح — الکسف (ٹکڑے) واحد کسفة — الظہیر (مددگار) العرضة (نشانہ، ہمت، قوت، کشتی لڑنے کا داؤ، ارادہ) الایمان (قسمیں) واحد یمین — التلاوة (پڑھنا) مصدر باب نصر — الرضوان (رضا، خوشی) الثیاب (کپڑے) واحد ثوب —

ولہم مقامع من حدید (اور ان لوگوں کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لہم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائن کا، کائن بترکیب سابق خبر مقدم مقامع موصوف من حدید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کے، ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی جیدہا حبل من مسد (اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسّی ہے) فی حرف جار جیدہا بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا کائنٌ کا، کائنٌ بترکیب سابق خبر مقدم حبلٌ موصوف من مسد جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — [illegible] عاطفہ [illegible] فعل امر محذوف [illegible] القوم موصوف من الظلمین جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہوا — وان کثیرا من الناس بلقآئ ربہم لکفرون (اور بے شک بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بالفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم [illegible] ب حرف جار لقاء مضاف رب مضاف الیہ مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا لقاء مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا کافرون کا، لام مفتوح برائے تاکید لکفرون، اسم فاعل اس میں ہم ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان المنفقین فی الدرک الاسفل من النار (بے شک منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں ہوں گے) ان حرف مشبہ بالفعل المنفقین اس کا اسم فی حرف جار الدرک الاسفل بترکیب توصیفی ذوالحال من النار جار مجرور ہو کر قائم مقام حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وقال موسٰی یفرعون انی رسول من رب العلمین (اور فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے اے فرعون میں سارے عالم کے رب کا رسول ہوں) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ ہے قال موسٰی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کے ادعو فعل مع ضمیر انا فاعل فرعون مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — انی حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم رسولٌ موصوف من حرف جار رب العلمین بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وامطرنا علیہم حجارة من سجیل (اور ہم نے ان پر کنکر کے پتھر برسائے) واؤ عاطفہ امطرنا فعل معروف انا فاعل علیہم جار مجرور ہو کر ظرف لغو حجارة موصوف من سجیل جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فاسقط علینا کسفا من السمآء ان کنت من الصدقین (پس آپ ہمارے

اوپر آسمان کے ٹکڑے گرا دیجئے اگر آپ سچے ہیں) فا جزائیہ اسقط فعل امر حاضر معروف با فاعل علینا جار مجرور ہوکر ظرف لغو کسفا موصوف من السماء جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزاء مقدم ان حرف شرط کنت فعل ناقص تُ ضمیر اس کا اسم من الصادقین جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ خبریہ ہوکر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ۔۔۔ فلا تکونن ظہیرا للکافرین (پس تم کافروں کے مددگار ہرگز مت بنو) فا عاطفہ لا تکونن فعل نہی اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ اسم نون مشدد برائے تاکید ظہیرا موصوف للکافرین جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم (اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ) واؤ عاطفہ لا تجعلوا فعل نہی حاضر با فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ اول عرضۃ موصوف لی حرف جار ایمانکم بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ ورضوان من اللہ اکبر (اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی بڑی ہے) واؤ عاطفہ رضوان موصوف من حرف جار کلمہ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا اکبر اسم تفضیل با فاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ وان کثیرا من الناس عن آیاتنا لغافلون (اور بے شک اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم عن حرف جار آیت مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا غافلون کا لام مفتوحہ برائے تاکید غافلون اسم فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ان حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اجتنبوا کثیرا من الظن (زیادہ گمان سے بچو) اجتنبوا فعل امر با فاعل کثیرا موصوف من الظن جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت،

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ قطعت لہم ثیاب من النار (ان لوگوں کے لئے جہنم کے کپڑے بیونت کئے گئے) قطعت فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی لہم جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثیاب موصوف من النار جار مجرور ہوکر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ قال ہذا رحمۃ من ربی (کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے) قال فعل ماضی با فاعل ہذا مبتدا رحمۃ موصوف من حرف جار ربی بترکیب سابق مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔

(استعمال فعل بنفسہ و بواسطہ صلات)

صرت الحائط علی القتادی (میں نے ...) صرت فعل ماضی معروف با فاعل الحائط مفعول بہ علی القتادی جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ زید یضرب فی البحیرۃ (زید جھیل میں تیرتا ہے) زید مبتدا یضرب فعل مضارع معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فی البحیرۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ لا یضرب احد (کسی کو نہ مار) لا یضرب فعل نہی حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل احد مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ الناس یمشون فی الارض (لوگ زمین پر چلتے ہیں) الناس مبتدا یمشون فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب با فاعل فی الارض جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نضرب الامثال (ہم مثال کو بیان کرتے ہیں) نضرب فعل مضارع با فاعل الامثال مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ زید یختلف الی (زید میرے پاس آتا جاتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے، الزعماء یختلفون فی ھذا الامر (لیڈر اس معاملہ میں اختلاف کرتے ہیں) الزعماء مبتدا یختلفون فعل مضارع با فاعل فی حرف جار ھذا موصوف الامر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ هُمْ سَلَّمُوْا عَلَيَّ (ان لوگوں نے مجھے سلام کیا) هم ضمیر مبتدا سلموا فعل ماضی با ضمیر عَلَيَّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ سلمت الکتاب الی زید (میں نے کتاب زید کو سپرد کیا، اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) انحرفت عنی (تو نے مجھ سے کیوں روگردانی کی، یہ ترکیب بھی گذر چکی ہے) والی ربك فارغب (اور تو اپنے رب کی جانب مائل ہو جا) واو عاطفہ الی حرف جار ربك مرکب اضافی مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا، ارغب فعل امر حاضر [illegible] انت ضمیر فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ ــــ انی اسلم دلیل المسئلۃ (بے شک میں مسئلہ کی دلیل [illegible]) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اسلم فعل مضارع، انا فاعل دلیل المسئلۃ مرکب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ دفعت الی بکر اجرته (میں نے بکر کو اس کی مزدوری دی) دفعت فعل ماضی با فاعل الی بکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو اجرته مرکب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ ضربت الاغصان الی الارض (ہوا نے ٹہنیوں کو زمین کی طرف جھکا دیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ــــ یضرسنی البرد (مجھے ٹھنڈی لگ رہی ہے) یضرسنی فعل مضارع معروف ن وقایہ کا ی مفعول بہ البرد فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ دفع العلماء عن الاسلام (علماء نے اسلام کی حفاظت کی، ترکیب گذر چکی) ــــ دفع بکر زیدا (بکر نے زید کو ہٹایا) السائل دل علی الجمیل (سائل نے جمیل کو پتہ بتا دیا) دعوت لزید (میں نے زید کے لیے دعا کی) دعانی خالد الی الطعام (مجھے خالد نے کھانے کی دعوت دی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) دعا زید کافرا الی الاسلام فاسلم (زید نے ایک کافر کو اسلام کی طرف بلایا تو وہ اسلام لے آیا) دعا فعل ماضی معروف زید فاعل کافرا مفعول بہ الی الاسلام جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ خبریہ ہوا ــــ فا جزائیہ اسلم فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ انی ادعو بکراً (بے شک میں بکر کو بلاتا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم ادعو فعل مضارع انا

فاعل بکراً مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ادع بالماء (تو پانی منگا) ادع فعل امر حاضر انت ضمیر فاعل بالماء جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ استوصا (میں [illegible]) [illegible] فعل مضارع معروف انا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ یسئلونك عن الاهلة (لوگ آپ سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع واو فاعل ك ضمیر مفعول بہ عن الاهلة جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ سئلنی زید کتابا (زید نے مجھ سے ایک کتاب مانگی) یتردد خالد الی عمرو (خالد عمرو کے پاس بار بار آتا ہے) ترددت فی الصلوۃ (میں نے شک کیا نماز میں) انی اصلی بالجماعۃ (بے شک میں جماعت سے نماز پڑھتا ہوں) زید صلی علی النبی (زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا) زید کفر خاسئا (زید نے [illegible]) لا اصلی علی منافق (میں کسی منافق کی نماز جنازہ نہیں پڑھتا ہوں) کفر عمرو عن یمینه (عمرو نے اپنی قسم کا کفارہ دیا) ان اللہ یکفر سیئة المومن (بے شک اللہ تعالیٰ مومن کے گناہ کو مٹاتا ہے) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ــــ الرجل الصادق یدفع عن مذھبه (سچا آدمی اپنے مذہب کی حمایت کرتا ہے) الرجل الصادق مرکب توصیفی مبتدا، یدفع فعل مضارع، ھو فاعل، عن حرف جار، مذھبه مرکب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ربّ المنزل ههنا (گھر کا مالک یہاں ہے) رب المنزل مرکب اضافی مبتدا ھا حرف تنبیہ ھنا مفعول فیہ ثابت، ثابت اسم فاعل اس میں ھو ضمیر جو مبتدا کی طرف راجع ہے فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(اردو کی تعریب)

أحتَنِفُ الی زید ــ لا تستمن علی عمرو زید ــ تمالت سلمة شئ انظار المناظرة
قد اختلفتُ فی ھذہ المسئلة ــ ادفع التردستة الی رب الفندق
ما سلمت التردستة الی ادفع عن دینی ــ ادفعوا بکرًا من ھٰھنا ــــ
زید دعی بالقلم ــ السائل یدعوك ــ دعی الیتیمُ علی زید ــ قد

دعوتُک — دعی العلماءُ الی الاسلام — مکرّ بِشَلْ المولوی حالداعی الموسم — قد سئلنی عمر فیق الادب — اخوذُ الیک — هل ترددت فی هذا السنة — صلوا الی المسجد — الجمعة — الصلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم سنةٌ — اکفر من سوی — بکم اللہ مبالک تغی بکرا — قد دعی الذی عبدالحمید المرضی کمہ —

قرآنی جملے

:— الخمرُ (انگوری شراب، ہر نشیلی چیز) المیسرُ (جوا) الاثم (گناہ، فساد، جرم، ناجائز کام) جمع آثام — الرزق (روزی) جمع ارزاق — الاشہاد (حاضر کرنا، گواہ بنانا) مصدر باب افعال — السیرُ (چلنا، گھومنا) مصدر باب ضرب — کان (ہوا) فعل ناقص واحد مذکر غائب — العاقبۃُ (انجام، سزا) المکذِّب (جھٹلانے والا) اسم فاعل از باب تفعیل — الشعائر (نشانیاں) واحد شعیرۃ

یسئلونک عن الخمر والمیسر (لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع معروف، واؤ فاعل، ک ضمیر مفعول بہ، عن حرف جار، الخمر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، المیسر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قل فیھما اثم کبیر (آپ فرما دیجئے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل، فیھما جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہو کر ثابت کا، ثابت ترکیب سابق خبر مقدم، اثم کبیر ترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) انّ حرف مشبہ بالفعل، لفظ جلالت (اللہ) معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، ملئکتہ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا انّ کا، یصلون فعل مضارع معروف با فاعل، علی النبی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو — لا نسئلک رزقا (ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہیں) نحن نرزقک (ہم تجھے رزق دیتے ہیں) ویضرب اللہ الامثال للناس (اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں —

فاذا دفعتم الیھم اموالھم فاشھدوا علیھم (پھر جب تم ان کو ان کا مال دو تو ان پر گواہ بنا لو) فا تفریعیہ، اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم، دفعتم فعل ماضی معروف، واؤ فاعل، الیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا، اموالھم ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ، مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط، فا جزائیہ، اشھدوا فعل امر حاضر معروف با فاعل، علیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا — قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین (آپ فرما دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کیا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل، سیروا فعل امر حاضر معروف با فاعل، فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، ثم حرف عطف، انظروا فعل امر حاضر معروف با فاعل، کیف اسم استفہام خبر مقدم کان کا، کان فعل ناقص، عاقبۃ مضاف، المکذبین مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مقولہ ہوا قل کا

فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ان اللہ علی کل شیء قدیر (بے شک اللہ تعالیٰ ہر ممکن شیء پر قادر ہے) انّ حرف مشبہ بالفعل، لفظ جلالت اس کا اسم، علی حرف جار، کل شیء ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قدیر کا، قدیر صیغہ صفت مشبہ اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو — ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے) انّ حرف مشبہ بالفعل، الصفا معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، المروۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، من حرف جار، شعائر اللہ ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ان الدین عند اللہ الاسلام (بے شک دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہے) انّ حرف مشبہ بالفعل، الدین موصوف، عند اللہ ترکیب اضافی مفعول فیہ ہے متعلق شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے

معمول ہوا الرحمن شبہ فعل مقدر کا، الرحمن اسم مفعول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب

مل کر اسم ہوا اِنَّ کا ۔ الاسلام خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجئے) فا رابطہ سببیت بَشِّرْ فعل امر حاضر معلوم ، فاعل ھُمْ ضمیر مفعول بہ ب حرف جار عذاب الیم مرکب توصیفی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل ، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْکٰفِرِیْنَ (پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فا عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم عدوٌّ موصوف لِ حرف جار الکافرین مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل ، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔

(اسمائے موصولات)

الذی (وہ جس) واحد مذکر کیلئے ۔ التی (وہ جس) واحد مؤنث کیلئے ۔ اللذان (وہ دو جنہوں نے) تثنیہ مذکر کے لئے ۔ اللتان (وہ دو جنہوں) تثنیہ مؤنث کے لئے ۔ الذین (جنہوں نے) جمع مذکر کے لئے ۔ المعروف (اچھا) الخیر (نیک عام خوشی و نعمت) جمع اَخیار و خُیور ۔ الحقیقۃ (ٹھیک ، جید) جمع حقائق ۔ الزیارۃ (ملاقات کے لئے آنا) مصدر باب نصر ۔ المنکر (بری بات) جمع مناکیر ، مکروہات ۔ السَّبّ (گالی دینا) مصدر باب نصر ۔ الطیب (نیک ، اچھا) مؤنث طیبۃ ، جمع طیبات

الذی خطب عالم (جس نے خطبہ دیا وہ عالم ہے) الذی اسم موصول خطب فعل ماضی اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا ، عالم صیغہ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ التی قرأت تلمیذۃ (جس نے پڑھا وہ لڑکی ہے) التی اسم موصول قرأت فعل ماضی واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا ، تلمیذۃ خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ قال الذی ھو حبر (اس نے کہا جو عالم ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے قال الذی اسم موصول ھو ضمیر منفصل مرفوع اسم

مذکر غائب کی ضمیر [illegible] ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ [illegible] الذین امنوا استغفروا [illegible] فعل [illegible] التی [illegible] فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب ، ضمیر الف ضمیر متصل [illegible] ہو کر ظرف لغو ، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہو کر صلہ ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ، موصوف [illegible] یغفر [illegible] فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ قتلت الذین ظلموا (میں نے ان لوگوں کو قتل کیا جنہوں نے ظلم کیا) قتلت فعل ماضی با فاعل الذین اسم موصول ظلموا فعل ماضی با فاعل ، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ فعل ، اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ [illegible] الخبیر الذی ینھی الناس عن المنکر (میں ملاقات کرتا ہوں اس عالم سے جو لوگوں کو بری باتوں سے منع کرتا ہے) [illegible] فعل مضارع معروف با فاعل الخبیر موصوف الذی اسم موصول ینھی فعل مضارع معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مفعول بہ عن المنکر جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل ، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ لقیت المرأتین اللتین اسلمتا (میں نے ان دو عورتوں سے ملاقات کیا جو مسلمان ہوئیں) لقیت فعل ماضی معروف با فاعل المرأتین موصوف اللتین اسم موصول اسلمتا فعل ماضی معروف تثنیہ مؤنث غائب اس میں الف ضمیر مرفوع متصل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ التی صالحۃ تقرأ القرآن (وہ جو نیک ہے قرآن پڑھتی ہے) التی اسم موصول صالحۃ صلہ ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا ، تقرأ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ سلمت علی الرجلین اللذین ھما راکبان (میں نے ان دو مردوں کو سلام کیا جو سوار تھے) سلمت فعل ماضی با فاعل علی حرف جار الرجلین

موصوف الذین، اسم موصول ھما ضمیر مبتدا، تحابّا خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ الکتاب الذی ھو بیدی حسنٌ (وہ کتاب جو میرے ہاتھ میں ہے اچھی ہے) (خوبصورت ہے) الکتاب موصوف، الذی اسم موصول ھو ضمیر مبتدا، ب حرف جار، یدی ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، حسنٌ شبہ فعل با فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ الفوطۃ التی ھی عندک جیدۃٌ (وہ تولیہ جو تیرے پاس ہے عمدہ ہے)، ماقبل پر قیاس کرو ۔۔۔ الحقیبۃ التی اشتریتھا جدیدۃٌ (وہ بیگ جو میں نے خریدا نیا ہے) الحقیبۃ موصوف، التی اسم موصول، اشتریتُ فعل ماضی با فاعل، ھا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، جدیدۃٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ الولد الذی یقبل نصیحتی (وہ لڑکا جو میری نصیحت مانتا ہے ہوشیار ہے) ماقبل پر قیاس کرو ۔۔۔ ضربتُ من سبَّ زیدًا (میں نے اس کو مارا جس نے زید کو گالی دی) ضربتُ فعل، میں اس کا فاعل، مَن اسم موصول، سبَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ القلم ما ھو (قلم کیا ہے؟) القلم مبتدا، ما اسم استفہام مبتدا، ھو ضمیر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ ھو ما یُکتَبُ بہٖ (وہ وہ ہے جس سے لکھا جاتا ہے) ھو ضمیر مبتدا، ما اسم موصول، یُکتَبُ فعل مضارع مجہول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، بہٖ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ المُسلِمُ مَن سَلِمَ المسلمون من یدہٖ (مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں) المسلم مبتدا، مَن اسم موصول، سَلِمَ فعل ماضی معروف، با فاعل المسلمون، معمول بہ مِن حرف جار، یدہٖ ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ أمدّنی الشرطیان اللذان ھما سمحان (ان دو سپاہیوں نے میری مدد کی جو سخی ہیں) أمدّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ، ن نون وقایہ، ی مفعول بہ، الشرطیان موصوف، اللذان اسم موصول، ھما ضمیر مبتدا، سمحان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ یا ایھا الولد (اے لڑکے) اس قسم کی ترکیب گزر چکی ہے ۔ اُکتب بالقلم الذی ھو طویلٌ (تو لکھ اس قلم سے جو لمبا ہے) اُکتب فعل امر حاضر معروف با فاعل، ب حرف جار، القلم موصوف، الذی اسم موصول، ھو ضمیر مبتدا، طویلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ یا ربّنا (اے ہمارے رب) یا حرف ندا قائم مقام اُدعو (میں پکارتا ہوں) کے، اُدعو فعل مضارع با فاعل، ربّنا ترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ اِھدنا الصراط الذین انعمت علیھم (تو ہم کو اس سیدھے راستے پر چلا جس پر تو نے انعام فرمایا ہے) اِھد فعل امر حاضر معروف با فاعل، نا ضمیر مفعول بہ اول، الصراط موصوف، الذین اسم موصول، انعمتَ فعل ماضی معروف با فاعل، علیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔

اِقرأ بعد الأکل الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین (کھانا کھانے کے بعد پڑھو، تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، اور مسلمانوں میں سے بنایا) اِقرأ فعل امر حاضر معروف با فاعل، بعد الأکل ترکیب اضافی مفعول فیہ، الحمد مبتدا، لام حرف جار، کلمہ جلالت (اللہ) موصوف، الذی اسم موصول، اطعمَ فعل ماضی معروف اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، سقا فعل ماضی معروف با فاعل، نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہو کر معطوف واؤ حرف عطف جعل فعل ماضی معروف بافاعل نَا ضمیر مفعول بہ جنت
الشّٰلمِین جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے
مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت
کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہ اصل
اپنے فاعل مفعول فیہ اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اَلَّذِیْنَ قَالُوْا
رَبُّنَا اللّٰهُ تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَۃُ (وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے
ان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں) اَلَّذِیْنَ اسم موصول قَالُوْا فعل ماضی بافاعل رَبُّنَا
بترکیب اضافی مبتدا، کلمہ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر مبتدا تَتَنَزَّلُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی عَلَیْهِمْ
جار مجرور ہو کر ظرف لغو الرَّحْمَۃُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ
اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ (رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا) شَهْرُ رَمَضَانَ
بترکیب اضافی مبتدا، اَلَّذِیْ اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر
سے خالی فِیْهِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو الْقُرْاٰنُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل
اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لِمَنْ هٰذِهِ الدَّرَّاجَۃُ (یہ موٹر سائیکل کس کی ہے)
لام حرف جار مَنْ اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ
ثَابِتَۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم هٰذِهِ موصوف الدَّرَّاجَۃُ صفت، موصوف اپنی
صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ـــ
مَا فَعَلْتَ طَیِّبٌ (جو تو نے کیا ٹھیک ہے اچھا ہے) مَا اسم موصول فَعَلْتَ فعل ماضی
معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے
مل کر مبتدا، طَیِّبٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُكْتُبْ كَمَا
عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَۃَ (تو لکھ جیسا میں نے تجھے لکھنا سکھایا) اُكْتُبْ فعل امر حاضر معروف
بافاعل کَ حرف جار برائے تشبیہ مَا اسم موصول عَلَّمْتُ فعل ماضی بافاعل کَ ضمیر

مفعول بہ اول الکتابۃ مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر
ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اَلْقَهَّارُ مَنْ هُوَ
[illegible] ہیں) اس کی ترکیب کو "اَلْقَلَمُ مَا هُوَ" پر قیاس کرو ـــ اَلصَّحَابِیُّ مَنْ آمَنَ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَلَقِیَ رَسُوْلَ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) وَتُوُفِّیَ مُؤْمِنًا (صحابی وہ ہے
جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر اور جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات
کی اور حالت ایمان پر موت ہوئی) اَلصَّحَابِیُّ بترکیب سابق مبتدا، مَنْ اسم موصول آمَنَ فعل ماضی
بافاعل بِ حرف جار کلمہ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ بترکیب
اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو
فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَقِیَ
فعل ماضی بافاعل رَسُوْلَ اللّٰهِ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف تُوُفِّیَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب
جس میں هُوَ کی ضمیر ذو الحال مُؤْمِنًا حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے
نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ
معطوفہ ہو کر صلہ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اُردو سے عربی)

اَكْرِمْ مَنْ اَقْرَأَنِیْ ـــ مَنْ يَمْنَعُ عَنِ السُّكْرِ صَالِحٌ ـــ اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا يَدْخُلُوْنَ
النَّارَ ـــ زَيْدٌ رَكِبَ فِی السَّيَّارَۃِ الَّتِیْ هِیَ سَرِيْعَۃُ السَّيْرِ ـــ اَللَّذَانِ نَامَا
ظَالِمَانِ ـــ اَلْحَقِيْبَۃُ الَّتِیْ هِیَ عِنْدِیْ ثَمِيْنَۃٌ ـــ طَالَعْتُ الْكِتَابَ الَّذِیْ هُوَ جَدِيْدٌ
تَوَكَّلُوْا عَلَی الَّذِیْ هُوَ نَبِيُّهٗ ـــ اَلنِّسَاءُ مِمَّنْ اَسْلَمْنَ ـــ اَلشَّيْخُ الَّذِیْ
رَجَعَ مِنَ السُّوْقِ ـــ الْحَاجُّ اَسْعَدَ الْوَلَدَ الَّذِیْ كَانَ يَتِيْمًا ـــ لَا حَاجَۃَ لِیْ
اِلَی الزَّوْجَۃِ الَّتِیْ هِیَ مُزَيِّفَۃٌ ـــ اَبُوْكَ خَالِدٌ لَغَنِیٌّ ـــ اَكَلَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا ـــ
لِمَنْ هٰذَا الْوَلَدُ ـــ

(تَرْجَمَۃُ جُمَلٍ الْقُرْاٰنِيَّۃِ بِالْاُرْدُوِيَّۃِ)

اَلْاَبْرَارُ (نیک لوگ) واحد بَرٌّ، بَارٌّ ـــ اَلتَّبْلِيْغُ (پہنچانا) مصدر باب تفعیل ـــ

الغَیِّ (رشد) اَلْمُغَاضَبَةُ (جھگڑا کرنا) مصدر باب مفاعلت — الحُجَّۃُ [illegible] رہائی) اَلْاِسْتِرَاقُ (آزمانا) مصدر باب افتعال — الطَّاغُوْتُ (شیطان) جمع طواغیت، الطواغی — الاَوْلِیَآءُ (دوستوں) واحد ولی — التَّوْلِیَۃُ [illegible] مصدر باب تفعیل — دِیْنُ الْحَقِّ (سچا دین) الدِّیْنُ (حکومت، قدرت، حکم، مذہب، عادت، سیرت، حساب، حالت، تدبیر، اطاعت، گناہ، مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ، قہر، غلبہ، ذلت،) جمع ادیان — الحق مصدر باب نصر، ضرب (ثابت ہونا، واجب ہونا) معنی سچائی، راستی، یقین، انصاف، ثابت شدہ حصہ) جمع حقوق — الجَنَّۃُ (باغ، بہشت) جمع جنان، جنات — المَالُ (مال) جمع اموال — الاِنْفَاقُ (خرچ کرنا) مصدر باب افعال — الوَقُوْدُ (ایندھن، لکڑیاں) شَہِیْدٌ (گواہ، حاضر، اللہ کی راہ میں مقتول) جمع شُہَدَاءُ حساب (گنتی) مصدر، باب نصر —

وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ (اور جو اللہ کے نزدیک ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ مَا اسم موصول عِنْدَ اللّٰہِ بترکیب اضافی مفعول فیہ ثابت اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، خَیْرٌ اسم تفضیل اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لِلْاَبْرَارِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا خیر کا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا) اَلْحَمْدُ مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت موصوف الَّذِیْ اسم موصول خَلَقَ فعل، ضمیر فاعل، السَّمٰوٰتِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْاَرْضَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت کے متعلق ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا) یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ (اے رسول آپ پہنچا دیجئے اسکو جو آپ کے پاس آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا) (اس کی تمام ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے) (اِنَّ حرف

مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اللّٰہ اس کا اسم [illegible] مَنْ اسم موصول یَشَآءُ فعل مضارع اس کا فاعل [illegible] بِ حرف جار غیر حساب [illegible] جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ (اور مت قتل کرو اس جان کو جسے اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا ہے مگر حق کے ساتھ) واؤ عاطفہ لَا تَقْتُلُوْا فعل نہی حاضر اس کا فاعل النَّفْسَ موصوف الَّتِیْ اسم موصول حَرَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر ہے عائد، کلمۂ جلالت فاعل اِلَّا حرف استثناء، بِالْحَقِّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں گفتگو مت کر جن لوگوں نے ظلم کیا) واؤ عاطفہ لَا تُخَاطِبْ فعل نہی اس کا فاعل انت، نی کی ضمیر مفعول بہ فی حرف جار الَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل، ضمیر معروف اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ (وہ، وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا) ھُوَ ضمیر مبتدا، الَّذِیْ اسم موصول اَرْسَلَ فعل، ضمیر اس کا فاعل رَسُوْلَہٗ ترکیب اضافی مفعول بہ، بِ حرف جار الْھُدٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف دِیْنِ الْحَقِّ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے فردوس کے باغ مہمانی ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الَّذِیْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی، ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عَمِلُوْا فعل ماضی، ضمیر فاعل الصّٰلِحٰتِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول صلہ سے مل کر اسم ہوا اِنّ کا، سماوات محل نصب لھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو متعلق کفر دار بترکیب اضافی اسم ہوا سماوات کا موکلا محل الفعل اپنے اسم و خبر اور ظرف لغو سے مل کر فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنّ کی، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) اِنّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت معطوف علیہ واو حرف عطف مَلٰٓئِكَتَهٗ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، يُصَلُّوْنَ فعل مضارع، واو فاعل عَلَى النَّبِيِّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو) یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے، اَدْعُوْ فعل مضارع، انا فاعل، اَیُّ موصوف ھا حرف تنبیہ الَّذِيْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی، واو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ صَلُّوْا فعل امر، واو فاعل عَلَيْهِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ، واو حرف عطف سَلِّمُوْا فعل امر، واو ضمیر فاعل تَسْلِيْمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ___ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ سب دوزخی ہیں) واو عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی، واو فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واو حرف عطف كَذَّبُوْا فعل ماضی، واو فاعل بِ حرف جار اٰيٰتِنَا بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا، اَصْحٰبُ النَّارِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (پس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہے) ف جزائیہ اِتَّقُوْا فعل امر، واو فاعل النَّارَ موصوف الَّتِيْ اسم موصول وَقُوْدُهَا بترکیب

اِنّ کی مبتدا، السّاعۃ معطوف علیہ، واو حرف عطف اَجَلٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ___ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے وہ سب جنتی ہیں) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (تم فرما دو اے اہل کتاب تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو) اس کی ترکیب گذر چکی ہیں مثل پر قیاس کرو ___ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ (اور اللہ تعالیٰ گواہ ہے اس بات پر جو تم کرتے ہو) واو عاطفہ کلمہ جلالت (اللہ) مبتدا، شَهِيْدٌ صفت مشبہ میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰى حرف جار مَا اسم موصول تَعْمَلُوْنَ فعل مضارع واو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور وہ لوگ جو ایمان لائے وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کے راستے میں) واو عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی، واو فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، يُقَاتِلُوْنَ فعل مضارع، واو فاعل فِيْ حرف جار سَبِيْلِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے) اِنّ حرف مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی، واو فاعل بِ حرف جار اٰيٰتِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم، لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم عَذَابٌ شَدِيْدٌ بترکیب توصیفی مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ___ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں) فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ (پس شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ (اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے) واو عاطفہ لام حرف جار الَّذِيْنَ

اسم موصول کفروا فعل ماضی با فاعل ب حرف جار ربهم بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت بترکیب سابق خبر مقدم عذاب جهنم بترکیب اضافی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اعداد کا استعمال)

کوکب (ستارہ، تلوار، پانی، گرمی کی سختی، لوہے کی چمک، رنگ، سردار قوم، قید جماعت، فوج، پہاڑ وغیرہ) جمع کواکب — الدینارُ (سونے کا بڑا ایک سکہ) جمع دنانیر — الدرهم (چاندی کا سکہ) جمع دراهم — نعجةٌ (بھیڑ) جمع نعاج ونعاجات — النهر (ندی، دریا) جمع انهُر وانهار، نُهُر، نُهُور — الذراعُ (گز) جمع اَذرُع، ذُرعان — الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال — السحابُ (سحاب) —

اشتریتُ ثلثةَ کتبٍ (میں نے تین کتاب خریدا) اشتریتُ فعل ماضی با فاعل ثلثة مميز مضاف کتب تمیز مضاف الیہ، مميز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زیدٌ باعَ الکتابین (زید نے دو کتاب بیچی) زیدٌ مبتدا، باعَ فعل ماضی با فاعل الکتابین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر — قرأتُ کتاباً (میں نے ایک کتاب پڑھی) رأیتُ نسوةً اربعاً (میں نے چار عورتوں کو دیکھا) لقیتُ سبعةَ رجالٍ (میں نے سات مردوں سے ملاقات کی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے — خمسةُ انهارٍ تجری بالسحاب (سحاب میں پانچ دریا بہتے ہیں) خمسة مميز مضاف انهار تمیز مضاف الیہ، مميز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، تجری فعل مضارع با فاعل بالسحاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اعطیتُ زیداً سبعةَ اقلامٍ (میں نے زید کو سات قلم دیا) ترکیب گذر چکی — فی الصلوٰة ارکانٌ سبعةٌ (نماز میں سات ارکان ہیں) فی الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتةٌ کا، ثابتةٌ بترکیب سابق خبر مقدم، ارکان سبعة بترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ضعفُ الاربعة ثمانیةٌ (چار کا دونا آٹھ ہے) ضعفُ الاربعة بترکیب اضافی مبتدا، ثمانیة خبر، مبتدا اپنی

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — عندی تسعُ طبقاتٍ (میرے پاس نو طبقات ہیں) عندی بترکیب اضافی معمول ثابتٌ، ثابتٌ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور معمول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، تسعُ طبقاتٍ مميز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — کتب زیدٌ بعشرةِ اقلامٍ (زید نے دس قلم سے لکھا) کتب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ب حرف جار عشرة مميز مضاف اقلام تمیز مضاف الیہ، مميز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قال الشیخ عبد القاهر الجُرجانی (شیخ عبد القاہر جرجانی نے کہا) قال فعل ماضی معروف الشیخ مبدل منہ عبد القاهر موصوف الجرجانی الف لام تعریف جرجانی اسم منسوب اس میں هو ضمیر پوشیدہ [illegible] فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فی الحومانة ثمانیةُ عاملٍ (حومانہ میں آٹھ عامل ہیں) فی الحومانة جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم، ثمانیة عامل مميز مضاف، تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی گلستان ثمانیةُ ابوابٍ (گلستاں میں آٹھ باب ہیں) باقی پر قیاس کرو — [illegible] الی القریة (دو میل گاؤں کی [illegible]) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اعطنا اربعةَ دراهمَ (تو ہم کو چار درہم دے) اعطِ فعل امر حاضر، فاعل نا ضمیر مفعول بہ اول، اربعة مميز مضاف دراهم تمیز مضاف الیہ، مميز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — انی اری تسعةَ کواکبَ (میں نو تارے دیکھ رہا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اری فعل مضارع با فاعل تسعة کواکب مميز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — جاءَتنی عشرةُ رجالٍ (میرے پاس دس مرد آئے) جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہ عشرة مميز مضاف رجال تمیز مضاف الیہ، مميز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اشتری زیدٌ ثلثةَ اذرعٍ من الثوب بدینارٍ (زید نے تین گز کپڑا ایک دینار میں خریدا) اشتری فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ثلثة اذرع مميز

معاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر [illegible] من المکتب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابتۃ کا متعلق [illegible] ترکیب [illegible] حال [illegible] مفعول بہ [illegible] جار مجرور ہو کر ظرف لغو متعلق اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — دفعت الکتب باربع روبیات (میں نے کتابوں کو چار روپے میں بیچا) اساورت المجلۃ خمس روبیات (رسالے کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہیں) عندی مائۃ فلس (میرے پاس سو پیسے ہیں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اس لئے یہاں [illegible] کرو — اشتریتُ قلم عنبر بعشر روبیات عشرۃ وستۃ فلس (میں نے [illegible] روپے [illegible] میں خریدا) اشتریتُ فعل ماضی با فاعل قلم العنبر ترکیب اضافی مفعول بہ [illegible] حرف جار [illegible] روبیات تمیز ترکیب توصیفی معطوف علیہ واو حرف عطف ستۃ فلس تمیز [illegible] اور تمیز [illegible] مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وصلتنی کراسات ثلث (میرے پاس تین کاپیاں پہنچ گئیں) وصلت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ ی مفعول بہ کراسات ثلث ترکیب توصیفی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید تاب الیوم مائۃ مرۃ (زید نے آج سو مرتبہ توبہ کی) زید مبتدا تاب فعل [illegible] فاعل الیوم مفعول فیہ مائۃ مرۃ تمیز معاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ این قعدت مُرۃ و ستَۃ (تم [illegible] کہاں بیٹھے) این ظرف [illegible] مفعول فیہ مقدم [illegible] استفہام قعدت فعل ماضی [illegible] ضمیر [illegible] ترکیب [illegible] فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] — ما دعانی زید فلکنی اذھب الیہ (زید نے مجھے نہیں بلایا لیکن میں اس کے پاس جاؤں گا) ما حرف نفی دعا فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر [illegible] ن وقایہ ی مفعول بہ زید فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لکن حرف استدراک مشبہ بالفعل ی ضمیر اسم اذھب فعل مضارع [illegible] الیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ما وجدتہ قلم (وہ جو میں نے پایا قلم ہے) ما اسم موصول وجدتہ فعل ماضی با فاعل ہ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، قلم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اردو کی تعریب) اشتراک المجلۃ سبع روبیات — الیوم طارت اربع طیارات الی المدینۃ المنورۃ — زید یصل

الیک فی ستۃ ایام — [illegible] خمس [illegible] الی [illegible] طول [illegible] نسخۃ ادنیٰ — اقرأ سورۃ البقرۃ عشر مرات — فی تلک السورۃ سبع آیات — الیوم یذھب الیہ کثیر من الوفود — قلم الحبر [illegible] — [illegible] من ھذہ ھذا الکتاب مشتمل علی خمس صفحات — [illegible] حاملہ ثلثۃ اثلاج — [illegible] ثلثۃ اجزاء من القرآن — والذی [illegible] بکرا — الحاج [illegible] — لا ولد لی [illegible] المدرسۃ [illegible]

(مختلف جملوں کی مشق)

[illegible] — [illegible] الایعاد [illegible] — [illegible] — التقسیۃ [illegible] — [illegible] — [illegible] — النشاۃ [illegible] — [illegible] ربڑ کا کام ہے) ——

بہا الموسیٰ (رانے ڈرکا) ترکیب گذر چکی ہے — تاجاء الساعۃ (رات [illegible] ہو گئی ہے) [illegible] جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر [illegible] الساعۃ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اوقد القنادیل الکہربیۃ (بجلی کے لالٹینوں کو جلاؤ) اوقد فعل امر حاضر معروف با فاعل القنادیل مفعول بہ بالکہربیۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو متعلق، اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ثم احفظ ذیل دستک (پھر اپنے دامن کو) ثم حرف عطف احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل ذیل دستک ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — من یبکی فی الدار (گھر میں کون رو رہا ہے؟) من اسم استفہام مبتدا، یبکی فعل مضارع معروف با فاعل فی الدار جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — لون الورد مضارب الی الحمرۃ (گلاب کا رنگ سرخی مائل ہے)

مونُ الموردِ ترکیب اضافی مبتدا، فاتحۃٌ اسم فاعل بافاعل الی الحضرۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وقودُ الموقدِ حطبٌ وفحمٌ (چولہے کا ایندھن لکڑی اور کوئلہ ہے) الکلبُ یشربُ ماءً (کتا پانی پیتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ جاءَ حمّادٌ وفتحَ البابَ (حماد آیا اور دروازہ کھولا) میں [illegible] مبتدا، جاءَ فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، فتحَ فعل ماضی معروف بافاعل البابَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ هٰذا النهارُ محبوبُ الاحوالِ (یہ [illegible] ہے) هٰذا النهارُ ترکیب توصیفی مبتدا، محبوبُ الاحوالِ ترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الرجلُ الکریمُ یتلو القرآنَ (شریف مرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے) اِنَّ اَخِی طبیبٌ (میرا بھائی ڈاکٹر ہے) مَنْ واقفٌ بالبابِ (دروازے پر کون کھڑا ہے) سمعتُ المرأۃَ البیضاءَ (گوری عورت سے سنا) اُنصُروا المظلومَ (مظلوم کی مدد کرو) یا ایُّها الطلابُ (اے طالب علمو) طالعوا الکتبَ (کتابوں کا مطالعہ کرو) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ـــ فانّها نافعۃٌ لکم (اس لئے کہ وہ تمہارے لئے مفید ہے) فَ، اِنَّ تعلیل، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ها ضمیر اس کا اسم، نافعۃٌ اسم فاعل واحد مؤنث، اسمیں هی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، لکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ـــ قال زیدٌ لی سابقًا (زید نے مجھ سے پہلے کہا) زیدٌ مبتدا، قالَ فعل ماضی معروف بافاعل، لی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، سابقًا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ تلمیذۃُ فضلِ الرحمٰنِ جاءتْ منْ مدارسَ (فضل الرحمٰن کی [illegible] مدارس سے آئی) تلمیذۃُ فضلِ الرحمٰن ترکیب اضافی مبتدا، جاءتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب، اسمیں هی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، منْ مدارسَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَنْتَ مِنَ القُرّاءِ (تو قاریوں میں سے ہے) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، مِنَ القُرّاءِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو ـــ برزتْ بنتٌ

صاحبٌ سدیدٌ ([illegible] ہے) [illegible] اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ الطفلُ المطیعُ یطلبُ العلمَ بالنشاطِ ([illegible] چستی سے علم حاصل کرتا ہے) الولدُ المطیعُ ترکیب توصیفی مبتدا، یطلبُ فعل مضارع [illegible] فاعل، العلمَ مفعول بہ، بالنشاطِ جار مجرور [illegible] اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُخْتُ زیدٍ تطبخُ فی [illegible] ([illegible]) اُخْتُ زیدٍ ترکیب اضافی مبتدا، تطبخُ فعل مضارع معروف بافاعل [illegible] جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ جاءَ عمروٌ باکیًا وزیدٌ ذهبَ ([illegible] عمرو روتے آیا اور زید چلا گیا) جاءَ ترکیب [illegible] یاکی فعل مضارع [illegible] فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ہو کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، زیدٌ مبتدا، ذهبَ فعل ماضی [illegible] فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ماءٌ عمعا [illegible] ماءٌ عمعا ترکیب [illegible] مبتدا، لیس فعل ناقص، اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم [illegible] فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر [illegible] مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ مَن [illegible] (میری چادر کس نے [illegible]) [illegible] (یہ تنگ گذرتا ہے) العیونُ تبکی (آنکھیں روتی ہیں) ان کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ [illegible] (صلی اللہ علیہ وسلم) عالمٌ بما کانَ وما یکونُ (ہمارے رسول [illegible] جو ہو چکا اور جو ہوگا اس کے عالم ہیں) [illegible] ترکیب [illegible] مبتدا، عالمٌ اسم فاعل [illegible] ما اسم موصول، کانَ فعل تام، اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف، ما اسم موصول، یکونُ فعل مضارع تام اسمیں هو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ صلّی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نارًا (اللہ تعالیٰ اللہ کے قبروں کو آگ سے بھر دے) قدّمتُ التسلیمَ علیکَ (میں نے تجھ کو پہلے سلام کیا) یا ایُّها المتعلّمُ (اے طالب علم) بسملْ ثمّ اقرأْ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر پڑھو) السوقُ قائمةٌ (بازار لگا ہوا ہے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــ اکرمہ اللہ

كما اكرمتنا (تو جاہد کی تعظیم کر جیسا کہ اس نے ہماری تکریم کی) اکرم فعل امر حاضر معروف با فاعل ما الذا معمول بہ ک حرف جار ما اسم موصول، اکرم فعل ماضی معروف [illegible] ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ انشائیہ ہو — (نوٹ) دوسری ترکیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے۔ اکرم فعل امر حاضر معروف با فاعل ما الذا مفعول بہ ک بمعنی مثل مضاف ما اکرم [illegible] مضاف الیہ مضاف ک ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف محذوف اکراما کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ انشائیہ ہوا —

(اردو جملوں کی تعریب)

وجہُ زیدٍ ذاهبٌ الى المسجدِ — وقودُ النارِ حجارۃٌ — ارقد الناس العندیل بالکبریت — قریبۃ عبد الرحمٰن تکثر — طعام الفرس [illegible] لم تشک بما الذی نائمٌ انا نائمٌ — املأ دا عطب فی الموقد [illegible] الضرُّ واحان زیداً — ایها الرجل اسل فاشرب الماء — قد سمع زید قراءتک — من نصرک اکی — مالک مالذ [illegible] — لا حیاء لمرید اصلا — وجاء الولدان وھم یلعبون — اقرأ نعمی ملکوبک — المتعلم الذی یقرأ علیَّ ھو عمی — احمد الی رما ذھب — المعلم الذی [illegible] دقّ — [illegible] حمونا — قریب من الٰہ آباد — منی نقوم السوق — [illegible] التسلیم علیَّ —

(عربی سے اردو)

الالتزام (لازم ہونا اور لازم کرلینا) مصدر باب افتعال — الساذج (سادہ) سادہ کا معرب ہے — البساطۃ (سادگی، فراخی، وسعت) الابل (اونٹ، مفرد کیلئے استعمال نہیں ہوتا ہے جمع آبال — السنۃ (اونگھ) العیش الافرنجی (انگریزی [illegible]) النظر فی (غور کرنا) باب نصر — النظر (دیکھنا) الاخذ فی (شروع کرنا) باب نصر، ما یزال لیسافر (سفر کرتا رہا) التحصیل (حاصل کرنا) باب تفعیل اللہ الذی لا تأخذہ سنۃ ولا نوم اللہ

وہ ہے کہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند (اللّٰہ) کلمہ جلالت مبتدا الذی اسم موصول لا تأخذہ فعل مضارع منفی [illegible] مؤنث غائب ۃ ضمیر مفعول بہ سنۃ معطوف علیہ واو عاطفہ لا زائدہ نوم معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فلندک عن ولیس بسبیلہ (تو اس کا عذر نامسموع ہے) [illegible] حال ہو کر بدل [illegible] بدل مبدل منہ، بدل سے مل کر مبتدا، لیس فعل ناقص اسمیں ضمیر پوشیدہ [illegible] کا اسم سبیلہ [illegible] معنی ناقص [illegible] اسم و خبر سے مل کر [illegible] ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر [illegible] — یسبح لہ ما فی السموت والارض (ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے) یسبح فعل [illegible] مذکر غائب ضمیر سے حال للہ جار مجرور ہو کر ظرف [illegible] ما اسم موصول [illegible] السموت معطوف علیہ واو حرف عطف الارض معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور [illegible] سے مل کر ظرف مستقر موجود کا [illegible] اسم مفعول [illegible] ضمیر [illegible] فاعل [illegible] اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لا ازال احصل علم الادب (میں بغیر علم ادب حاصل کئے نہیں رہوں گا) لا ازال فعل ناقص [illegible] ضمیر [illegible] احصل فعل مضارع [illegible] فاعل علم الادب ترکیب اضافی مفعول، فعل [illegible] فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص [illegible] خبر سے مل کر جملہ [illegible] ہوا — ما زال زید یبشر اولاد الشریعۃ بالبشارۃ (زید ہمیشہ شریعت کی طرف بلانے والوں کو خوشخبری دیتا رہا) ما زال فعل ناقص زید [illegible] اس کا اسم [illegible] فعل مضارع [illegible] فاعل اولاد الشریعۃ ترکیب توصیفی [illegible] مفعول بہ [illegible] بالبشارۃ جار مجرور ہو کر ظرف [illegible] فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ [illegible] خبریہ ہوا — انی احدثت فی الصلوۃ (مجھے شک ہے کہ میں نے [illegible] نماز میں کی) ان حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم احدثت فعل ماضی [illegible] فاعل فی الصلوۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تتمکن من التعلم علیَّ (تو مجھ پر ظلم نہیں کر سکتا) لا تتمکن فعل مضارع [illegible] حاضر معروف و ضمیر [illegible]

ضمیر پوشیدہ فاعل من الظلمة جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول علی جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ انظر الی الابل کیف خلقت (اونٹ کی طرف دیکھو کیسا پیدا کیا گیا) انظر فعل امر حاضر معروف با فاعل الی الابل جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ کیف اسم استفہام حال مقدم خلقت فعل ماضی مجہول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ فنظرت فی امرک (میں نے تیرے معاملہ میں غور کیا) زید یحسن الکتابة (زید اچھا لکھتا ہے) اذکروا اللہ باللسان والجنان (اللہ کو یاد کرو زبان اور دل سے) لا آکل خبزا افرنجیا (میں ڈبل روٹی نہیں کھاتا ہوں) بکر یلتزم البساطة (بکر سادگی اختیار کرتا ہے) سنک بیضاء (تیرا دانت سفید ہے) ھذا القرطاس ساذج (یہ کاغذ سادہ ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ــــ الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون (انبیاء زندہ ہیں اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں) الانبیاء مبتدا احیاء خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فی حرف جار قبورھم ترکیب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا یصلون کا یصلون فعل مضارع با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ الدعاء مخ العبادة (دعا عبادت کا مغز ہے) توضؤا بالماء الطاهر (پاک پانی سے وضو کرو) انی اوضئ شیخی (بیشک میں اپنے پیر کو وضو کراتا ہوں) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ــــ لیس فی السماء سحاب (آسمان میں کچھ بادل نہیں ہے) لیس فعل ناقص فی السماء جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم سحاب اسم موخر، فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اضحکنی زید ضحکا عجیبا (زید نے مجھے عجیب طرح ہنسایا) اضحک فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ زید فاعل ضحکا موصوف عجیبا صفت، ترکیب اضافی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت، موصوف محذوف (ضحکا) کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ طلعت الشمس مشرقة (سورج طلوع ہوا روشن ہوکر) طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر سے خالی الشمس ذوالحال مشرقة حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ

[illegible] یا اخی ! اطع اللہ ورسولہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (اے میرے بھائی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کر) [illegible] انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہوا ــــ یا حرف ندا قائم مقام ادعو، ادعو فعل با فاعل [illegible] فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ اطع فعل امر حاضر با فاعل لفظ جلالت (اللہ) ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ، واو حرف عطف رسولہ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ این جاء العصی الی [illegible] این مفعول فیہ مقدم جاء فعل ماضی العصی الی فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ الاسد یزار (شیر دھاڑتا ہے) مرض زید ویئس من حیاتہ (زید بیمار ہوا اور وہ اس کی زندگی سے نا امید ہوگیا) قتل زید ابنا لا ثلاثة بالسکین (زید نے تین اشخاص کو چھرا [illegible] سے مار ڈالا) حدیث الحبیب حلو (حبیب کی بات میٹھی ہے) صوتک رعد (تیری آواز گرجدار ہے) الطلبة ینتظرون استاذھم فی المدرسة (طلبہ مدرسہ میں اپنے استاذ کا انتظار کرتے ہیں) جاءکت منک الکریمة (آپ کا گرامی نامہ) افضل ما اتی من الحبیب یدہ [illegible] اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ــــ ما اشتریت من الخاتم عندی (جو انگوٹھی میں نے خریدی میرے پاس ہے) ما اسم موصول اشتریت فعل ماضی، با فاعل من الخاتم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عندی مفعول فیہ ثابت کا ثابت ترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اتل ما اوحی الی حبیبک (صلی اللہ علیہ وسلم) من الکتاب ــــ (تو تلاوت کر اس کتاب کی جو تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر وحی کی گئی ہے) اتل فعل امر حاضر با فاعل ما اسم موصول اوحی فعل ماضی مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل الی حرف جار حبیبک ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول من الکتاب جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ زید یتبع السنة (زید سنت کی پیروی کرتا ہے)

السراج یتقدُ (چراغ روشن ہوتا ہے) اصل الی الجمعۃ عند الصّباح (میں جمعہ پر صبح کے وقت پہونچتا ہوں) ان جملوں کی ترکیب گذرچکی ہے) ـ فی ای صف تدرس (تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟) فی حرف جار ای صف مرکب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تدرس فعل مضارع مع انا فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ لعلّك تفهم کلامی (امید ہے کہ تو میری بات سمجھے) لعلّ حرف مشبہ بفعل ك ضمیر اس کا اسم تفهم فعل مضارع مع انا فاعل کلامی مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ــ گلستاں الّفہٗ الشیخ السعدی رحمہ اللہ تعالیٰ (گلستاں کو شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا) گلستاں مبتدا، الّف فعل ماضی معروف ہٗ ضمیر مفعول بہ الشیخ مبدل منہ السعدی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ رحمہ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر ہ حال کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی، فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا ــ یا سیادۃ الغوث الاعظم الجیلانی ارحمنا (اے سرکار غوث اعظم ہم پر رحم فرمائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا، ادعو فعل مضارع مع انا فاعل، سیادۃ مضاف الغوث موصوف الاعظم صفت اول الجیلانی صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ ارحم فعل امر حاضر با فاعل نا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ

(اُردو کی تعریب)

قال زیدٌ لك مرۃً غیر مرۃٍ ـ صدّقنی ام عندُ ـ الثوب الساذج رخیصٌ ـ استاذنا متبعُ السنۃ ـ الناس یُعظّمون شیوخهم ـ نحن قومنا زیدا ـ وصلنی مکتوبك الکریم ـ مازال یتقدُ قندیلی حتی الصباح ـ لعلّك لاتتمكن من الکتابۃ ـ لا ازال اکتب حتی المساء ـ اعطنی الجریدۃ التی وصلت الیك ـ زیدٌ لیس کریم ـ النعم السابقۃ ـ

السراج الذی اوقدتُ جدیدٌ ـ لاتاکلون عنبًا او تمرًا ـ اسمع ما قرأت من الکتب ـ الطلبۃ کلهم یحبون العلماء ـ اقرأ فی الصف الاول ـ انظروا الی زید ـ اقرأت الکتبَ ـ

(اردو میں ترجمہ)

یا ایها المتعلم (اے طالب علم) ترکیب گذرچکی ہے ـ احفظ فی البیت ما قرأت من الدرس فی المدرسۃ (تو یاد کر گھر میں وہ سبق جو تو نے مدرسہ میں پڑھا) احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل فی البیت جار مجرور ہوکر ظرف لغو، ما اسم موصول قرأت فعل ماضی با فاعل من الدرس جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول فی المدرسۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرفوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور دونوں ظرفوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ واذا اتیتَ المدرسۃ فقدّم التسلیم علی استاذك (اور جب تم مدرسے آؤ تو پہلے اپنے استاذ کو سلام کرو) واؤ مستانفہ اذا ظرفیہ متضمن معنی شرط اتیتَ فعل ماضی با فاعل المدرسۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر شرط فا جزائیہ قدّم فعل امر حاضر معروف با فاعل التسلیم مفعول بہ، علی حرف جار استاذك ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ــ ثم اذهب الی صفك واشتغل فی القراءۃ والکتابۃ (پھر اپنی جماعت میں جاؤ اور پڑھنے لکھنے میں مشغول ہو جاؤ) ثم عاطفہ اذهب فعل امر حاضر معروف با فاعل الی حرف جار صفك ترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اشتغل فعل امر حاضر معروف با فاعل فی حرف جار القراءۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الکتابۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ــ الناس یسافرون الی مکۃ کل یوم (لوگ روزانہ مکہ کا سفر کرتے ہیں) الناس مبتدا یسافرون فعل مضارع با فاعل الی مکۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو کل یوم مرکب اضافی مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ الظلمۃ تزداد دون المصابیح

بالکبریت (ماچس سے چراغ جلاتے ہیں) اتصل بہ قیاس کرو ـــ انی احسن الکتابۃ (میں اچھا لکھتا ہوں) انّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم احسن فعل مضارع انا فاعل الکتابۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ احدث فی الکتابۃ (میں نے لکھنا شروع کیا) انک اعنت الیتیم (بے شک تو نے یتیم کی مدد کی) جیسے اساءنا فی العشیر [illegible] اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں فکیف انتوضا (تو تم کیسے وضو کرو گے) ما آ عافذ کیف اسم استفہام حال مقدم انتوضا فعل مضارع اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ مازلت اکتب فی الکراسۃ (میں کاپی میں لکھتا رہا) مازلت فعل ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم اکتب فعل مضارع انا فاعل فی الکراسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ماء نہرنا یجری من الغرب الی الشرق (ہماری ندی کا پانی پچھم سے پورب کی جانب بہتا ہے) ماء مضاف نہر مضاف الیہ مضاف نا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ماء مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، یجری فعل مضارع معروف ہو فاعل من الغرب جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول الی الشرق جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ انی رأیت ثلثۃ طیارات من بعید (بے شک میں نے تین ہوائی جہاز دور سے دیکھا) ولدی محمود طویل ویکتب (میرا لڑکا محمود لمبا ہے اور لکھتا ہے) سعید ساعد اخاہ محمدًا (سعید نے اپنے بھائی محمد کی مدد کی) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــ کثیر من الناس لا مال لھم (بہت سے لوگوں کے پاس کچھ مال نہیں ہے) کثیر موصوف من الناس جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا لا لائے نفی جنس مال اس کا اسم لھم جار مجرور ہو کر ثابت متعلق سے مل کر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(اعداد کا طریقۂ استعمال)

اَلسِّکَّۃُ الحدیدۃُ (ریلوے لائن، پٹری) الیابان (جاپان) الاسطول (جہازوں کا بیڑا) جمع اساطیل ـ القطار (ٹرین، ریل) جمع قُطُر، قطرات ـ العَصا (لاٹھی سہارے کی چیز) جمع عُصِیّ، اعصٍ، اعصاء ـ العین (آنکھ، پانی کا چشمہ) جمع عُیُون، اعیُن، اعیان۔

الاسبوع (ہفتہ) جمع اسابیع ـ الاقامۃ (اقامت) [illegible] دقائق ـ الدقیقۃ (منٹ) [illegible] الساعۃ المستقیمۃ [illegible] [illegible] مکتاب [illegible] فعل [illegible] فاعل [illegible] [illegible] قائم مقام [illegible] حتی متیقن لقوۃ موجودۃ [illegible] [illegible] شال کے سامنے [illegible] للہ جار مجرور ہو کر [illegible] معطوف علیہ [illegible] [illegible] کامل (ستر کا زخم) [illegible] [illegible] ہوا ـ [illegible] یوم تسافرون مطارًا علی ھذہ السکۃ الحدیدۃ [illegible] تسافرون فعل مضارع معروف واحد [illegible] ضمیر [illegible] مطارًا تمیز [illegible] فعل علیٰ حرف جار ھذہ اسم اشارہ موصوف السکۃ الحدیدۃ مرکب توصیفی ہو کر مشار الیہ صفت ـ اسم اشارہ موصوف اپنی مشار الیہ صفت سے مل کر مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـ الدولۃ الاسلامیۃ ارسلت خمسین اسطولًا (اسلامی حکومت نے پچاس بیڑے بھیجا) الدولۃ الاسلامیۃ مرکب توصیفی ہو کر مبتدا، ارسلت فعل ماضی معروف ہی فاعل خمسین ممیز اسطولا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ [illegible] وعشرون روبیۃ (میری جیب میں اکیس روپے ہیں) [illegible] [illegible] ـ وما تلک بیمینک [illegible] [illegible] فعل [illegible] [illegible] اشتری [illegible] مفعول بہ [illegible] حرف عطف [illegible] معطوف معطوف علیہ [illegible] تمیز [illegible] معطوف [illegible] مل کر [illegible] فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ھَزَمْتُ اَرْبَعِیْنَ رَاکِبًا (میں نے چالیس سوار کو شکست دی) الدولۃ
الیابانیۃ تشتری سبع عشرۃ طائرۃ (جاپانی حکومت سترہ ہوائی جہاز خریدتی ہے) ان
جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام قد رأی فی المنام
الشمس والقمر واحد عشر کوکبًا ساجدۃ لہٗ (سیدنا یوسف علیہ الصلوۃ والسلام نے خواب
میں سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں کو اپنے کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا) سیدنا مرکب اضافی
ہوکر مبدل منہ یوسف بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، قد رأی قد حرف تحقیق رأی فعل
ماضی ہٗ فاعل فی المنام جار مجرور ہوکر ظرف لغو الشمس معطوف علیہ واؤ حرف عطف القمر معطوف،
واؤ حرف عطف احد عشر کوکبًا کوکبًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں
معطوف سے مل کر ذوالحال ساجدۃ اسم فاعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل لہٗ جار مجرور ہوکر
ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال
سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ علیہ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ
اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ
ہوکر خبر مقدم الصلوۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف السلام معطوف، معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا ـــ
یا ولدُ! (اے لڑکے) ترکیب گذر چکی ـــ قُلْتُ لَکَ عِشْرِیْنَ مَرَّۃً (میں نے تم سے بیس
مرتبہ کہا) قلتُ فعل ماضی با فاعل لک جار مجرور ہوکر ظرف لغو عشرین ممیز مرۃً تمیز، ممیز
اپنی تمیز سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل قائم مقام مفعول مطلق اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ رسالتی تشتمل علی خمس وتسعین صفحۃ (میرا رسالہ پچانوے
صفحوں پر مشتمل ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے۔ ان موسٰی علیہ الصلوۃ والسلام قد
ضرب بعصاہ الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینًا (بے شک حضرت موسٰی علیہ الصلوۃ
والسلام نے اپنی لاٹھی سے پتھر پر مارا تو اس سے بارہ چشمے جاری ہوگئے) اِنّ حرف مشبہ بالفعل
موسٰی اس کا اسم قد حرف برائے تحقیق ضرب فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ
ف حرف عطف انفجرت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب منہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو
اثنتا عشرۃ ممیز عینًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ

معطوفہ ہوا معطوف علیہ [illegible] معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ [illegible]
ست و ثلاثون [illegible] سنۃً [illegible] تجیئنی [illegible] الاشتیاق [illegible]
السنوی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال للوحیدۃ [illegible]
ہوا ثابتًا ترکیب سابق حال [illegible] اپنے حال سے مل کر مبتدا ست معطوف علیہ [illegible]
ثلاثون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر [illegible]
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وُلِدَ زیدٌ فی الرابع عشر من [illegible]
(زید چودہ ربیع الاول کو پیدا ہوا) ولد فعل ماضی مجہول زید نائب فاعل فی حرف جار الرابع
عشر صفت، موصوف محذوف الیوم یا التاریخ [illegible]
جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا ترکیب سابق [illegible]
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ [illegible] ـــ یطلع
الھلال متی کل عام فی الرابع عشر من شوال [illegible]
الھلال فعل مضارع معروف [illegible] متی مرکب اضافی ہوکر [illegible]
فی حرف جار الرابع عشر صفت، موصوف محذوف [illegible]
سے مل کر ذوالحال من شوال [illegible] ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتًا [illegible] ترکیب سابق حال، ذوالحال
اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل [illegible] اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سُوْرَۃُ الفاتحۃ مکیۃ (سورۂ فاتحہ مکی ہے) سورۃ الفاتحۃ مرکب اضافی ہوکر مبتدا
مکیۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وفیہا سبع آیات (اور اس میں سات
آیتیں ہیں) واؤ عاطفہ فیہا جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم سبع آیات مرکب اضافی ہوکر مبتدا
مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ [illegible] ہوا ـــ انی قد حفظت ثلثین سورۃ
من القرآن (بے شک میں نے قرآن کی تیس سورتیں یاد کر لیں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا
اسم قد حرف برائے تحقیق حفظت فعل ماضی، ت فاعل ثلثین ممیز سورۃً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر
ذوالحال من القرآن جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابتۃً کا ثابتۃً ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے
حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ
بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سیأتی الیک علی الساعۃ
الثامنۃ من الصباح (علی تیرے پاس صبح کے آٹھ بجے [illegible]) سیأتی [illegible] یأتی فعل مضارع
معروف با فاعل الیک جار مجرور ہوکر ظرف لغو اوّل علی حرف جار الساعۃ موصوف الثامنۃ

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذو الحال من الصباح جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا جو ترکیب سابق حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور کو مل کر ظرف ہو تا لی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وصلت المرکبة علی الساعة الخامسة من المساء (میں پانچ بجے شام کو اسٹیشن پہونچا) ماقبل پر قیاس کرو — متی یجیئ القطار الیوم (آج ٹرین کب آئے گی) متی ظرف زمان متضمن معنی استفہام مفعول فیہ مقدم یجیئ فعل مضارع القطار فاعل الیوم مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یجیئ علی الدقیقة الرابعة والعشرین فوق الساعة التاسعة (وہ نو بجکر چوبیس منٹ پر آئیگی) — یجیئ فعل مضارع معروف با فاعل علی حرف جار، الدقیقة موصوف الرابعة والعشرین معطوف علیہ و معطوف مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — راتب مولانا الحسنی خمس و تسعون روبیة (مولانا حسنی کی تنخواہ پچانوے روپے ہیں) راتب مضاف مولانا مبدل منہ الحسنی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، خمس معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیة تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدی جاء علی الساعة العاشرة المستقیمة (میرا لڑکا ٹھیک دس بجے آیا) ولدی مرکب اضافی ہو کر مبتدا، جاء فعل ماضی با فاعل علی حرف جار الساعة موصوف العاشرة صفت اول المستقیمة صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سبع عشرة رکعة من الصلوة مفروضة کل یوم (روزانہ سترہ رکعت نماز فرض ہے) سبع عشرة ممیز رکعة تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من الصلوة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہو کر، ثابتة کا ثابتة ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا مفروضة اسم مفعول، اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

لہ موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] ظرف ہو کر مضاف الساعة موصوف الخامسة صفت

(ترجمة الاردوية بالعربية)

الدولة الاسلامية ظلت [illegible] عالمنا [illegible] على هذه الشكلة الحديثة — [illegible] بالساعة خمس عشرة [illegible] — [illegible] دمشق [illegible] اسطو [illegible] عون [illegible] — اقرأ [illegible] على [illegible] الفقه [illegible] — [illegible] على ان [illegible] الساعة [illegible] آية [illegible] الى [illegible] على الساعة التاسعة المستقيمة — [illegible] الى المحطة على [illegible] العشر [illegible] الساعة [illegible] يشتمل على اربع عشرة [illegible] — اليوم يوم الثلاثاء [illegible] آباد — [illegible] يقرأ في الصف الرابع — افعل لما تقول —

مشقی جملے

[illegible] الافعال [illegible] الافعال الثلاثية [illegible] — [illegible] استعمال — [illegible] مصدر [illegible] — [illegible] (تحو شتق [illegible]) مصدر [illegible] مفاعلة [illegible] کا [illegible] جمع سوال — التهجي [illegible] متعدد ہو، مصدر باب تفعل — الاختيار (جمع [illegible]) مصدر [illegible] اب ریکو) المکتب (کتا) جمع کلاب — التأدیة (ادا کرنا، پہونچانا) مصدر [illegible] حتی (زبان بند کرنا) —

ان الله لا یسمع اخوانکم [illegible] (بیشک [illegible]) [illegible] ان حرف مشبہ بالفعل [illegible] (الله)، اسم، لا یسمع فعل مضارع منفی معروف با فاعل اخوانکم مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اهل البدع کلاب اهل النار (بدعتی جہنمی کتے ہیں) اهل البدع مرکب اضافی ہو کر مبتدا کلاب مضاف اهل النار مرکب

اضافی ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تذهبْ الى هُنَاكَ (وہاں مت جا) ترکیب گذر چکی — انّي وقفتُ على المولوى خالدٍ (بے شک میں مولوی خالد کے بارے میں آگاہ ہوا) — انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم وقفتُ فعل ماضی، فاعل علی حرف جار المولوى بدل مبدل منہ خالدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تسلّموا على اهل البدعة (بدعتی کو سلام مت کرو) لا تجالسوهم (ان کے پاس مت بیٹھو) لا تتكلّموا معهم (ان کے ساتھ بات مت کرو) لا تصلّوا عليهم (ان پر نماز مت پڑھو) انّ ثمّ وقفوا امام اسطوانة (لوگ ستون کے سامنے رک گئے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — من يطع الرسول فقد اطاع الله (جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کرلی) من شرطیہ مبتدا، يطع فعل مضارع مجزوم، فاعل الرسول مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فا جزائیہ، قد برائے تحقیق اطاع فعل ماضی، فاعل لفظ جلالۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو کر خبر — يُريدُ اللهُ بكم اليسر (اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے) ولا يريد بكم العسر (اور تمہارے ساتھ تنگی نہیں چاہتا ہے) ان جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — انّي اردتُ ان اسافر ولكن منعني ابي (بے شک میں نے سفر کرنا چاہا لیکن میرے باپ نے مجھے روک دیا) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اردتُ فعل ماضی، فاعل، انْ حرف ناصب اسافرَ فعل مضارع، فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لکنّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم منع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ ی کی مفعول بہ ابي مرکب اضافی ہو کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يريدُ زيدٌ ان يدرّس خالدًا (زید خالد کو پڑھانا چاہتا ہے) اُريدُ ان اصلّي الساعة (میں ابھی نماز پڑھنا چاہتا ہوں) ان کی ترکیب گذر چکی — منْ اعطى زيدٌ كتابه بعد القراءة (زید نے اپنی کتاب پڑھنے کے بعد کس کو دیا) منْ، استفہامیہ مفعول بہ مقدم اعطى فعل ماضی معروف زیدٌ فاعل کتابہ مرکب اضافی ہو کر

مفعول بہ بعد القراءة مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — هل تستطيع ان تقيل زيدًا؟ (کیا تم زید کو معاف کر سکتے ہو؟) هل حرف استفہام تستطيع فعل مضارع، فاعل انْ حرف ناصب تقيل فعل مضارع، فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — قاطعِ الذين اساءوا الى شان الانبياء عليهم الصلوٰة والسلام (ان لوگوں سے قطع تعلق کرو جن لوگوں نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخی کی) قاطعْ فعل امر حاضر، فاعل الذين اسم موصول اساءوا فعل ماضی با فاعل الی حرف جار شان الانبیاء مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — شاورتُ زيدًا فاشار علىّ بالخطابة (میں نے زید سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا) شاورتُ فعل ماضی با فاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ، فا عاطفہ اشار فعل ماضی با فاعل ت وقایہ ی کی مفعول علی الخطابة جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — اذنتُ لك بالاكل ههنا (میں نے تجھے یہاں کھانے کی اجازت دی) اذنتُ فعل ماضی با فاعل لك جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول، بالاكل جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی ها برائے تنبیہ هُنا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لِمَ سقط ولدك في الامتحان (تیرا لڑکا امتحان میں کیوں فیل ہو گیا) لِمَ حرف استفہام سقط فعل ماضی معروف ولدك مرکب اضافی ہو کر فاعل في الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لعلّهٗ ما اجتهد (امید ہے کہ اس نے محنت نہیں کی) لعلّ حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم ما حرف نفی اجتهد فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زيدٌ دلّني على انّ اخي قد نجح في الامتحان (زید نے مجھے بتایا کہ میرا بھائی امتحان میں پاس ہو گیا) زید مبتدا دلّ فعل ماضی معروف با فاعل ن وقایہ ی کی مفعول بہ علی حرف جار انّ حرف مشبہ بالفعل اخی مرکب اضافی ہو کر اسم قد برائے تحقیق نجح فعل ماضی با فاعل في الامتحان جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہو کر جزا، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ [illegible]
مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible]
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ مثلہ اصبحت ھذہ المسالۃ [illegible]
کہتے ہیں (ترجمہ) [illegible] سے مل کر ظرف [illegible]
فعل کا اشتہرت فعل ماضی معروف [illegible] ھذہ موصوف المسالۃ صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل [illegible] مفعول بہ ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا ۔۔۔ دُلّنی علی اسمك (ترجمہ) [illegible] دُلّ فعل امر فاعل [illegible]
کی ی مفعول بہ علیٰ حرف جار اسمك مرکب اضافی ہو کر موصوف الکریم صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف
لغو سے مل کر جملہ [illegible] ہوا ۔۔۔ لا تذھب الی مکان حتی ارجع (ترجمہ) کہیں مت
جانا جب تک میں نہ آؤں) لا تذھب فعل نہی حاضر [illegible] فاعل الی مکان جار مجرور ہو کر ظرف
لغو اول ما زائدہ حتی حرف جار ہے کیونکہ بعد ان مصدریہ مقدر، موصول حرفی ارجع فعل و
فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر [illegible]
مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی [illegible] سے مل کر جملہ [illegible]
ہوا ۔۔۔ ذھاب الشیب لعیش (ترجمہ) [illegible] ہے مسئلہ تدمارت حقیقۃ [illegible]
ذکر یہاں ہو گیا ہے، ترکیب گذر چکی ۔۔۔ تھیأوا للذھاب الی اجمیر الشریفۃ (وہ لوگ
اجمیر شریف لے جانے کیلئے تیار ہوئے) تھیأوا فعل ماضی فاعل للذھاب جار مجرور ہو کر
ظرف لغو اور الی حرف جار اجمیر موصوف الشریفۃ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا ۔۔۔ ینعقد الاحتفال السنوی غداً فی السوق (کل بازار میں [illegible]
منعقد ہوگا) ینعقد فعل مضارع معروف الاحتفال السنوی مرکب توصیفی ہو کر فاعل غداً
مفعول فیہ فی السوق جار مجرور ہو کر ظرف لغو [illegible] مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ (اے وہ لوگ جو
ایمان لائے اللہ تعالیٰ کی [illegible] سے ڈرو) یا حرف ندا [illegible] قائم مقام ادعو ادعو فعل کا ادعو
فعل مضارع [illegible] فاعل ای موصوف ھا [illegible] الذین اسم موصول آمنوا
فعل ماضی فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] فاعل [illegible] مفعول بہ [illegible]
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا [illegible]
ہو، فعل [illegible] ظرف [illegible] ۔۔۔ متی تقدم الشوق [illegible]
تک چلے گا) متی ظرف زمان مفعول فیہ مقدم تقدم فعل مضارع معروف الشوق فاعل فعل اپنے
فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] ۔۔۔ انا اشتاق [illegible] لبعض [illegible]
نے مومن کی [illegible] آئی [illegible] کا [illegible] ضمیر [illegible]
علی المؤمن جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف
مشبہ بفعل ہے [illegible] خبر سے مل کر جملہ اسمیہ [illegible] الی اشاعۃ اعید الصلوٰۃ [illegible]
[illegible] الی حرف جار متعلق [illegible] اشاعۃ مفعول بہ مقدم اعید فعل
مضارع [illegible] فاعل الصلوٰۃ مفعول بہ [illegible] مفعول بہ [illegible] سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر [illegible] مفعول اپنے [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] زید ادّی
صلوٰۃ العصر (زید نے عصر کی نماز ادا کی) [illegible] ادّی فعل ماضی زید فاعل صلوٰۃ العصر
مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر [illegible]
[illegible] خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ یا ایھا الناس اقیموا الصلوٰۃ (اے لوگو! نماز
قائم کرو) ترکیب گذر چکی ۔۔۔ این کنت (تو کہاں تھا) این ظرف زمان مفعول فیہ مقدم کنت
فعل ناقص [illegible] ضمیر [illegible] اسم [illegible] مقدر [illegible] مفعول فیہ [illegible] فاعل اسم فاعل
اپنے [illegible] اور مفعول فیہ سے مل کر [illegible] جملہ [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ
[illegible] ہوا ۔۔۔ کنتُ عند مولانا ابی الحسن (میں مولانا ابو الحسن کے پاس تھا) کنت فعل
ناقص [illegible] ضمیر [illegible] اسم [illegible] مقدر [illegible] ضمیر [illegible] عند مضاف
مولانا [illegible] مضاف الیہ [illegible] مضاف [illegible] مضاف الیہ سے [illegible]
الیہ سے مل کر مفعول فیہ [illegible] اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر [illegible] ہو کر خبر، فعل ناقص
اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اعلموا ان عدد اصحاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم اکثر من مائۃ الف واربعۃ وعشرین الفاً (ترجمہ) [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے اصحاب کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار سے [illegible] ہے) اعلموا فعل امر حاضر اپنا فاعل ان حرف
مشبہ بالفعل عدد مضاف اصحاب مضاف الیہ مضاف النبی مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہو عدد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر

اسم جو ان کا اکثر اسم تفضیل، اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار مائة تمیز مضاف الف تمیز مضاف الیہ، تمیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعۃ وعشرین تمیز الف تمیز، تمیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ **وکلھم اخیارٌ غیرُ فاسقین** (اور سب کے سب نیک غیر فاسق ہیں) واؤ عاطفہ کلھم مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اخیار موصوف غیر فاسقین مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا تجتنوا عما وقع فیما بینھم من المشاجرات والمحاربات علی احد منھم (اور ذکر نہ کرو ان میں سے کسی ایک پر ان اختلافات اور لڑائیوں کے بارے میں جو ان کے درمیان ہوئیں) واؤ عاطفہ لا تجتنوا فعل نہی حاضر معروف با فاعل عن حرف جار ما اسم موصول وقع فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار ما اسم موصول بینھم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثابت مقدر کا ثابت، اسم فاعل، اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار المشاجرات معطوف علیہ واؤ حرف عطف المحاربات معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول، علی حرف جار احد موصوف منھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، لا تجتنوا فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ **فانہ حرام علیکم** (اس لئے کہ وہ تم پر حرام ہے) فا برائے تعلیل ان حرف مشبہ بفعل ہ ضمیر اس کا اسم حرام شبہ فعل، اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ **ولا تسمعوا الی اقوال المصنفین اولی الاساطیر** (اور مت سنو بے سند مصنفین کی باتوں کی) واؤ عاطفہ لا تسمعوا فعل نہی حاضر معروف با فاعل الی حرف جار اقوال مضاف المصنفین موصوف اولی الاساطیر مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے

[illegible] مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر [illegible] اہل السنت کا عقیدہ ہے [illegible] صحابہ کو [illegible] اہل السنۃ [illegible] اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتہ کا ثابتۃ بترکیب سابق خبر [illegible] حرف مشبہ بفعل الصحابۃ ان کا اسم [illegible] حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ [illegible] جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ [illegible] الروافض والنواصب [illegible]

[illegible]

[illegible] جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ولا تمیلوا الی [illegible]

تتبرون فعل مضارع با فاعل **الخلفاء** موصوف **الثلثة** صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف **سیدنا** مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ **ابوبکر الصدیق** بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف **سیدنا** مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ **عمر** [illegible] بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف **سیدنا** مرکب اضافی ہو کر موصوف **امیر المومنین** مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ **معاویۃ** بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف **اُمّنا** مرکب اضافی ہو کر موصوف **الکریمۃ** صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ **ھندۃ** بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا — **تحبون** فعل مضارع با فاعل **الشیخین** معطوف علیہ واؤ حرف عطف **ذو النورین** معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا —

یا اماما اهل السنۃ (اے اہل سنت کے امام) اس قسم کی ترکیب گزر چکی۔ **اعتصموا باذیال اهل البیت والصحابۃ** (اہل بیت اور صحابہ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو) **اعتصموا** فعل امر حاضر معروف با فاعل، ب حرف جار، اذیال مضاف **اهل السنۃ** مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف **الصحابۃ** معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ **وصیروا متصلبین بالسنۃ** (اور سنت میں پختہ ہو جاؤ) واؤ عاطفہ **صیروا** فعل امر حاضر جمع مذکر واؤ ضمیر متصل بارز ذوالحال **متصلبین** اسم فاعل، ب حرف جار **السنۃ** مجرور، جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا متصلبین کا، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — **فان ھذا الزمان فیہ ظلمات فوق ظلمات** (اس لئے کہ اس زمانہ میں اندھیرے پر اندھیرا ہے) فا [illegible] تعلیلیہ، ان حرف مشبہ بالفعل **ھذا الزمان** مرکب توصیفی ہو کر اسم، فیہ جار مجرور ہو کر [illegible] مقام [illegible] **ظلمات** موصوف **فوق ظلمات** مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا **ثابتۃ** صفت مقدر کا، ثابتۃ اسم فاعل اپنے **ھی** کی ضمیر جو پوشیدہ ہے فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا۔

اردو کی تعبیر :— توقیر اهل البدعۃ حرام — [illegible] ان اُقبل [illegible]

لعلک فرحت فی الامتحان السنوی — [illegible] الناجحین من اھل [illegible] اکتب [illegible] **ھل الشمع اسطع** ام [illegible] — [illegible] کیف [illegible] ان [illegible] الامتحان — [illegible] ان [illegible] الثانی — ذنبی [illegible] علی احسن [illegible] — **یا ایہا المسلمون لا تتبعوا** [illegible] — تقوم الساعۃ فی [illegible] السنۃ ھذہ — [illegible] اراد ان یتکلم علی [illegible] ھنالک — [illegible] لا یذھب الی [illegible] — [illegible] احفظ [illegible] حتی [illegible] — [illegible] زینۃ [illegible] بنات القریۃ [illegible] — الجرید [illegible] التی [illegible] —

(حدیث کا اردو میں ترجمہ)

شاب واحد شبان (جوان) **البعض** [illegible] مصدر [illegible] مصدر باب **تفعیل** — **الهدم** (گرانا) مصدر باب ضرب — [illegible] **الاقامۃ** (قائم کرنا) مصدر باب افعال — **الاعانۃ** (مدد کرنا) مصدر باب [illegible] — **العمود** (ستون) جمع عمد، عُمُد — **المفتاح** (کنجی) جمع مفاتیح — **البغض** (دشمنی کرنا) مصدر باب افعال — **الجیفۃ** (مردار) جمع جیف —

نماز دین کا ستون ہے — پس جس نے اسکو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا۔ اور جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس نے دین کو ڈھا دیا — جس شخص نے بدمذہب کی تعظیم کی تو اس نے اسلام ڈھانے پر مدد کی۔ جو کوئی ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا۔ تم جان لو کہ بے شک [illegible] جنت کی کنجی نماز ہے۔ اور نماز کی کنجی وضو ہے۔ تم میں بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اُسے سکھایا۔ حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ کہتے تھے درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہری زندگی میں تھے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت میں نبی کے بعد سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر، پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم — حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔ منافق حضرت علی سے محبت نہیں کریگا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھے گا (کرم اللہ وجہہ الکریم)

(پوسٹ آفس)

البطاقۃ (پوسٹ کارڈ، خط، پرچہ، وہ جیب جیسی کپڑے کی قیمت معلوم ہوتی ہے) جمع بطائق — **الغلاف**

(لفافہ، وہ چیز جس کو [illegible]) جمع مُغلّفات، مُغلّف — الطابع [illegible]

[illegible] — الطابع (ٹکٹ، مہر، چھاپ، ڈاک ٹکٹ) جمع طوابع — الساعی (ڈاکیہ) جمع سُعاۃ — مدیر البرید (پوسٹ ماسٹر) مدیر کی جمع مُدراء — صندوق البرید (لیٹر بکس) التحویل علی البرید (پارسل، منی آرڈر) التحویل علی المشتری (وی پی) الإلغاءُ (ڈالنا) مصدر باب افعال الهاتف (بغیر نظر آئے بولنے والا) البرقیات (ٹیلی گرام) العنوان (پتہ، مضمون کی سرخی، کتاب کا نام) جمع عناوین — المضی (گذر جانا) مصدر باب ضرب — المذیاع (ریڈیو، [illegible]) —

بہت وقت گذر گیا کہ زید نے میرے پاس کوئی خط نہیں لکھا۔ میں نے کسی کتاب کو بذریعہ وی پی بھیجی — پیکٹ کب آئیں؟ — جناب [illegible] ہو رہے — لفافہ پر پتہ لکھو پھر اسے لیٹر بکس میں ڈال دو — اے لڑکے ڈاکخانہ جاؤ اور ڈاک ٹکٹ [illegible] — ڈاکیہ کون ہے؟ میں حامد ہوں — تو خط کو تقسیم کرنے میں کیوں دیر کرتا ہے — جناب عالی! مجھے معاف کیجئے — اب اس کے بعد دیر نہیں کروں گا — [illegible] نے میرے پاس سو روپیے منی آرڈر بھیجے — زید نے مجھ کو ٹیلی گرام کے ذریعہ خبر کیا — لفافہ پر ٹکٹ چسپاں کر — [illegible] پوسٹ کارڈ کی قیمت کتنی ہے؟ — [illegible] پیسے — اے حامد! پوسٹ ماسٹر سے لفافہ کی قیمت کے بارے میں پوچھو — جو ڈاک ہوائی جہاز سے ہندوستان آتی ہے — جناب عالی یہ کیا ہے؟ یہ ٹیلیفون ہے — اس کو اردو میں کیا کہا جاتا ہے؟ اس کو اردو میں ٹیلیفون کہا جاتا ہے — میں [illegible] سے [illegible] ٹیلیفون [illegible] بات کرنا چاہتا ہوں — کیا آپ مجھے اجازت دیں گے؟ ہاں لیکن [illegible] اس کی قیمت دینی پڑے گی — تیرے ٹیلیفون کا نمبر کتنا ہے؟ اس کا نمبر تین ہزار دو سو ہے (۳۲۰۰) ہمارے حلقہ کا جنرل ڈاکخانہ لکھنؤ میں ہے۔ خبریں لوگوں تک ریڈیو کے ذریعہ جلدی پہنچتی ہیں — [illegible] کتنا اچھا ہے — بس تم [illegible] اور اچھوں کو —

(اردو کی تعریب)

الق هذه البطاقة في صندوق البريد — قد [illegible] خالد الطابع [illegible] من ارسل البرقية من مني — قد كتبتُ العنوان على الغلاف — قد طلب بكر خمسة عشر كتبا بالتحويل على المشتري — هل اتى الساعي بالبريد — اين مكتب البريد لهذا [illegible] — في قرية اسمها اكبر فور — اليوم اتكلمُ معى بالهاتف — [illegible] — وصل اليك [illegible] بالتحويل على البريد. تصل الاخبار بالمذياع الى العالم كله — اذهب اليوم الى مكتب البريد العام۔

قد اصبحت [illegible] — مدير البريد [illegible] خالد [illegible] — [illegible] الذي كان هناك — امسك احمد قد كتب الكتاب الى [illegible] — من جاء [illegible] فتح الباب — الباب هذا الجبار ياتي بعد [illegible] الطعام — قد صلى محمود اليوم [illegible] ايس هذا الفرش — احتى تتلو القرآن المجيد كل يوم — [illegible] المدرسة [illegible] لتوقير استاذهم — [illegible] زيد وخالد —

(روزمرہ کے الفاظ)

اگرچہ (وَاِنْ) ورنہ (وَاِلَّا) [illegible] (الآن) اسی لئے (لِذَا، لِذٰلِكَ، لِهٰذَا) [illegible] (اِنْ) [illegible] (اَمَا) [illegible] (لِاَنَّ) [illegible] (لٰكِنَّ) [illegible] (اَنَّ) حالانکہ (مع أَنَّ) کیوں نہیں (بَلٰى) [illegible] (اِنَّمَا) [illegible] (اِلَّا) [illegible] (لَكِنْ) [illegible] الذهبُ [illegible] واحد [illegible] — شكرًا لك (آپ کا شکریہ) [illegible] الاتحاد [illegible] (صرف [illegible]) [illegible] بلکہ) هَا (تنبیہ کیلئے) أَيُّ (کون سا) [illegible] الذی۔

جب ہم پہنچے تب — میں [illegible] سے راضی ہوں — میں زید کی تعلیم اس کے عالم ہونے کی وجہ سے کرتا ہوں۔ اے لوگو! اس مرد سے بچو اسلئے کہ وہ عیب کرتا ہے — اے لڑکے بچو سے دور رہو کیونکہ وہ [illegible] زنا کے قریب مت جا اسلئے کہ وہ گناہ ہے۔ [illegible] شراب پینے سے [illegible] اس لئے کہ وہ حرام ہے۔ [illegible] لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب سے — [illegible] اس لئے کہ وہ [illegible] ہے۔ جوا کے قریب مت جا کیونکہ وہ گناہ ہے — میں جوں ہی اسٹیشن پہنچا تو گاڑی نے رینگنا شروع کر دیا۔ اگر تو نے نماز قائم کی تو ٹھیک ہے ورنہ میں تجھ کو سزا دوں گا۔ کسی بد عقل کی تعلیم مت کر اگرچہ وہ عالم ہے — وہ اس گدھے کی طرح ہے جو کتابیں لادے ہوا ہے۔ میں نے زید ہی کو مارا — تو صرف [illegible] جا۔ اللہ تعالیٰ نے جنات اور انسان کو عبادت ہی کے لئے پیدا فرمایا — اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں — بعض حروف صرف اسم کو جر دیتے ہیں — [illegible] ہم ہی کو [illegible] — ہم نے اس یتیم کی مدد کی — ایک بادشاہ کے دو لڑکے تھے — ان میں بڑا لڑکا اس نے علماء سے علم حاصل کیا تو وہ عالم ہو گیا — اور دوسرا لڑکا تو اس نے علم سے روگردانی کیا اور روپے جمع کرنے کی طرف مائل ہوا اور مالدار ہو گیا۔ ان دونوں میں کون بہتر ہے؟ فیصلہ کر — جناب عالی! میں آپکے پاس [illegible] کتابیں پڑھنا چاہتا ہوں —

اے پیارے لڑکے ! [illegible] کتاب [illegible] — [illegible] شکریہ — [illegible] سڑک تمام [illegible] اسٹیشن تک جاتی ہے ۔ [illegible] بہت افسوس ہے ۔ زید بیدل آیا [illegible] کے پاس سائیکل ہے [illegible] لگا ۔ مجھے [illegible] فرصت نہیں ہے) [illegible] محمد بخش جمادی الاولیٰ [illegible]ھ کی رات میں پیدا ہوا ۔ فیض الادب کا [illegible] حصہ اسی سال ختم ہوگیا ۔ یہ کتاب ۱۹۵۵ء میں مرتب ہوئی ۔ اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں ضرور حج کرتا ۔ [illegible] مالدار ہے ۔ عمرو زید سے پوچھا ۔ عمرو بھی ہے [illegible] ۔

(اُردو کی تعریب)

[illegible] لا يسوم مع انه موضوع النعمة — لا استطيعُ ان اذهب الى السُّوق ، انني سقيمٌ ، اذهب معي [illegible] — خالد جائع جدًّا — [illegible] زيدٌ [illegible] اليه — لا تصل الآن المسجد — يا عمروُ اقرأ درسك على المولوي خالد — يا سيدي ، عليك اقرأ — اعوذ من الجهل [illegible] — اليوم يقرأ [illegible] هداية النحو فقط — [illegible] — ترجم الآيات الآتية — لم لا تذهب معي — [illegible] مع ابي [illegible] — ما قرأ بكر الا زيدًا — اي كتاب يقرأ عمرو — ما ضربت الا العصا —

([illegible] کا ترجمہ)

[illegible] (تیز چلنا) [illegible] المصانع (کارخانہ) القطار البریدی (ڈاک گاڑی) العتال (قلی) [illegible] العامة [illegible] التذکرۃ (ٹکٹ) [illegible] موقف السیارۃ (بس اسٹیشن) —

اے ہمارے بھائی ! ہمارے ساتھ بس اسٹیشن تک چلو ۔ یہ کون آدمی ہے ؟ یہ موٹر گاڑی کا ڈرائیور ہے ۔ اس کا نام عبدالکریم ہے ۔ یہ ان لوگوں میں سے ہے جو موٹر گاڑی کو تیزی سے چلاتے ہیں — زید نے موٹر گاڑی چلانا شروع کی ۔ موٹر گاڑی کس سے چلتی ہے ؟ — وہ پٹرول سے چلتی ہے ۔ [illegible] کیا ہے ؟ وہ مٹی تیل کی ایک قسم ہے ۔ کس سڑک پر موٹر تیز چلتی ہے ؟ پختہ سڑک پر ۔ میں پشاور سے لکھنؤ موٹر گاڑی کے ذریعہ سفر کرتا ہوں ۔ [illegible] ہے [illegible] ہے ۔ اور اس [illegible] ٹرین چلتی ہے ۔ وہ دیکھو ٹرین دھواں [illegible] آ رہی ہے ۔ کیا [illegible] گاڑی

کہتے [illegible]

[illegible]

[illegible] لیتے ہو ۔ [illegible] کرایہ لیا جاتا ہے [illegible] ۔ وہ شخص عمدہ [illegible] ہیں جو سکتے ہے جس سے [illegible] چلتی ٹرین میں [illegible] ۔ تم جانتے ہو کہ بے شک موٹر گاڑی اور ریل اور ہوائی جہاز وہ سواریاں ہیں [illegible] اللہ تعالیٰ نے ان کے بنانے سے بہت پہلے [illegible] ۔ جب کہ قرآن شریف میں آیا ہے ۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے [illegible] سوار ہو [illegible] زینت بھی اور وہ پیدا کرے گا جس کی تمہیں خبر نہیں — [illegible] سواریوں کے تحت [illegible] ہیں —

(اُردو کی تعریب)

متى وصل قطار [illegible] هنا — قد وصل في الساعة التاسعة — بأي قطار تريد ان تذهب الى بمبئى — اذهبُ بالقطار البريدى — اليوم قطار البريد متأخر — لا تقف على السكة الحديدية — اذهب الى مكتبة التذكرة واشتر تذكرة الدرجة الثالثة — [illegible] تجري السيارة — [illegible] السيارة [illegible] مركبة جيدة في العصر الحاضر لكن لابد لها من الشارع المعبد — قد اصبحت الآن خمس عشرة دقيقة فوق الساعة العاشرة — الآن اذهب الى موقف السيارة — يا سيدي [illegible] في السيارة — القطار يقف هنا [illegible] يسيرا — يا ايها السائق [illegible] السيارة —

(حکایت کا اردو میں ترجمہ)

الابراز (ظاہر کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاصبع (انگلی) جمع اصابع ۔ الصراخ (چیخنا چلانا) مصدر باب نصر — التوقف (ٹھہرنا) مصدر باب ضرب ۔ الاسراع (جلدی کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاطلال (جھانکنا) مصدر باب افعال ۔ الشباك (کھڑکی جھروکا) جمع شبابیک — الهرب (بھاگنا) مصدر باب نصر ۔ حفظ (بچانا

تمنّا. التّناول (لینا) مصدر باب تفاعل ـ الالمُ (درد) جمع الآلام ـ رَأَیٰ (دیکھا) ماضی معروف واحد مذکر غائب باب فتح ـ العادی (دوڑنے والا) اسم فاعل باب ضرب، عدیٰ یَعْدِی عَدْواً، عَدْیاً، صوتٌ ذَهَبِیَّةٌ ـ النائمُ (سویا ہوا) اسم فاعل باب سمع جمع نیام اَلنِّدَاءُ (پکارنا) مصدر باب مفاعلت، نادٰی یُنادی مُنادَاۃً ونِدَاءً ـ المدُّ (پھیلانا) مصدر باب نصر ـ القطعة (ٹکڑا) جمع قِطَعٌ، قِطْعَاتٌ ـ الید (ہاتھ) کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اصلہ یَدْیٌ تثنیہ یدان جمع اَیْدِی والیَدِیّ الفقیرُ (غریب) جمع فُقَرَاءُ ـ الطریق (راستہ) جمع طُرُقٌ، اطرقۃ ـ الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال ـــ

ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھ کر روٹی کھا رہا تھا تو اس نے دوری پر ایک سویا ہوا کتا دیکھا۔ تو اس نے کتے کو پکارا۔ اور اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا لیکر اس کی طرف بڑھایا۔ یہاں تک کہ کتے نے سمجھا کہ بے شک لڑکا روٹی کا ایک لقمہ اسے دے رہا ہے۔ تو وہ بچے کے قریب ہوا تاکہ روٹی لے لے۔ تو بچے نے لاٹھی سے اس کے سر پر مارا۔ تو کتا درد کی شدت سے بھونکتے ہوئے بھاگا۔ اور اس وقت ایک مرد نے جو اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا لڑکے کے کرتوت کو دیکھا۔ پس وہ دروازہ پر آیا۔ اور لڑکے کو آواز دی۔ اور اس کو ایک روپیہ دکھایا۔ پس لڑکا تیزی سے بھاگا اور اپنا ہاتھ روپیہ لینے کے لئے بڑھایا۔ تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا۔ تو لڑکا کتے سے زیادہ چیخنے لگا۔ پھر اس نے مرد سے پوچھا تو نے مجھے کیوں مارا حالانکہ میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ تو مرد نے کہا کہ تو نے کتے کو کیوں مارا حالانکہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ پس برائی کا بدلہ برائی ہے۔

(کچھ نحوی پہیلیاں)

هذه السیارة لزیدٍ (یہ موٹر گاڑی زید کی ہے) یا بکرُ لِ زیداً (اے بکر تو زید سے قریب ہوجا) علیٰ زیدٍ دینٌ (زید کے اوپر قرض ہے) علیٰ زیدٌ سقفاً (زید چھت پر چڑھا) عادَ عمرٌو ذاهباً (عمرو جانے والا ہوگیا) مملکۃُ خالدٍ ذاهبۃٌ (خالد کی سلطنت جانے والی ہے) العلمُ کمالُ (علم کا کمال) العلمُ کمالٍ (علم مال کی طرح ہے) اِنَّ زیداً کریمٌ (بیشک زید شریف ہے) اَنَّ زیدٌ فطینٌ (ہاں زید ذہین ہے) اَنَّ عمرٌو کبَیْضٍ (کراہا عمرو نے سفید اونٹنی کی طرح) اعلم انّ عمراً قارئٌ (تو جان کہ بے شک عمرو قاری ہے) یا رشیدُ فِ! (اے رشید! الی [illegible] (تو وعدہ پورا کر) الماءُ فی الجرّۃ باردٌ (گھڑے کا پانی ٹھنڈا ہے) الرائحۃُ فی الصائمۃ الطیبۃُ

(روزہ دار کے منہ کی بو زیادہ خوشبودار ہے) [illegible] اِلی اسد الیوم الی العربیۃ [illegible] الشیطان [illegible] الایمان (گناہ سے مخلوق [illegible]) ـــ

(مشقی جملے)

الاُذُنُ (کان) جمع آذانٌ ـ الاِصْبَعُ (انگلی) جمع اصابعُ ـ الرُّسغُ (کلائی، پہنچا) جمع ارساغ، ارسُغ ـ السُّرَّۃ (ناف) الرُّکبۃ (گھٹنا) جمع رُکَب، رُکَبات، رُکُبات ـ الشَّفَۃ (ہونٹ) جمع شِفاہ و شَفَہات ـ الجبینُ (پیشانی، پیشانی کا کنارہ) جمع اَجْبُنٌ، جُبُنٌ، اَجْبِنَۃٌ ـ الانفُ (ناک) جمع آنافٌ، آنُفٌ، اُنُوفٌ ـ الجلّادُ (جلد ساز) ـــ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ اور اس کے لئے کان بنایا تاکہ حق سنے ـ ـ [illegible] تو پھیر دے میری آنکھ کو اس طرف سے جس سے نور ہی ہے۔ انسان دو پیروں سے چلتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سے کلائی تک ہاتھ دھو۔ [illegible] دو گھٹنے کے درمیان ہے۔ ہر انسان کے واسطے ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں۔ اے طالب علموں جان لو کہ بے شک دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کی انگلیوں کے سروں سے دھونے کی ابتداء کرنا وضو کی سنتوں میں سے ہے۔ سجدہ کرتے وقت ناک اور پیشانی زمین پر رکھو۔ اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف پھیرو۔ پہلے نماز درست پڑھ بلا جماعت سے پڑھو۔ قلم اور دوات لا تاکہ میں درست کردوں اسکو جو تو نے لکھنے میں غلطی کی ہے۔ تو نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے؟ مجھے یاد نہیں۔ اے ہوٹل والے! میں دوپہر کا کھانا کھانے آیا ہوں۔ اے بیٹے کیا حاضر کروں۔ کیا تیرے پاس بھنا ہوا گوشت ہے؟ ہاں! تو اسے لاؤ۔ مجھے پلاؤ بہت پسند ہے۔ میرے لئے تین چپاتی پکاؤ۔ اے دوری! میرے لئے ایک جز اور ایک کاپی سی دو۔ تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ جلد ساز کے پاس۔ کیوں؟ جلد کن بنوانی؟ جلد سازی کیلئے کیا آپ ہی جلد ساز ہیں؟ ہاں جناب! کتنی اجرت لیتے ہو؟ میں ایک کتاب کی چار آنے لیتا ہوں۔ تم ابھی کیا پڑھ رہے ہو؟ میں ماہانہ رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ یہ ہفتہ واری اخبار کہاں سے نکلتا ہے؟ یہ بمبئی سے نکلتا ہے۔

(المَدْرَسَۃ والسَّاعَۃ)

(مدرسہ اور گھڑی)

اے بھائی! مدرسہ کب چلو گے؟ اے ساتھی جلدی مت کر۔ ابھی مدرسہ چلتا ہوں۔ کیا تیرے پاس گھڑی ہے؟ ہاں! کتنا بجا ہے؟ دس بجے ہیں۔ اے خالد تیری گھڑی میں کتنا بجا ہے؟ دس بجکر

دس منٹ ہو چکے ہیں ۔ میں گمان کرتا ہوں کہ وہ درست آگے ہے (یا) میرے خیال میں آگے ہے ۔ کیا تمہاری گھڑی پر بھروسہ ہے؟ ہاں اس لئے کہ وہ صحیح وقت بتلاتی ہے ۔ [illegible] ضروری ہے ۔ اے احمد! تیری گھڑی کہاں ہے؟ [illegible] اچانک بند ہو گئی ۔ شاید تو نے اس میں چابی نہیں دی ۔ [illegible] تیری گھڑی کیسی چلتی ہے؟ میری گھڑی [illegible] صحیح چلتی ہے [illegible] سوئی تو وہ سیکنڈ کو بتاتی ہے ۔ اور دوسری سوئی منٹ بتاتی ہے اور تیسری سوئی گھنٹہ بتاتی ہے ۔

اے سعید آج تو کہاں جا رہا ہے؟ میں دار العلوم فیض الرسول جا رہا ہوں ۔ یہاں سے اس کی مسافت کتنی ہے؟ دو میل ۔ تم کون سی کتابیں پڑھتے ہو؟ میں ہدایۃ النحو، مرقات، علم الصیغہ اور کتاب التعلیل پڑھتا ہوں ۔ کس سے پڑھتے ہو؟ مولانا ضیاء الدین سے ۔ اسباق کب سے شروع ہوتے ہیں؟ صبح نو بجے سے ۔ کب تک جاری رہتے ہیں؟ بارہ بجے تک ۔ اے رشید میری کتاب کہاں ہے؟ میں نے اسے [illegible] تو تم اس سے لے لو ۔ گھسیٹ گئی ۔ لہذا مجھے جلد دیجئے ۔ ورنہ [illegible] یاد [illegible] ہو جائے گا ۔ ارے کوئی طالب علم ہے؟ جی حضور میں حاضر ہوں ۔ جلد آ ۔ اور سبق شروع کر ۔ حضور والا آپ نے میرا علم [illegible] اور اسے قلمدان سے نکال لے ۔ جب سے کاتب [illegible] ختم کرایا ۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ڈرنے والے علماء ہی ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا [illegible] ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے ۔

(اردو کی تعریب)

یا سعید الی تقدمت ساعتك لبثة ۔ قد دوّر عقرب الساعة فی الساعة السادسة ۔ ساعة لیس مستقیمة الی الآن ۔ قد صار [illegible] ساعة فوق الساعة الثامنة ۔ هل من رجلهما ۔ نعم یا سیدی ۔ اذهب بهذا المکتوب والقه فی صندوق البرید ۔ این تذهب للقراءة ۔ یا سیدی الی المدرسة العربیة ۔ علی ای شیئ تدق العقرب [illegible] من الساعة ۔ هل من قرأت علم الصیغة ۔ الجرس قد ضرب ۔ هل [illegible] الی المدرسة ۔ متی ینعقد الاحتفال السنوی فی مدرستك ۔ هاتی کتب ۔ کم [illegible] العدد الوتر ۔ ما قال لك الشوی ابوکی ۔ این لیکن الدکتور عبد الله [illegible] احمد [illegible] ۔ قد اتممت الکتاب هذا لکن لا [illegible] ۔ ای کتب قد قرأت ۔ ما اسم العالم الذی اقرأ زیدا ۔

الکتاب الذی قرأتها هذه ۔ لا [illegible] همها ۔ لیس زید او جدة علماء ۔ لم لا یکن حالاً عن صاحبه ۔ [illegible] مع ابی عدل ۔ [illegible] ان یا هنت علی اللہ حجة مع انه تیمکن من المتن علی الاقتداء ۔ لا [illegible] الاولیاء الامه غیر مصلی ۔ وُلد ابی فی سنة ثمانین وتسع مائة ذاهب من العربیة ۔ [illegible] وثلث مائة وتسعة الاف ۔

(تاج محل)

القرن (صدی) جمع قرون ۔ الضریح (قبر) جمع ضرائح ۔ البنیان (عمارت) الصفة [illegible] جمع صفات ۔ آگرہ (آگرہ) بناء (معمار) بناؤں ۔

شاہجہاں دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے بادشاہوں میں سے عظیم بادشاہ تھا ۔ اور اس کی ایک بیوی تھی جس کا نام ممتاز محل تھا ۔ اور وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا ۔ اور اسی کے بطن سے شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوئے ۔ اور وہ شاہجہاں کی اولاد میں تھے ۔ روایت کی جاتی ہے کہ ممتاز محل کی جب موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے شوہر شاہجہاں سے درخواست کی کہ وہ اس کی قبر پر ایک ایسی عمارت تعمیر کرائے جس کی مثال [illegible] نہ ہو ۔ تو بادشاہ نے اس کا حکم دیا پس آگرہ میں جمنا (ندی) کے کنارے ایک عمارت بنائی گئی ۔ یہ وہی ہے جس کو تاج محل کہا جاتا ہے ۔ مورخین کا بیان ہے کہ اس کی تعمیر بیس سال میں مکمل ہوئی ہے ۔ اور بیس ہزار معمار [illegible] روزانہ کام کرتے تھے اور وہ دنیا کی عجوبہ عمارتوں میں سے ہے ۔

(المناظرۃ) (سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور بادشاہ نمرود کے درمیان مناظرہ)

الاحیاء (زندہ کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاماتة (مردہ کرنا) مصدر باب افعال ۔ [illegible] (ہکا بکا ہونا، کند ذہن ہونا) مصدر باب فتح ۔ الجسد (جسم) جمع اجساد ۔ البلید (کند ذہن، مردود ذہن) البهت (مبہوت ہونا، ہکا بکا ہونا) مصدر باب سمع و کرم و فتح ۔ اللب (عقل، ہوش) جمع الباب ۔

جب سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نمرود کے پاس تشریف لے گئے ۔ اور حکم، سلام اور ایمان باللہ کی طرف بلایا ۔ نمرود نے ان سے کہا تیرا رب کون ہے؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ جو زندگی اور موت جسموں میں پیدا فرماتا ہے وہ میرا رب ہے ۔ لیکن نمرود نے یہ مطلب کند ذہنی کی وجہ سے نہیں سمجھا ۔

اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ اور اس نے دو آدمی کو بلایا پس اس نے ان میں سے ایک کو قتل کر دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ملاحظہ فرمایا کہ وہ کم عقل ہے تو آپ نے اس پر ایک روشن دلیل پیش فرمائی ۔۔ اور اس سے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ سورج کو پورب سے نکالتا ہے اور اگر تو اپنے آپکو خدا گمان کرتا ہے تو تو اسکو پچھم سے نکال۔ اس لئے کہ جو خدا ہوتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہوتا ہے۔ تو کافر ہکا بکا رہ گیا۔ یعنی نمرود اس بات کو سنتے ہی سے اس کا ہوش اڑ گیا۔ اور جواب نہ دے سکا۔

(سیدنا السالار مسعود الغازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

التوجہ (روانہ ہونا) مصدر باب تفعل ۔۔ التوجیہ (بھیجنا، روانہ کرنا) مصدر باب تفعیل ۔۔ بھرائچ (شہر کا نام) الاکیمۃ [illegible] ستٖرک (ستر کھ ضلع بارہ بنکی میں ایک قصبہ کا نام ہے) الشرطی (کوتوال سپاہی پولیس) جمع شرطۃ ۔ ذو العاھۃ (مصیبت زدہ) رمایۃ السھم (تیر اندازی) الفروسۃ (شہسواری) الممارسۃ (مشق کرنا) مصدر باب مفاعلہ ستر معلی (سرکار غازی کی والدہ محترمہ کا نام) التسیف (تیغ زنی) مصدر باب تفعل ۔ طعن الرمح (نیزہ بازی) التجھیز الشدید (خوب تیاری کرنا) الصول (حملہ کرنا، چڑھائی کرنا) الامیر الھندکی (راجہ) ۔۔

وہ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار ہیں۔ غازیوں اور مجاہدوں کے رہنما ہیں۔ پرچم اسلام کو اٹھانے والے ہیں۔ بتوں کے رعب کو توڑنے والے ہیں۔ مشہور شہداء عظام میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے آباء کرام سے راضی ہو۔ یہ وہی ہیں جنکو ہندوستان کے مسلمان، ہندو، مرد، عورتیں اور بچے غازی میاں اور بالے میاں کے نام سے جانتے ہیں۔ آپ کا نسب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیس اعظم سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ملتا ہے۔ وہ نسب نامہ درج ذیل ہے۔ سلطان الشہداء سالار مسعود غازی جو بیٹے ہیں سالار ساہو غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عطاء اللہ غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طاہر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طیب غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عمر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ بطل غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عبد المنان غازی کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین فاتح خیبر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ستر معلی کے بطن سے بروز اتوار بوقت صبح صادق اکیس رجب سن چار سو

پانچ ہجری (۴۰۵ھ) مطابق سن [illegible] عیسوی ۱۰۱۵ء کو اجمیر شریف میں پیدا ہوئے۔ حضرت کے والد سالار ساہو علیہ الرحمہ سلطان محمود غزنوی کی جانب سے وہاں کے والی تھے۔ درحقیقت ستر معلی جو بیٹی سبکتگین کی ہیں وہ سلطان محمود غزنوی کی ہمشیرہ اور سالار ساہو علیہ الرحمہ کی بیوی تھیں۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علوم دینیہ غازی ابراہیم [illegible] سے حاصل کیے۔ اور آپ دس سال کی عمر میں علم ظاہری اور باطنی کے عالم ہو گئے۔ اور نیزہ اندازی، تیر اندازی، شمشیر زنی اور شہسواری کی مشق کی۔ اس لئے کہ آپ ابتداء عمر مبارک ہی سے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت دین کے شیدائی تھے۔ اور اللہ رب العالمین کی راہ میں جہاد اور جنگ کرنے کے آرزو مند تھے۔ اور آپ نے بیعت و خلافت اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل کی۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ماموں سلطان محمود کے ساتھ سومنات (ہندوستان) کے فتح کے بعد غزنی تشریف لے گئے۔ اور کچھ دنوں وہاں قیام فرمایا۔ پھر گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ ہندوستان کی طرف اسلام کی آواز کو اس کے گوشہ گوشہ میں بلند کرنے کیلئے روانہ ہوئے۔ اور [illegible] آتا ہوا اور سندھ ہوتے ہوتے ملتان پہونچے اور وہاں چار مہینے قیام فرمایا۔ پھر دہلی، میرٹھ اور قنوج ہوتے ہوتے ستر کھ ضلع بارہ بنکی میں تشریف لائے۔ اور اس وقت آپ کے والد گرامی کابل کے گورنر تھے اور آپ کی والدہ بھی آپکے والد کے ساتھ تھیں۔

اور جب آپ کی والدہ نے سنہ ۴۲۳ھ میں کابل میں انتقال فرمایا تو آپ کے والد صاحب بھی ستر کھ میں تشریف لائے۔ اور وہیں مقیم ہو گئے۔ پھر سیدنا غازی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کیلئے قرب و جوار میں بھیجا۔ اور اپنے محترم بزرگوار سالار سیف الدین سرخ رو اور سالار رجب کو توان لوگوں کو اسلام کی طرف لانے والے مجاہدین کی جماعت کیساتھ بہرائچ بھیجا۔۔ اور جب یہ لوگ بہرائچ پہونچے اور توحید کی آواز اس کے اطراف میں پھیلی تو ہندوستان کے راجاؤں نے ان کی اقامت کو ناپسند کیا (برا سمجھا) اور ان لوگوں کا محاصرہ کر لیا تو سالار سیف الدین نے سیدنا غازی کے پاس خط لکھا اور ان کو صورت حال سے مطلع کیا اور ان سے مدد طلب کی۔ تو سیدنا غازی ستر کھ سے نکلے اور [illegible] شعبان سنہ ۴۲۳ھ کو بہرائچ پہونچے۔ تو یہ سرکش لوگ اس وقت تو پیچھے ہٹ گئے۔ پھر ان لوگوں نے خوب تیاری کی اور جنگ کے ارادے سے آئے۔ پس لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کی فوج کے درمیان بہرائچ کے علاقہ میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ اور لشکر مسعودیہ کے غازیوں نے تعداد کی قلت کے باوجود دشمنوں کے پجاریوں کو

ستعد الزاہجوں میں تبدیل دی ۔

پھر آخری معرکہ خاص بہرائچ میں ہوا۔ جسمیں ہندوستان کے ۲۱ کنگ اعدا اپنی بہت سی فوجوں کے ساتھ جمع ہوئے۔ اور ان لوگوں نے اہل حق پر حملہ کر دیا۔ تو سید سالار نے اپنی فوج کے ساتھ ان لوگوں سے شدید جنگ فرمائی۔ اور ۱۴ رجب سنہ ۴۲۴ھ کو سالار سیف الدین علیہ الرحمہ عساکر اسلام کے جم غفیر کے ساتھ شہید ہوئے۔ اور دوسرے دن ۱۴ رجب کو سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں شہادت کا جام نوش فرمایا۔ اور ہمیشہ کیلئے بہرائچ میں پرچم اسلام نصب کر دیا۔ آپ کے والد بزرگوار سالار ساہو علیہ الرحمہ نے ۲۵ شوال سنہ ۴۲۳ھ کو ستر کھ میں انتقال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے اور ان کی قبر کی زیارت کیجاتی ہے اور اس سے برکت حاصل کی جاتی ہے۔ اور سلطان الشہداء سید سالار غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہرائچ میں دفن کیا گیا۔ اور ان کے قبر شریف کی بڑے چھوٹے امیر غریب علماء اور مشائخ زیارت کرتے ہیں۔ اور بے شک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور ان کی قربانی کو قبول فرمالیا۔ اور ان کو برکات کا سرچشمہ بنا دیا اور تصرفات پر قدرت عطا فرمائی۔ اور بہت سے کوڑھی اندھے اور مصیبت زدہ جو ان کے قبر شریف کے پاس آئے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا عطا فرمائی۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ان کو ہم سے راضی کرے ۔

سیدنا الغوث الاعظم الجیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ افراد میں جدا، سیدوں کے سید، مددوں کو پہنچانے والے، شہروں کی اصلاح کرنیوالے، فساد کو دور کرنیوالے، رشد و ہدایت کے شیخ اور [illegible] فرمانے والے، اولیاء کے مرجع، کونین کے غوث، دور و نزدیک کے امام، ماں اور باپ کی طرف سے جد و حسب و نسب والے حسنی وحسینی کے بیٹے، ثقلین کے غوث، افضل مفسر، افضل محدث، کامل فقیہ، امت کے مفتی، اسلام کو زندہ کرنیوالے، روشن شریعت کے رائج کرنیوالے، روشن طریقہ کے مجدد، روشن سنت کی تائید کرنیوالے، بدعت سیئہ کو توڑنے والے، اللہ کے محبوب، حق کو بچانے والے، محکم دستگیر، روحانی پیشوا، اللہ کی راہ پر چلنے والے، ربانی قطب، سیدنا ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی ہیں۔ اللہ پاک بہت نعمت عطا کرنیوالا ان سے اور ان کے آباء کرام، اور ان کے مشہور بزرگوں، بڑے بڑے خلیفوں، اور ان سے نسبت رکھنے والوں سے قیامت تک راضی ہو۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنہ ۴۷۰ھ میں جیلان میں پیدا ہوئے۔ اور آپ والدہ کی جانب سے حسنی اور والد کی جانب

حسنی [illegible] دو بیٹے ہیں [illegible] الاول ان کے دو بیٹے ہیں [illegible] کے دو بیٹے ہیں [illegible] بیٹے ہیں [illegible] کے دو بیٹے ہیں [illegible] کے دو بیٹے ہیں سید عبداللہ محض کے دو بیٹے ہیں سید حسن مثنیٰ کے دو بیٹے ہیں سیدنا امیر المومنین سیدنا امام امام حسن کے دو بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و علیہم اجمعین ہے ۔

اور والد آپ کا حسینی ہے اور آپ کا سلسلہ نسب [illegible] سید عبداللہ صومعی کے دو بیٹے ہیں سید جمال الدین محمد کے دو بیٹے ہیں سید محمود کے دو بیٹے ہیں سید امام علی رضا کے دو بیٹے ہیں سید امام موسیٰ کاظم کے دو بیٹے ہیں سید امام جعفر صادق کے دو بیٹے ہیں سید امام محمد باقر کے دو بیٹے ہیں سید امام زین العابدین علی کے دو بیٹے ہیں السید الامام سید الشہداء امام حسین کے دو بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و علیہم اجمعین کے ۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت ابھی ماں کی گود میں شیر خوار تھے۔ رمضان کے دن میں ماں کا دودھ نہیں نوش فرماتے تھے۔ پس اس وقت بہت جیلان میں مشہور ہو گئی کہ سادات میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہوا ہے جو رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتا ہے ۔

پس جب آپ [illegible] کے زمانہ میں شریعت [illegible] اور جب آپکو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا شوق ہوا تو آپ نے جیلان سے سفر کیا اور سنہ ۴۸۸ھ میں بغداد پہنچے۔ اور وہاں امت کے بڑے بڑے علماء کی طرف متوجہ ہوئے۔ پس آپ قرآن عظیم میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ اسکو حفظ کر لیا اور اس کے ظاہر و باطن کو حاصل کر لیا۔ قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخرمی اور ابو الوفاء علی بن عقیل اور ابو الخطاب محفوظ کلوذانی اور ابو الحسن محمد بن قاضی ابی یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم جیسے کامل فقیہوں سے علم فقہ حاصل کیا۔ اور احادیث مرویہ و مسندہ بہت سے زیادہ لوگوں سے سماعت فرمائی جن میں سے ابو غالب محمد بن حسن باقلانی اور ابو بکر احمد بن مظفر اور ابو القاسم علی بن احمد کرخی اور ابو عثمان اسمٰعیل بن محمد اصبہانی اور محمد بن مختار ہاشمی اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین ہیں۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔

اور ادب ابو زکریا یحییٰ بن علی تبریزی کے پاس پڑھا (علیہ الرحمہ) اور امام المحققین ابو سعید حماد بن مسلم

یحییٰ
[illegible] کے
دو بیٹے ہیں
سید [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے
دو بیٹے ہیں

دباس کی صحبت اختیار فرمائی اور ان سے علم طریقت سیکھا۔ اور بڑے بڑے زاہدوں عابدوں اور بڑے پرہیزگاروں کی جماعت سے ملاقات کی پس ان لوگوں سے علوم شریعت حاصل کرنے اور فنون دینیہ سیکھنے میں برابر کوشش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ عراق کے تمام بزرگوں پر سبقت لے گئے۔ اور زمانے کے علماء پر فائق ہوگئے۔ پھر آپ عمل ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوئے تو پچیس سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں پھرتے ہوئے تنہا عبادت کرتے رہے۔ اور چالیس سال تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔ اور پندرہ سال تک عشاء کی نماز پڑھکر پھر قرآن شریف کی تلاوت فرماتے رہے اس حال میں کہ ایک پاؤں پر کھڑے رہتے یہاں تک کہ صبح کے وقت قرآن شریف ختم کر لیتے۔ اور جب آپ کا مجاہدہ ختم ہوا تو شیخ اجل فقیہ قاضی ابوسعید مبارک بن علی مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک سے خرقہ شریف پہنا۔

اور جب اللہ رب العالمین نے آپکو مخلوق کیواسطے ظاہر فرمایا اور آپکو مقبول خاص و عام کر دیا۔ تو آپ لوگوں کے سامنے تقریر کرنے اور انکو نصیحت کرنے میں مشغول ہو گئے۔ اور آپ کا پہلا جلسہ وعظ شوال ۵۲۱ھ میں منعقد ہوا۔ اور لوگ آپکی مجلس وعظ میں دور دراز مقامات سے گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور اونٹوں پر آتے یہاں تک کہ حاضرین کی تعداد ستر ہزار ہو جاتی۔ اور چار سو کاتب آپکی مجلس میں حاضر رہتے اور آپ سے سنتے تھے اسے لکھتے۔ اور آپکی مجلس میں آپکی نصیحت کی تاثیر سے دو، تین مرد مر جاتے تھے۔ اور آپکی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جو خالی ہو یہود و نصاریٰ کے مسلمان ہونے سے اور رہزنی اور قتل سے توبہ کرنے والوں سے اور عقائد بد اظہار کرنے والوں یعنی رافضی وغیرہ کے رجوع کرنے سے۔ اور آپ کے دست مبارک پر پانچسو سے زیادہ یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ اور آپکے دست مبارک پر ایک لاکھ سے زیادہ راہزنوں، جان مار ڈالنے والوں، اور دوسرے بڑے گناہ گاروں اور بے دینوں نے توبہ کی۔

اور جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تدریس کیلئے مسند صدارت کو زینت بخشی تو آپکے پاس دنیا کے گوشے گوشے سے طالب علم حاضر ہوئے۔ اور آپ سے علم سیکھا اور سماعت کی۔ اور فقہاء کی ایک کثیر جماعت نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور بہت سے علماء آپکی جانب منسوب ہوئے۔ اور آپ اپنے مدرسہ میں تفسیر، حدیث، فقہ اور نحو وغیرہ کا درس دیتے تھے اور قرآن مجید کو تمام قراتوں کے ساتھ پڑھاتے تھے۔ اور جن لوگوں نے آپ سے علم فقہ حاصل کیا اور آپکے احادیث سماعت کی ان میں سے آپکے مبارک فرزندوں میں سے شیخ امام سیف الدین عبدالوہاب اور امام بے نظیر سید تاج الدین عبدالرزاق اور امام اوحد سید شرف الدین عیسیٰ اور امام جلیل سید شمس الدین عبدالعزیز اور امام سید

جمال الدین یحییٰ تھا۔ اور شیخ امام سید ضیاء الدین موسیٰ اور امام جلیل سید ابوبکر عبدالرحمن اور امام فقیہ سید یحییٰ اور شیخ اجل سید ابو اسحٰق ابراہیم اور امام جلیل سید ابوالفضل محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں ــــ اور تم جان لو کہ بیشک جب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے قطبیت کا جھنڈا گاڑ دیا گیا اور ان کے سر پر غوثیت کا تاج رکھا گیا اور عالم میں تصرف تام کی خلعت پہنائی گئی اور ولایت دینے اور چھیننے کا اختیار آپکو عطا کیا گیا تو حکم دیا گیا کہ آپ اپنے اس مقام کا اعلان کریں۔ تو آپ نے مجمع عام میں اپنی مجلس بغداد میں فرمایا "میرا یہ قدم اللہ کے تمام ولیوں کی گردن پر ہے" اور اس وقت پچاس سے زیادہ بڑے بڑے اولیاء آپکی مجلس میں حاضر تھے جیسے شیخ اجل علی بن ہیتی اور شیخ سیدنا ابوسعید قیلوی اور شیخ ابو نجیب عبدالقاہر سہروردی اور ان کے بھتیجے شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی اور شیخ ابو عمرو عثمان صریفینی اور شیخ ابو محمد عبدالحق حریمی اور شیخ لقا بن بطو اور ان کے علاوہ مشائخ۔ تو سیدنا علی بن ہیتی اجابت کو سبقت سے جلدی سے کھڑے ہوگئے۔ اور آپ کی کرسی کے سامنے ہو گئے اور اس پر چڑھ گئے اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدم کو پکڑ کر اسکو اپنی گردن پر رکھا۔ اور آپکے دامن کے نیچے داخل ہو گئے۔ اور ان سب بزرگوں نے اپنی گردنوں کو اس مجلس میں آپکے سامنے جھکا دیا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ اور وہ جو دنیا کے گوشے گوشے کے وہ اولیاء جو اس مجلس بغداد میں حاضر نہ تھے تو ان لوگوں نے بھی اسی وقت اپنے سروں کو جھکایا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بیشک شیخ احمد رفاعی نے اپنا سر ام عبیدہ میں جھکایا اور شیخ عبدالرحمن طفسونجی نے طفسونج میں اور شیخ محمد بن موسیٰ بصری نے بصرہ میں اور شیخ حیات بن قیس حرانی نے حران میں اور شیخ سوید سنجاری نے سنجار میں اور شیخ رسلان نے دمشق میں اور شیخ شعیب ابو مدین نے مغربی افریقہ میں اور شیخ ابراہیم حسینی تنادی نے قاہرہ میں اور شیخ عدی بن مسافر نے لالش میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

شیخ ابو محمد قاسم بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ کہیں "یہ میرا قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے" تو میں نے مشرق و مغرب کے اولیاء کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو تواضعاً انکساری کے جھکائے ہوئے ہیں۔ سوائے ایک عجمی مرد کے۔ پس انہوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ان سے ان کا حال پوشیدہ ہو گیا۔

اور شیخ ماجد کردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بیشک جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "قدمی هذا علی رقبة کل ولی للہ" تو روئے زمین پر اس وقت کوئی ولی باقی نہ رہا مگر انہوں نے اللہ کے واسطے انکساری کرتے ہوئے اور آپ کے منصب کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی گردن کو جھکا دیا ــــ تم جان لو کہ بیشک اللہ رب العالمین جل شانہ نے سیدنا غوث اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات پر قدرت دی ہے کہ وہ مخلوق کے ظاہر و باطن میں تصرف کریں۔ اور اپنا حکم جنات اور انسان پر جاری کریں۔ اور جو غیب کی باتیں ہیں ان سے مطلع کریں۔ اور ان کو ظاہر کریں اور لوگوں کے خیالات پر بات کریں۔ اور عجیب عجیب عطا فرمائیں۔ اور پریشانیوں اور مصیبتوں کو دور فرمائیں۔ اور زندہ کریں اور مردہ کریں۔ اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفا بخشیں اور بیماروں کو اچھا کریں۔ اور زمان و مکان کو طے کریں۔ اور زمین و آسمان میں اپنا حکم نافذ کریں اور پانی پر چلیں۔ اور فضا میں پرواز کریں۔ اور لوگوں کے دلوں کو پھیر دیں۔ اور غیب سے چیزوں کو حاضر کریں۔ اور گذشتہ اور مستقبل کی خبریں دیں اور خرق عادات اعمال کو صادر فرمائیں۔ قاضی اعتماد ائمہ سے بہت ساری روایتیں آئی ہیں جو اس بات پر گواہی دیتی ہیں کہ بیشک یہ سارے امور ان کے رب کے حکم سے واقع ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ امام زمانہ نور الدین ابوالحسن علی شطنوفی اور امام اجل عفیف الدین عبداللہ اور ان دونوں کے علاوہ حضرات نے اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے ——— شیخ عمر بن مسعود بزار اور شیخ ابو حفص عمر کیماتی سے روایت ہے دونوں نے فرمایا کہ ہمارے مرشد شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مجلس میں عام لوگوں کے سامنے فضا میں چلتے تھے۔ اور فرماتے تھے سورج نہیں طلوع ہوتا ہے جب تک مجھ کو سلام نہ کرے اور سال آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور مہینہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ اور ہفتہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور دن آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور میرے رب کی عزت کی قسم بیشک نیک بخت اور بد بخت لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ میری نگاہ لوح محفوظ پر ہے۔ میں علم الٰہی کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ اور اس کے مشاہدہ میں مستغرق ہوں۔ میں تم سب پر اللہ کی دلیل ہوں۔ میں زمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور ان کا وارث ہوں۔

اور آپ نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کو زندہ کرنے اور مسلمانوں کے دین کو نیا کرنے اور فقہا اور محدثین کی فوج تیار کرنے اور علما و مشائخ اور صالحین کی فوج کو سنت کی اشاعت اور شریعت کی ترویج اور دین کی حمایت کیلئے تیار کرنے کے بعد ۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ میں رحلت فرمائی۔ پس اللہ احسن الخالقین ان سے راضی ہو اور درود و سلام نازل ہو افضل المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام آل اور اصحاب اور ان کے پیروکار اور ان کے فرزند غوث اعظم (ا

جلالی ہے۔ آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

(امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

آپ اسلام اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں۔ رب العالمین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں۔ مصنف بریلوی کے نام سے مشہور ہیں رضی عنہ ربہ القوی۔ شہر بریلی شریف میں ۱۰ شوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے۔ اور وہیں اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خان رضی عنہ ربہ الرحمن کے زیر نگرانی پرورش پائی۔ اور اپنے والد علامہ مولانا نقی علی خان بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبدالعلی رامپوری کے پاس تعلیم حاصل کی اور آپ تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تمام علوم شرعیہ کے عالم اور جمیع علوم عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔ اور امام سید آل رسول مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں ۵ جمادی الاخریٰ ۱۲۹۴ھ میں بیعت کی اور ان سے علوم باطنیہ حاصل کیا۔ اور آپ کی حیات مبارکہ دین اور علوم کے دروازے کھولنے کی تھی۔ لیکن آپ کی طبیعت کا میلان پہلے (احیاء دین) کی جانب تھا۔ اور آپ نے بہت سی دینی کتابیں تصنیف فرمائی یہاں تک کہ آپ کی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ انہیں میں سے فتاویٰ رضویہ ہے جو بارہ ضخیم (موٹی) جلدوں پر مشتمل ہے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے ان علوم کو زندہ فرمایا جن کی نشانیاں مٹ چکی تھیں جیسے تکسیر، توقیت، جفر، مقولہ جبر وغیرہ۔

اور آپ جب حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً حج و زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور آپ کا علمی دبدبہ چاروں طرف پھیلا تو آپ کی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء حاضر ہوئے اور وہ لوگ آپ کے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ اور آپ سے اجازت و خلافت حاصل کی۔ اور انہیں سے بعض حضرات نے زبان و قلم سے کئی بار اعلان فرمایا کہ بے شک اعلیٰ حضرت شیخ احمد رضا خان اس زمانہ میں دین و ملت کے مجدد ہیں۔ اور ایشیاء اور افریقہ کے بہت سے علماء امور شریعت و طریقت میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اور آپ کی عظیم سیرت میں سے یہ ہے کہ آپ نے سید الانس والجان علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی سنتوں کو عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ زندہ کیا۔ اور ہر وقت ہر جگہ اس کی ترویج کے لئے کوشش کی۔ اور آپ کی عظیم سیرت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ ہر شخص کے ذریعہ [illegible] بدمذہب بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے اور ان پر سختی کرتے ہے اور کی

یشہ سے ہے کہ جبتک آپ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے لئے ڈھال بنکر جس وقت کہ ہندوستان کے دشمنان رسول نے اپنے اقوال خبیثہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں شائع کیا۔ اور اسی میں یہ ہے کہ آپنے الگ سے فرق باطلہ جیسے قادیانی، نیچری، فلسفی، یہودی، نصاریٰ، مجوسی، ہندو قوم، دیوبندی، رافضی، خارجی، وہابی، دیگر اور ندوی وغیرہ کے رد میں کتابیں تصنیف فرمائیں۔

اور آپکے بڑے بڑے خلفاء میں سے آپکے بڑے صاحبزادے حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خاں اور آپکے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم شاہ مصطفیٰ رضا خاں، عالم شہیر محدث کبیر سید محمد عبدالحی حسنی فاسی بن سید عبدالکبیر جو باشندہ ہیں بلاد مغرب افریقہ کے ہیں رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مکہ شریف کے مفتی تھے۔ اور فاضل جلیل مولانا سید اسمٰعیل بن مولانا سید خلیل مکی، مولانا [illegible]، علامہ محمد عابد بن حسین مکہ معظمہ کے مفتی مالکیہ۔ مولانا شیخ عبداللہ بن مولانا شیخ احمد ابوالخیر میرداد مکی، مولانا سید عبداللہ دحلان مکی۔ مولانا سید سالم بن عیدروس [illegible] علوی حضرمی، مولانا سید علوی بن حسن الکاف حضرمی، مولانا ضیاء الدین مہاجر مدنی، رئیس المفسرین سید نعیم الدین مراد آبادی، خاتم الفقہاء امجد علی، شیخ المحدثین سید دیدار علی، ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری، فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف پنجابی، مولانا [illegible] اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمہم اللہ تعالیٰ ـــ

اور آپنے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعہ مبارکہ ۲ بجکر ۳۸ منٹ پر انتقال فرمایا مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔ جان لو بے شک تمام علماء و مشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں ـــ

(حافظ دین وملت)

بانی الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی مبارکپور ۔ قدس سرہ العزیز

۱۳۱۲ھ ۱۳۹۶ھ

آپ عبدالعزیز بن حافظ غلام نور بن عبدالرحیم مراد آبادی ہیں ۔ حافظ دین وملت۔ متفرق علوم کے جامع، علوم اسلامیہ میں ممتاز زمانہ، فنون عقلیہ میں نادر روزگار، اسلام اور مسلمانوں کے خدمت گار، اور بانی الجامعۃ الاشرفیہ اور علماء پیدا کرنے والے ہیں ۔

آپکی پیدائش حافظ ملت بروز دوشنبہ ۱۳۱۲ھ موضع بھوجپور ضلع مراد آباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے ۔ آپکے دادا بزرگوار نے آپکا نام شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام

[illegible]

پر رکھا ۔ اور فرمایا عنقریب یہ میرا بیٹا دین کا بڑا عالم ہوگا ۔

آپکی پرورش حافظ ملت ایک غریب خاندان میں، نیک دینی، ہدایت یافتہ اسلامی ماحول میں پروان چڑھے ۔ اور آپ کا خاندان بزرگی اور شرافت میں مشہور تھا ۔ اور آپکے والد گرامی اور دادا بزرگوار دیندار تھے ۔ اور آپکے خاندان کا اوپر دینی رنگ چڑھا ہوا تھا ۔

آپکی تعلیم حافظ ملت تعلیم میں اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلے ۔ پس آپنے قرآن مجید اپنے والد بزرگوار کے پاس حفظ کیا ۔ اور ابتدائی درجوں کی تعلیم مکمل کی ۔ اور فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی عبدالمجید مراد آبادی اور حافظ نور بخش سے اپنے وطن ہی میں حاصل کی ۔ پھر آپکی تعلیم منقطع ہوگئی ۔ اور آپ اپنے وطن ہی میں مدرسہ حفظ القرآن میں مدرس اور بڑی جامع مسجد میں امام مقرر ہوگئے اسی طرح پانچ سال گذر گئے ۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کی طرف مائل ہوئے ۔ اور جامعہ نعیمیہ مراد آباد میں داخلہ لیا ۔ اور اسمیں تین سال تک تعلیم حاصل کی ۔ لیکن شرح جامی سے آگے نہ پڑھ سکے ۔ پھر آپ دوسرا مدرسہ اور مہربان ومخلص استاذ کی تلاش کرنے لگے ۔ یہاں تک کہ صدر الشریعہ فقیہ اسلامی میں ممتاز علامہ امجد علی اعظمی (مؤلف بہار شریعت) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ المتوفی ۱۳۶۷ھ) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا ۔ تو آپ نے قبول فرمالیا ۔ اور مدرسہ معینیہ اجمیر شریف میں آنے کا حکم دیا ۔ تو حافظ ملت نے اس مدرسہ میں شوال ۱۳۴۲ھ میں داخلہ لیا اور پڑھتے رہے ۔ اور شیخ جلیل صدر الشریعہ سے اپنے ساتھیوں شیخ کبیر محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ المتوفی ۱۳۸۲ھ اور شیخ المنطق مولانا غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مؤلف بشیر القاری وبشیر الکامل وبشیر الناجیہ) اور مجاہد ملت مولانا حبیب الرحمٰن اڑیسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان لوگوں کے علاوہ کے ساتھ استفادہ کرتے رہے ۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل فرمائی اور علوم و معارف کے حامل ہوکر سنہ ۱۳۵۱ھ میں سند فراغت حاصل کی ۔ اور اسمیں کوئی شک نہیں ہے کہ صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجہ آپکی طرف زیادہ تھی ۔ اور آپکو بڑا فائدہ پہونچا یہاں تک کہ حافظ ملت کی شخصیت کو تاریخ کی ان بڑی شخصیتوں میں سے بنادیا جن پر زمانہ فخر کرتا ہے ۔

مبارکپور میں آپکی تشریف آوری حافظ ملت تعلیم کی تکمیل کے بعد شیخنا صدر الشریعہ کی خدمت میں شہر بریلی شریف میں سال بھر تک رہے ۔ اور اسی زمانے میں شیخ صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی (مؤلف خزائن العرفان) نے آپکو شعبان سنہ ۱۳۵۲ھ میں آگرہ کی جامع مسجد میں امام مقرر کرنا چاہا تو آپنے انکار کردیا اور کہا کہ میں ملازمت نہیں کروں گا ۔ اور حافظ ملت اسلام کی بے لوث خدمت کرنا چاہتے تھے ۔

[illegible]

لیکن شیخ صدر الشریعہ نے انہیں اسی سال بریلی شریف طلب فرمایا اور وہاں کو بحیثیت مدرس مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں تدریسی خدمت کرنے کا حکم دیا تو حافظ ملت نے استاذ کے حکم کو مانتے ہوئے مبارکپور ۲۹ شوال ۱۳۵۱ھ میں اپنی تشریف آوری سے مشرف فرمایا۔ اور تدریس میں مشغول ہو گئے۔ اور تدریس وتعلیم پر چھیالیس سال کے طویل عرصے تک نہایت رعب ودبدبہ شان وشوکت اور نام کی شہرت کے ساتھ بلند مرتبہ ہوکر مقیم رہے۔ جن سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ اور جنکی طرف رخت سفر باندھا جاتا ہے۔ اور ہر چہار جانب سے طلبہ آتے ہیں۔

اور آپ صرف ایک قابل مدرس ہی نہیں بلکہ ایک ماہر خطیب بھی تھے۔ اور ہندوستان کے مختلف اطراف کا دورہ فرماتے تھے۔ اور اپنی خطابت سے تبلیغ اسلام کرتے تھے۔ جس طرح آپ ایک مدرس وخطیب تھے اسی طرح ایک مصنف بھی تھے۔ اور چند کتابیں بھی تصنیف فرمائی جن میں سے معارف الحدیث وفتاوی عزیزیہ اور الصباح الجدید اردو جو بانیہ میں سے فرقہ دیوبندیہ کی رد میں ہے) اور ان کے علاوہ کئی مفید کتابیں ہیں۔ تاہم آپکی پوری توجہ مدرسہ کی جانب تھی۔ اور مدرسہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ اور اس راستے میں اپنی پوری جدوجہد کرتے رہے اور ترقی دیتے رہے اور اسکو آگے بڑھاتے رہے۔ اور مدرسہ کو جامعہ کی شکل میں تبدیل کرنے کا عزم مصمم کر چکے تھے آخر کار انہیں کامیابی نصیب ہوئی — اور جب آپ مبارکپور تشریف لائے تو مدرسہ اشرفیہ کو ایک مکتب کی شکل میں پایا۔ تو پہلے آپنے اسے مدرسہ کی شکل میں ترقی دی۔ اور اسکے مطمئن نہ ہوئے اور چین سے نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسکو یونیورسٹی تک پہونچا دیا اور جب جامعہ کی تکمیل فرمائی خود دنیا سے رحلت فرماگئے

حضور حافظ ملت نے کئی ایک لافانی کارنامے انجام دیئے جن میں سے ایک الجامعۃ الاشرفیہ کی تعمیر ہے۔ جو بلاشبہ ایسا کارنامہ ہے جسکو ہندوستان میں آپ سے پہلے کسی نے نہیں انجام دیا۔ حافظ ملت کے دل میں ایک زمانہ سے اہلسنت کیلئے ایک بڑے جامعہ کی تعمیر کی خواہش موجزن تھی۔ اور اس مبارک مقصد کو پانے کیلئے آپ انتہائی کوشش کرتے رہے اور اس کے درپے رہے حتی کہ پروردگار عالم نے اس عظیم امر کی توفیق بخشی اور سنہ ۱۳۹۲ھ مطابق سنہ ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفیٰ رضا خاں بریلوی ابن اعلیحضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دست مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد مبارکپور میں رکھا گیا۔ اور ایک ہی سال میں اسکی تعمیر مکمل ہوگئی اور آپکی یادگار قائم ہوگئی۔ اور سنہ ۱۳۹۳ھ میں جامعہ کی عمارت مکمل ہونے کے بعد ہی اسمیں درس وتدریس کا کام شروع ہوگیا۔ اور آج جامعہ اپنی عظیم تعلیمی خدمات میں مشغول ہے۔ اور برابر ترقی کرتا رہیگا، اور اس کی خدمات روز بروز زیادہ ہوتی رہے گی —

(ان کارناموں میں) **علماء کا گڑھ تیار کرنا** حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ اپنے عالم شباب سے تا دم آخر ہمیشہ تدریسی خدمت انجام دیتے رہے حتی کہ آپ نے اس دن بھی درس دیا جس دن آپکی وفات ہوئی۔ اور ہزارہا ممتاز علما مبلغین مقررین اور مدرسین کو پیدا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپکے دست مبارک سے فارغ ہونے والے علماء کی تعداد ہزاروں سے زیادہ ہوگئی۔

(ان کارناموں میں سے) **مبارکپور میں بڑی جامع مسجد کی تعمیر** اس جامع مسجد کا سنگ بنیاد ۱۳۸۰ھ میں رکھا گیا۔ اور چند سالوں میں اسکی تعمیر مکمل ہوگئی۔ اور بلاشبہ یہ مسجد اعظم گڈھ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ بلکہ اس جیسی مسجد ہندوستان کے اکثر ضلعوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور اس میں پانچ ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔

آپکی وفات آپ نے مبارکپور میں بروز دوشنبہ جمادی الاخری ۱۳۹۶ھ کی دوسری نصف شب مطابق ۳۱ مئی ۱۹۷۶ء میں رحلت فرمائی۔ اور مزار مبارک جامعہ کے دار الاقامہ کے پہلو میں زیارت گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے مرقد کو منور فرمائے۔ اور انہیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ عطا فرمائے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی افضل خلقہ نبینا سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ٥

(جواہر غالیہ)

بیش قیمت موتیاں

مشکل کشا امیر المومنین مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا نے فرمایا

(ہم اپنے بارے میں پروردگار عالم کی تقسیم سے راضی ہیں کہ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے)

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔

(مخلوق میں سب سے بہتر سید سردار محبوب الثقلین کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو)

(خوشخبری دینے والے، ڈرانیوالے، ہاشمی (خاندان والے) بزرگی وشرافت والے شفقت کرنے والے مہربانی کرنے والے پر جو احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں)

(آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی عورت نے جنا نہیں)

(آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں گویا کہ آپکو آپکی مرضی (منشا) کے مطابق پیدا کیا گیا)

امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور مدح کرتے ہوئے فرمایا۔ (آپکی ذات وہی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آپکو وسیلہ

بنایا تو کامیاب ہو گئے حالانکہ وہ تو آپکے باپ ہیں) (اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی آزمائش کی گھڑی میں آپکو پکارا تو پکارتے ہی ان کی مصیبت زائل ہو گئی) (اور آپ نے حضرت قتادہ کی آنکھ میں دوبارہ بینائی عطا فرمائی اور ابن حصین کو اپنی شفاء سے صحت عطا فرمائی) (اے جن و انس میں سب سے بزرگ اور اے مخلوق کے محبوب ذخیرہ مجھے اپنی بخشش عطا کیجئے اور اپنی رضا سے راضی ہو جائیے) (میں آپ کی بخشش کا مشتاق ہوں والا لک ابو حنیفہ کے لئے ساری مخلوق میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے) امام محمد بوصیری صاحب قصیدہ بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور ان سے مطلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (اے مخلوق میں سب سے بزرگ آپکے سوا میرا کوئی نہیں ہے جسکی میں ہجوم پریشانی کے وقت پناہ لوں) اسلئے کہ بے شک دنیا اور اس کا مال آپکی بعض بخشش ہے، اور لوح و قلم کا علم آپکے علوم کا بعض حصہ ہے) (سیدنا غوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بلند مقام کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا) (میں اللہ تعالیٰ کی تمام سرزمین کو رائی کی طرح اتصال کے طریقے پر دیکھ رہا ہوں) (اور اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام ولیوں کا سردار بنایا ہے پس میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے)

(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ احادیث کریمہ)

جو نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔

(۱) محدث ابن جوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرمائی۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر شخص میری رضا کا طالب ہے اور میں آپ کی رضا کا طالب ہوں۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔

(۳) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے۔

(۴) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو علم طلب کرنے کیلئے نکلا تو وہ اللہ کے راستے میں ہے یہاں تک کہ واپس ہو جائے۔

(۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت نماز ستائیس درجہ تنہا نماز پڑھنے پر فضیلت رکھتی ہے۔

(۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے۔

(۷) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] (جنتی) تو اللہ تعالیٰ اسے جس جنت میں چاہے داخل کرتا ہے [illegible] جاتے ہیں [illegible] بہشت میں داخل کئے جاتے ہیں۔

(۸) حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا [illegible] بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے پس اللہ کے نبی [illegible] زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

(۹) حضرت عبدالرحمن بن عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار عزوجل کو بہتر صفت جمال دیکھا (یا اس حال میں دیکھا) [illegible] صورت میں تھا اور پوچھا کس مسئلہ میں فرشتے بحث کرتے ہیں تو میں نے عرض کیا تو خوب جانتا ہے۔ فرمایا تو [illegible] اپنا دست قدرت میرے دونوں شانوں کے درمیان رکھا تو میں نے اسکی ٹھنڈک اپنے سینہ کے درمیان پائی تو جو کچھ بھی زمین و آسمان میں ہے جان گیا۔

(۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اہل محبت کے درود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا ہوں اور ان کے علاوہ کے درود مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱۱) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا۔

(۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی لقاء کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی لقاء کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ کی لقاء کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی لقاء کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو رحمان کو محبوب ہیں زبان پر ہلکے ہیں میزان میں بھاری ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

(قرآن حکیم کے چند آیات)

(۱) بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔ (۲) اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں۔ (۳) اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے۔ (۴) اور اللہ ہی کا بول بالا ہے۔ (۵) تم فرماؤ کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر۔ (۶) اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو۔ (۷) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے۔ (۸) اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ (۹) سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ (۱۰) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (۱۱) اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔ (۱۲) تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (۱۳) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں۔ اور آپس میں نرم دل۔ (۱۴) اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے نبی کی آواز سے۔ (۱۵) اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (۱۶) اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (۱۷) اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ (۱۸) غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (۱۹) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (۲۰) کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیگا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ (۲۱) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو، بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔ (۲۲) تم فرماؤ "وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا" اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے

نوٹ۔ مذکورہ آیات کے ترجمے کنز الایمان سے لئے گئے ہیں۔

تمت بالخیر

فالحمد للہ تعالیٰ علیٰ ذالک

وصلی اللہ تعالیٰ وبارک وسلم علی النبی الکریم وعلی آلہ وصحبہ وابنہ الغوث الاعظم الجیلانی والمجدد الاعظم الامام احمد رضا البریلوی وشیخنا المکرم المفتی الاعظم مولانا الشاہ مصطفیٰ رضا خاں النوری البریلوی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

محمد انور علی نوری مظہر القادری

دار العلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ گونڈہ یوپی

۱۴ ذی قعدہ سنہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸ جون سنہ ۱۹۹۰ء

بروز جمعہ مبارکہ